درسِ قرأت

علم تجوید و قراءت پر ایک آسان تفصیلی و تشریحی کتاب

کامل دو حصے

ترتیب و تشکیل

المقری فقیر محمد مسعودی

Marfat.com

علم تجوید وقرأت پر ایک آسان تفصیلی و تعریفی کتاب

السَّعْیُ الرَّشِیْد فی عِلمِ التَّجوِیْد

(السعروف)

درسِ قراءت

ترتیب و تشکیل

المقری فقیر محمد مسعودی

بانی دارالتجوید والقرآن گلشن ابراہیم پسرور روڈ سیالکوٹ

فون: +92-0432-543222

ناشر

کُتب خانہ شانِ اِسلام

راحت مارکیٹ چوک اُردو بازار لاہور (پاکستان) فون: +92-42-7351120

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: السعی الرشید فی علم التجوید

المعروف' درسِ قراءت (کامل)

مؤلف: جناب قاری فقیر محمد مسعودی

ناشر: احمد سعید

کُتب خانہ شانِ اسلام' لاہور

قیمت:

Marfat.com

اِنتساب

اپنی جنت مکانی مرحومہ مغفورہ **والدہ** مکرمہ کے نام

جو آج مورخہ ۱۹ ذیقعد ۱۴۱۹ھ/۸ مارچ ۱۹۹۹ء

بروز پیر صبح ۶ بجے

اپنی محبتوں اور شفقتوں کے انمٹ نقوش چھوڑ کر بارگاہ

راضیۃً مرضیہ کی منزل کی راہی ہوئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

Marfat.com

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمَعْصُوْمِیْنَ - وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَجْمَعِیْنَ -

اَمَّا بَعْد- زیرِ نظر کتاب- سَعْیُ الرَّشِیْد فِی عِلْم التَّجْوِیْد المعروف درس قراءت پیش کرنے کا ذریعہ یہ ہوا کہ تقریباً دو سال قبل مدینہ منورہ میں حاضری کے موقع پر ایک عربی کتاب (عِلْمُ التَّجْوِیْد) دیکھنے کا موقع ملا- جو کہ دورِ حاضر کے تمام تقاضوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سعودی عرب کے قراء عظام کے ایک بورڈ نے مرتب کی تھی- دوران تذکرہ برادرِ محترم و مکرم ساکن مدینہ منورہ عاشقِ صادق دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مولانا حافظ قاری حافظ محمد یونس صاحب جماعتی نے خواہش کا اظہار کیا کہ اس قسم کی کتاب اردو میں بھی مرتب ہو جائے تو جدید دور کے تقاضوں کی ایک ضرورت پوری ہونے میں مدد دے گی بندہ نے اسی وقت اس کام کا ارادہ کیا- اور رب العزت کے حضور دعا کی اور ساتھ ہی بارگاہ رسالت مآب علیہ السلام میں نگاہ کرم کی درخواست کی اور اس پر کام شروع کر دیا- پہلے تو ارادہ تھا کہ (علم التجوید عربی مکمل پانچ جلد) کا ترجمہ کر دیا جائے- لیکن اپنے ماحول کی تعلیمی ضروریات کے پیش نظر کہ ترجمہ کی بجائے مفہوم کو اپنانے اور کچھ ترامیم اور کچھ اضافے کے بغیر مطلوبہ مقاصد پورے نہ ہو سکتے تھے- لہٰذا اپنی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے- اس کا لحاظ رکھا گیا اور اس کے لئے کچھ اور کتب کا سہارا بھی لیا گیا جن کا حوالہ دے دیا گیا ہے- اور اس سلسلہ میں اپنے برادر اکبر حضرت مولانا قاری حکیم محمد عبدالرشید صاحب قاسمی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور سے

Marfat.com

درخواست کی کہ آپ میری اس سلسلہ میں مدد فرمائیں- انہوں نے اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود بھرپور تعاون فرماتے ہوئے عربی تراجم کو ان کی روح کے مطابق اردو میں منتقل کرنے میں میری مدد فرمائی- اور ساتھ ہی مفید مشوروں سے نوازا- اللہ تعالیٰ ان کو سعادت دارین سے نوازے آمین- انہیں کی رائے کے مطابق یہ کتاب دو حصوں میں پیش کی جا رہی ہے- اس کتاب میں عام کتب تجوید کے برعکس امتحانی انداز میں سوال و جواب ہر سبق کے آخر میں خوبصورت چارٹ کی شکل میں دیئے گئے ہیں جو کہ نہائت ہی آسان ہیں اور ساتھ ہی ہر سبق کے آخر میں مشق بھی شامل کی گئی ہے- ہر مسئلہ کو نہائت تفصیل اور تشریح کے ساتھ نہائت آسان طریقہ سے بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے- حصہ اول کو اگر سکولوں کے نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ چھٹی اور ساتویں کلاس کے لئے ہے اور اگر دینی مدارس میں شامل نصاب کیا جائے تو یہ درجہ اولیٰ اور ثانیہ کے لئے ہے- اور حصہ دوم سکولوں میں آٹھویں- نویں اور دسویں کلاس میں شامل کیا جا سکتا ہے- اور دینی مدارس میں درجہ ثالثہ- رابعہ اور خامسہ کے طلباء کے لئے ہے-

دونوں حصوں کو سات سات منازل پر تقسیم کیا گیا ہے- یہ تقسیم اس لئے ہے کہ اس کتاب کا تعلق اللہ تعالیٰ کے متکلم بالشان کلام قرآن کریم کے ساتھ ہے اور قرآن کریم کی سات منازل ہیں لہٰذا اس نسبت کو قائم رکھتے ہوئے سات منازل میں

1- علم تجوید کی ابتدائی باتیں-
2- استعاذہ اور بسملہ
3- نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن کے احوال
4- لام ساکن کے احوال
5- مدات کے احوال
6- مخارج کا بیان

Marfat.com

7- ادغام کے مضامین بیان کئے گئے ہیں

بقیہ مضامین انشاء الرحمٰن بشرط زندگی اور عطائے ربّ لم یزل دوسرے حصہ میں شامل کئے جائیں گے- جو کہ اللہ کے فضل و کرم اور بوسیلہ سرکار کائنات حضور سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم جلد ہدیہ ناظرین ہوں گے- آپ حضرات سے التماس ہے کہ احقر کے لئے ایمان کی سلامتی اور قبر و حشر میں بخشش و مغفرت اور میرے والد گرامی حضرت مولانا خواجہ محمد ابراہیم رحمتہ اللہ علیہ اور میرے اجداد کی بخشش اور میری والدہ مکرمہ و محترمہ کے لئے (جن کی دعاؤں کے طفیل یہ عاجز شرق و غرب میں حرکت کرتا رہتا ہے)- صحت و تندرستی اور توانائی کے لئے دعا فرمائیں اور اس کے ساتھ ان تمام احباب کے لے بھی جنہوں نے دامے- درمے- قدمے- سخنے- معاونت فرمائی اللہ تعالیٰ ان کو سعادت دارین عطا فرمائے آمین- ثم آمین

یہ کتاب طباعت کے مراحل میں تھی کہ میری والدہ مرحومہ مغفورہ نوراللہ مرقدھا کا قضائے الٰہی سے اِنتقال ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ انکی بخشش و مغفرت اور دارِ آخرت میں سُرخروئی کی دُعا فرمائیں۔

طالب خیر و برکت احقر قاری فقیر محمد مسعودی

خادم دارالتجوید والقرآن سیالکوٹ

8-3-99 بروز سوموار صبح ایک بج کر بیس منٹ

Marfat.com

پہلی منزل

علم تجوید کی ابتدائی باتوں کے بیان میں

Marfat.com

علم تجوید کی ابتدائی باتیں

○ تجوید کا لغوی معنی:-

تجوید لغت عرب میں ہر کام اور قول کی مضبوطی اور عمدگی کو کہتے ہیں-

○ تجوید کا اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں تجوید کہتے ہیں کہ ہر حرف کو اس کے مخرج سے ان کی صفات اور دیگر لوازمات- مد- غنہ- اظہار اور ادغام وغیرہ کے ساتھ ادا کرنا-

○ تجوید کی اصطلاحی قسمیں:-

اصطلاح میں تجوید کی دو قسمیں ہیں-

○ نمبر1 تجوید علمی=　　○ نمبر2 تجوید عملی=

○ تجوید علمی:-

تجوید علمی یہ ہے کہ تجوید کے احکام کی تعلیم حاصل کرنا اور ان کو اچھی طرح سمجھنا اور احکام تجوید جیسے حروف کے مخارج اور ان کی صفات لازمہ (جیسے شدت اور جہر) اور صفات عارضہ (اظہار اور ادغام وغیرہ) اور دیگر ضروریات جن میں قرآنی کلمات کے آخر پر وقف کرنا وغیرہ-

○ تجوید عملی:-

تجوید عملی یہ ہے کہ قرآن مجید کو ترتیل اور درستگی کے ساتھ پڑھنا اور

Marfat.com

اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قراءت نیز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تابعینؒ اور قراءت کے اماموںؒ کی قراءت کی پیروی کرنا

لہٰذا طالب علم پر قواعد تجوید کے احکام اور ان کی عملی مشق کے دوران لازم ہے کہ اپنے استاذ محترم سے قرآن مجید کی آیات کریمہ سے جو کچھ سنے تجوید اور حروف کی درستگی کا لحاظ رکھتے ہوئے بار بار دھرائے- اور اس قراءت کے پورے حقوق ادا کرے-

○ تجوید کاموضوع:-

تجوید وہ علم ہے جس میں قرآنی آیات'—— الفاظ اور حروف کے بارے میں بحث ہوتی ہے- یعنی ان کو کماحقہ' کیسے ادا کیا جائے اور احکام تجوید کا ہر حرف میں لحاظ رکھا جائے خواہ وہ حرف اکیلا ہو یا مل کر آتا ہو- حتیٰ کہ قرآن کریم کی تلاوت اور تلفظ نہائت ہی حسین اور عمدہ ہو-

○ تجوید کافائدہ:-

علم تجوید کا فائدہ یہ ہے کہ قرآن پاک کے الفاظ کو تغیر و تبدل اور کمی بیشی سے محفوظ رکھنا-

○ تجوید کی عظمت:-

علم تجوید تمام علوم سے اعلیٰ اور برتر ہے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ اس کا تعلق اس برتر کلام کے ساتھ ہے کہ جو برتر اور اعلیٰ نبی مکرم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا اور تجوید ایک دینی اور شرعی علم ہے-

Marfat.com

○ علمی اور عملی تجوید کے سیکھنے کا حکم:-

(1) تجوید علمی :-

احکام تجوید سیکھنے کے سلسلہ میں لوگوں کی دو قسمیں ہیں-

○ نمبر1 ——— عوام
○ نمبر2 ——— خواص

○ عوام:-

عوام کی ہر ملک میں کثرت ہوتی ہے تو ان کے بارے میں یہ حکم ہے کہ تجوید کا سیکھنا ان کے لئے مستحب ہے واجب نہیں-

○ خواص:-

خواص وہ متعلمین ہیں جیسے علماء اور قراء ان کے لئے یہ حکم ہے کہ علم تجوید ان کے لئے سیکھنا واجب علی الکفایہ ہے- اس طرح کہ جب ان میں سے کچھ لوگ علم تجوید سیکھ لیں تو باقیوں سے وجوب کا حکم ساقط ہو جائے گا-

(2) تجوید عملی:-

اس کا حکم یہ ہے کہ اس کا سیکھنا ہر اس شخص پر جو قرآن پاک کی تلاوت کرنا چاہتا ہے واجب عین ہے- چاہے وہ عوام الناس میں سے ہو یا خواص میں سے چاہے مرد ہو چاہے عورت ہر ایک ترتیل قرآن اور قراءت قرآن کا پابند ہے- اور یہ واجب ہونا قرآن شریف اور احادیث رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور اجماع امت سے ثابت ہے۔

قرآن کریم پڑھنے اور سننے کے آداب

قرآن کریم پڑھنے والوں کو مندرجہ ذیل آداب کا خیال رکھنا چاہئے۔

- باطہارت ہو اور ہو سکے تو قبلہ کی طرف منہ کرلے۔
- تلاوت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور ترتیل کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے یہ عمل زیادہ تر مفہوم قرآن کریم سمجھنے میں معاون ہو گا۔
- تلاوت میں اللہ کی رضا پیش نظر رکھے اور قرآن کریم پڑھنے پر خیال کرے کہ وہ اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہے۔ تلاوت قرآن پاک کے دوران نہ ہنسے نہ کھیلے نہ کھیل کی طرف دیکھے نہ بات کرے۔ جب بات کرنے کی ضرورت پیش آجائے تو وقف کرے اور گفتگو مکمل ہونے پر دوبارہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور تلاوت شروع کرے۔
- قرآن کریم کے معانی پر غور وخوض کرے اس سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کا شرح صدر ہو گا اور دل روشن ہو گا۔ جیسے فرمان باری تعالیٰ ہے۔

(کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ)

ترجمہ:۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور اہل عقل نصیحت پکڑیں۔ (سورت ص آیت ۲۹)

- اپنے آپ کو قرآنی اخلاق سے مزین کرے اور اس کے احکام پر عمل کرے اور

Marfat.com

اس کے نواہی سے بچے- ہمارے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے بارے میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا فرماتی ہیں- (کَانَ خُلُقُہُ الْقُرْاٰن) کہ قرآن آپ کی سیرت طیبہ ہے- جب آیت رحمت آئے تو اللہ سے فضل مانگے- اور جب سزا کا ذکر آئے تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگے- جب استغفار کی کوئی آیت آئے تو اپنے رب سے بخشش مانگے جب کوئی تسبیح کی آیت ہو تو اللہ کی تسبیح بیان کرے-

○ غور و خوض کے لئے کسی آیت کو دہرانا مستحب ہے- جیسا کہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کسی آیت پر ٹھہر گئے اور اس کو بار بار پڑھتے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی- وہ آیت یہ تھی-

(اِنْ تُعَذِّبْھُمْ فَاِنَّھُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْلَھُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ)

ترجمہ:- اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں- اور اگر بخش دے تو تیری مہربانی ہے بیشک تو غالب' حکمت والا ہے- (مائدہ آیت نمبر 118)

(روایت نسائی ابن ماجہ) ایک اور روایت میں ہے کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللّٰہ عَنْھَا - اس آیت کو بار بار دھراتی رہیں (فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ)

ترجمہ:- تو خدا نے تم پر احسان فرمایا اور ہمیں لو کے عذاب سے بچالیا- طٰہٰ- (آیت نمبر ۲۷)

اور حضرت ابن مسعود رضی اللّٰہ عنہ نے اس آیت (وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِی عِلْمًا) اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم کے متعلق فرمایا کہ وہ یہ آیت تھی- (آیت نمبر ۱۱۴ سورۃ طٰہٰ)

○ جب کوئی مسلمان مجلس تلاوت میں بیٹھا ہو اور قرآن پاک سن رہا ہو تو اسے مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا چاہئے- کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے باادب ہو کر

Marfat.com

اس کے کلام کو نہایت خاموشی، تسلی اور سکون کے ساتھ سنے- اور خشوع قلب کے ساتھ اس کے معانی پر غور کرتا رہے- اور زندگی کے افکار سے فارغ ہو کر بیٹھے- تاکہ وہ تلاوت کا صحیح ادراک کر سکے اور سمجھ سکے- اور اس سے نصیحت پکڑے اور جو جان لے اس پر عمل کرے- فرمان باری تعالیٰ ہے- (وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ) اور جب قرآن شریف پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو- اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے- (آیت نمبر 204 سورۃ اعراف) صحابہ کبار رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ جب کوئی آیت یاد کرتے تو آگے نہیں پڑھتے تھے جب تک اس کے احکام پر عمل نہیں کر لیتے تھے-

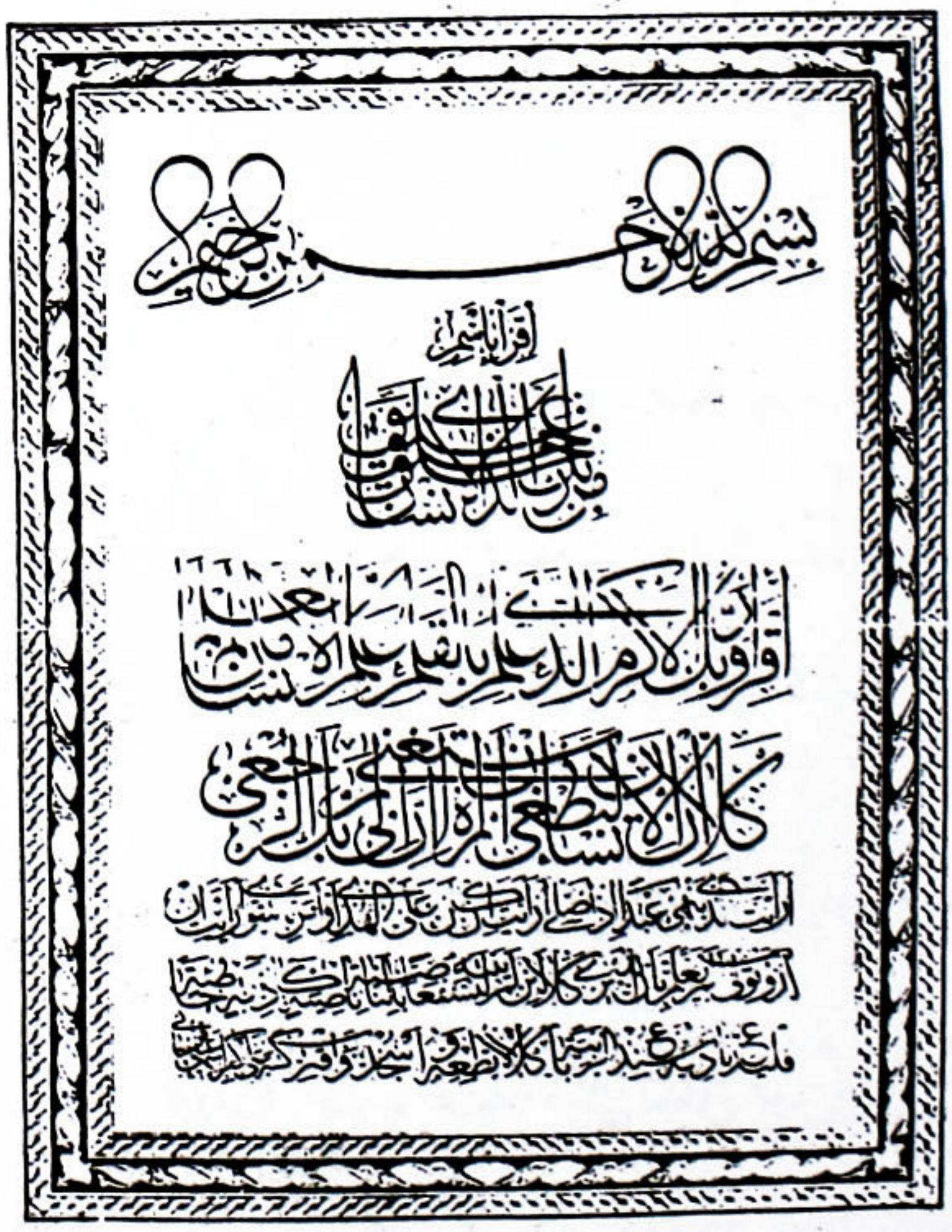

Marfat.com

دوسری منزل

تَعَوُّذ اور تَسْمِیَہ

فصل اور وصل کے بیان میں

Marfat.com

اِسْتِعَاذَہْ (تَعَوُّذْ)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ:-

جس وقت ہم کسی کار خیر کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم اللہ کی پناہ لیتے ہیں اور اپنے دشمن شیطان سے اللہ سے بچاؤ طلب کرتے ہیں اور ہم یہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر کرتے ہیں- اسی کلام کو استعاذہ اور تعوذ کہتے ہیں قرآن کریم پڑھنا اور اس پر عمل کرنا یہ ایک بڑا اہم عمل خیر ہے- جس کا مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے- اس لئے قرآن کریم پڑھنے والے کو چاہئے کہ قرآن شریف پڑھنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے-

○ اِسْتِعَاذَہْ کا مفہوم:-

پناہ مانگنا- بچاؤ طلب کرنا- اللہ کی حفاظت چاہنا-

○ اِسْتِعَاذَہْ کے الفاظ:-

ائمہ تجوید و قراءت کے ہاں استعاذہ میں پسندیدہ الفاظ یہ ہیں- اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○ ان الفاظ کے علاوہ دوسرے الفاظ سے بھی° استعاذہ کیا جا سکتا ہے- جیسے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ ○ اور اسی طرح اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○

Marfat.com

○ اِسْتِعَاذَہ کیسے کیاجا ئے:-؟

قراءت کے شروع میں تعوذ پڑھنے کے دو طریقے ہیں-
نمبر1 بلند آواز سے ——— نمبر2 آہستہ آواز سے

○ بلند آواز سے اِسْتِعَاذَہْ:-

قراءت کی ابتدا میں بلند آواز سے استعاذہ پڑھنے کے لئے دو مقام ہیں-
1- جب قاری بلند آواز سے پڑھ رہا ہو اور کوئی اس کی تلاوت سن رہا ہو-
2- جب قاری قرآن لوگوں کے درمیان ہو جو قرآن کریم سیکھ رہے ہیں اور وہ قرآن کی ابتدا کر رہا ہو-

○ آہستہ آواز سے اِسْتِعَاذَہ:-

چار مقامات پر تعوّذ آہستہ پڑھے-
نمبر1- جب تلاوت کرنے والا آہستہ پڑھ رہا ہو-
نمبر2- جب وہ زور سے پڑھ رہا ہو- لیکن اکیلا ہو اور کوئی سننے والا نہ ہو-
نمبر3- جب مطلق نماز میں قراءت کر رہا ہو- چاہے امام ہو چاہے مقتدی- نماز چاہے جہری ہو یا سری-
نمبر4- جب جماعت کے درمیان بیٹھا پڑھ رہا ہو اور لوگ سیکھ رہے ہوں اور وہ تلاوت کی ابتدا نہ کر رہا ہو-

○ اِسْتِعَاذَہ کا حکم:-

قرآن کریم پڑھنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے استعاذہ کا حکم دیا ہے جیسے قرآن کریم میں آتا ہے- (فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ

Marfat.com

الرَّجِیْمِ) اور جب تم قرآن شریف پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو۔ (آیت نمبر۹۸ سورۃ النحل ۔) اس سلسلہ میں تجوید و قراءت کے اکابرین نے فرمایا ہے کہ قرآن شریف شروع کرنے سے پہلے استعاذہ مستحب ہے۔ اور بعض کا فرمان ہے کہ استعاذہ یہاں واجب ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1۔ تجوید کا لغوی اور اصطلاحی معنی بتلایئے۔
2۔ تجوید کا موضوع اس کا فائدہ اور اس کی فضیلت بیان کیجئے۔
3۔ تجوید علمی اور تجوید عملی کے حکم کی وضاحت کیجئے۔
4۔ قرآن شریف پڑھنے اور سننے کے آداب بیان کیجئے
5۔ استعاذہ کا حکم بیان کیجئے نیز بتایئے کہ اس کے پسندیدہ الفاظ کونسے ہیں؟
6۔ استعاذہ کب بلند آواز سے اور کب آہستہ آواز سے ہو گا۔

تَسْمِیَہْ (بَسْمَلَہْ)

○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ:۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ جو رحمٰن دنیا اور رحیم آخرت ہے اس نے اپنے قرآن کریم کی ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع کیا ہے سوائے سورۃ تَوْبَۃْ کے۔ تاکہ قرآن کا قاری یہ محسوس کرے کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سائے میں تلاوت قرآن کے ذریعہ سے اپنے رب سے سرگوشی کر رہا ہے۔ (قراءت کے جن تین اماموں کے نزدیک یہ جملہ قرانیہ ہے)۔ ان میں ہمارے امام حضرت امام عاصم کوفی رحمتہ اللہ علیہ بھی ہیں۔

Marfat.com

○ وہ تین مقام جہاں- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ پڑھی جاتی ہے:-

1- ہر سورت کے آغاز میں تسمیہ کا پڑھنا ضروری ہے- سوائے سورۃ توبہ کے — سورۃ توبہ میں اس لئے نہیں پڑھی جاتی کہ اس کے ساتھ تسمیہ کا نزول نہیں ہوا-

2- دو سورتوں کے درمیان جب پہلی سورت ختم ہو جاتی ہے تو دوسری سورۃ کا آغاز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے ہوتا ہے- مگر جب سورۃ انفال کے بعد سورۃ توبہ کا آغاز ہوتا ہے تو تسمیہ نہیں پڑھی جاتی اس کے یہاں تسمیہ نہ پڑھنے کی وجوہات کا بیان آئندہ ہو گا- انشاء اللہ

3- وسط سورت سے تلاوت کی ابتدا کی صورت میں تسمیہ پڑھنے اور نہ پڑھنے کا اختیار ہے-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- ان مقامات کا ذکر کیجئے جہاں تسمیہ پڑھی جاتی ہے-
2- وہ کون سی سورت ہے جس کے شروع تسمیہ نہیں پڑھی جاتی-
3- سورتوں کے درمیان قراءت کی ابتدا کیسے کی جائے؟

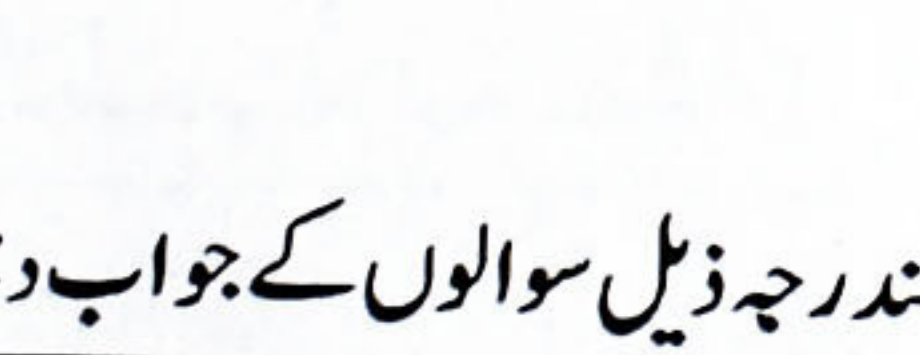

Marfat.com

تلاوت کی ابتدا کے تین طریقے

○ پہلا طریقہ:-

جب قاری ابتداء سورۃ سے تلاوت کا آغاز کرے تو اس کو مندرجہ ذیل باتوں کا لحاظ کرنا چاہئے-

1- تعوّذ کا پڑھنا 2- تسمیہ کا پڑھنا

3- سورۃ کا ابتدا سے قراءت کرنا

○ سورۃ کے شروع سے ابتدائے قراءت کی مندرجہ ذیل چار صورتیں ہیں-

1 ——— فصل جمیع

2 ——— وصل جمیع

3 ——— فصل اول و وصل ثانی بالثالث-

4 ——— وصل اول بالثانی و فصل بالثالث-

○ ابتدائے سورۃ سے قراءت کی صورتوں کا تفصیلی بیان

1- تعوذ کو علیحدہ سانس میں تسمیہ کو علیحدہ سانس میں اور سورۃ کا آغاز علیحدہ سانس میں کرنا اس کو فصل جمیع کہتے ہیں- جیسے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم○

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ○

Marfat.com

○ تَعوّذ- تسمیہ اور سورۃ کا آغاز ایک ہی سانس میں کرنا- اس کو وصلِ جمیع کہتے ہیں- جیسے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ

○ تعوذ پر سانس توڑے پھر تسمیہ کو شروع کر کے سورۃ کو ساتھ ملائے- اور اس کو فصلِ اول اور وصلِ ثانی بِالثّالث کہتے ہیں- جیسے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ

○ تعوذ سے ابتداء کر کے تسمیہ کو ساتھ ملائے اور سانس توڑ کر نئے سانس میں سورۃ کا آغاز کرے- اس کو وصل اول بالثانی اور فصل ثالث کہتے ہیں- جیسے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ○

○ دوسرا طریقہ:-

سورتوں کے درمیان سے قراءت کا آغاز

جب قاری درمیان سورۃ سے تلاوت کا آغاز کرے تو مندرجہ ذیل صورتیں ہوں گی-

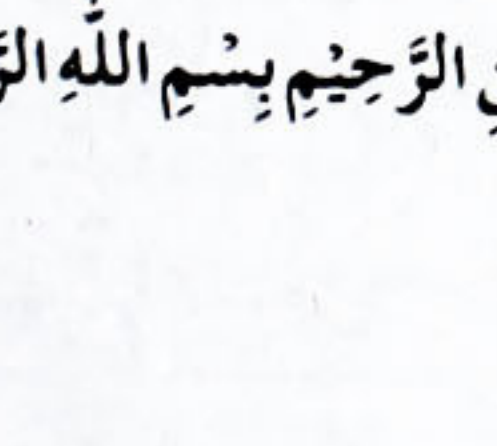

Marfat.com

- صرف تعوذ پڑھ کر بغیر تسمیہ کے قراءت کا آغاز کرے۔
- تعوذ اور تسمیہ کے بعد قراءت کا آغاز کرے۔

درمیان سورۃ سے تلاوت کے آغاز کی حالت میں اس کی جائز صورتوں کی تعداد چھ ہے۔

وہ اس طرح کہ چار صورتیں۔ تسمیہ کے ساتھ ہیں اور دو صورتیں بغیر تسمیہ کے ہیں۔ ان کا اجمالی ذکر درج ذیل ہے۔

نمبر1۔ فصل جمیع نمبر2 وصل جمیع
نمبر3۔ فصل اول وصل ثانی بالثالث
نمبر4۔ وصل اول بالثانی و فصل ثالث
نمبر5۔ فصل تعوذ آیت سے درمیان سورۃ
نمبر6۔ وصل تعوذ آیت سے درمیان سورۃ

سورتوں کے درمیان سے قراءت کی ابتدا کی صورتوں کا بیان

- تعوذ کو علیحدہ سانس میں تسمیہ کو علیحدہ اور پھر درمیان سورۃ سے علیحدہ سانس میں ابتدا کرنا اس کو فصل جمیع کہتے ہیں۔ جیسے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ

Marfat.com

○ تعوذ اور تسمیہ اور قراءت کا آغاز درمیان سورۃ ایک ہی سانس میں کرنا اس کو وصلِ جمیع کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

○ تعوذ کو علیحدہ سانس میں۔ تسمیہ اور قراءت کا آغاز (درمیان سورت سے) ایک ہی سانس میں کرنا۔ اس کو فصلِ اول و وصلِ ثانی بالثالث کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی

○ تعوذ اور تسمیہ کو ایک سانس میں اور قراءت کا آغاز درمیان سورۃ سے دوسرے سانس میں کرنا، اس کو وصلِ اول بالثانی اور فصل بالثالث کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ

○ تعوذ کو علیحدہ ایک سانس میں۔ پھر قراءت کا آغاز سورۃ کے درمیان سے کرنا۔ اس کو فصل تعوذ اور آغاز قراءت درمیان سورۃ کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ

○ تعوذ اور قراءت کا آغاز درمیان سورت سے ایک ہی سانس میں کرنا اس کو وصل تعوذ آغاز قراءت درمیان سورت۔ کہتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ○ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ

Marfat.com

○ تیسرا طریقہ:-

دو سورتوں کے درمیان قراءت کی ابتداء

جب قاری دوران قراءت ایک سورۃ کو دوسری سورۃ سے ملانا چاہے تو اسے چاہئے کہ پہلی سورۃ کی آخری آیت پڑھ کر بسم اللہ پڑھے اور دوسری آنے والی سورت کی پہلی آیت پڑھے۔

اور قرآن شریف پڑھنے والے پر لازم ہے کہ ہر دو سورتوں کے درمیان قراءت کی جائز صورتیں سیکھ لے کہ پہلی کو دوسری کے ساتھ کیسے ملانا ہے۔

ان صورتوں کی تعداد تین ہے جن کا اجمالی بیان یہ ہے۔

○ نمبر۱ فصل جمیع ○ نمبر۲ وصل جمیع
○ نمبر۳ فصل اول و وصل ثانی بالثالث

○ دو سورتوں کے درمیان قراءت کی صورتیں:-

○ نمبر۱ سورۃ کی آخری آیت پڑھ کر سانس توڑ دے۔ پھر تسمیہ پڑھ کر سانس توڑ دے پھر آنے والی سورت کی پہلی آیت پڑھے۔

اس کو فصل جمیع کہتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّھُمْ بِھِمْ یَوْمَئِذٍ لَّخَبِیْرٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○

اَلْقَارِعَۃُ مَا الْقَارِعَۃُ

○ سورۃ کی آخری آیت توڑے بغیر اسی سانس میں تسمیہ اور یہاں بھی سانس توڑے بغیر اسی سانس میں آنے والی سورت کی پہلی آیت پڑھے۔ اس کو وصل

Marfat.com

جمیع کہتے ہیں۔

وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ

○ سورۃ کی آخری آیت پر سانس توڑ دے اور پھر نئے سانس میں تسمیہ پڑھ کر اسی سانس میں آنے والی صورت کی پہلی آیت کو تسمیہ کے ساتھ ملائے۔ اس کو فصلِ اول۔ وصل ثانی بالثالث کہتے ہیں۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

نوٹ:۔ قاری کے لئے یہ ناجائز ہے کہ سورۃ کی آخری آیت کا تسمیہ سے وصل اور پھر تسمیہ پر ٹھہر کر اگلی سورۃ کو علیحدہ پڑھنا۔ یہ صورت اس لئے منع ہے کہ اس میں یہ وہم پیدا ہوتا کہ تسمیہ پچھلی سورت کا جز ہے۔ حالانکہ تسمیہ تو آگے آنے والی سورۃ کے ساتھ ہے۔

نوٹ:۔ تسمیہ سورۃ توبہ کے آغاز میں نہیں آتی تو جب ہم قراءت کی ابتدا سورۃ توبہ سے کریں گے تو یہاں ہمارے لئے دو صورتیں جائز ہیں۔

○ استعاذہ سے شروع کر کے سانس توڑ دے پھر سورۃ توبہ کا آغاز کرے۔

○ استعاذہ اور سورۃ توبہ کے درمیان سانس نہ توڑے۔

نوٹ:۔ سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کے درمیان تین صورتیں پائی جائیں گی۔

۱۔ سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کا وصل کرنا بغیر تسمیہ کے اور بغیر سانس توڑے

۲۔ سورۃ انفال کے آخر میں سکتہ کرتے ہوئے بغیر سانس توڑے اور بغیر تسمیہ کے سورۃ توبہ کا آغاز کرے۔ اور مقدار سکتہ دو حرکتوں کے برابر ہو۔

۳۔ انفال کے آخر پر سانس توڑ دے پھر بغیر تسمیہ پڑھے سورۃ توبہ کا آغاز کرے اس

Marfat.com

وقف کو قطع کہتے ہیں۔

نوٹ:۔ سابقہ بیان کی گئی جائز صورتوں میں سے بہتر صورتیں۔
○ نمبر۱ فصل جمیع اور ○ نمبر۲ فصل اول و وصل ثانی بالثلث ہے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1۔ آغاز سورۃ میں قراءت کی ابتدا کی حالت میں جائز صورتوں کی تعداد بیان کیجئے اور فصل جمیع آغاز سورۃ الناس کی کیفیت بیان کیجئے۔

2۔ سورتوں کے درمیان آغاز قراءت کی حالت میں جائز صورتوں کی تعداد بتایئے اور اس کے ساتھ فصل اول و وصل ثانی بالثلث سورۃ الْبَیِّنَۃُ کے درمیان میں بیان کیجئے نیز سورۃ الشَّمْس میں وسط سورۃ سے استعاذہ کے فصل کی کیفیت بیان کیجئے۔

○نمبر3:۔

ہردو سورتوں کے درمیان جائز صورتوں کی تعداد بتایئے۔
نیز ممنوع صورت بتایئے کہ کیوں ممنوع ہے۔

○ نمبر4:۔

سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کے درمیان جائز صورتوں کی وضاحت کیجئے نیز بتایئے کہ سکتہ کرنے کی کیا کیفیت ہے۔

○ نمبر5:۔

سورۃ توبہ کے آغاز میں دو جائز صورتیں بیان کیجئے۔

Marfat.com

تیسری منزل

نون ساکن اور تنوین اور میم ساکن کے بیان میں

Marfat.com

نون ساکن اور تنوین کے احکام

○ احکام:-

احکام حکم کی جمع ہے- علم تجوید میں حکم سے مراد عام قائدہ ہے-

○ نون ساکن:-

نون ساکن وہ حرف ہے جس پر تینوں حرکتوں میں سے کوئی حرکت نہ ہو- اور ہر وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو وہ ساکن ہوتا ہے لہٰذا نون ساکن وہ حرف ہوا جس پر کوئی حرکت نہیں-

○ قرآن شریف لکھنے والوں نے سکون کے لئے دو نشانیان مقرر کی ہیں۔
نمبر1 چھوٹا سا دائرہ ـــ نمبر2 جزم کی معروف شکل ـــ جب ہم قرآن کریم میں کوئی حرف دیکھتے ہیں کہ اس پر کوئی حرکت نہیں تو ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ساکن ہے چاہے اس پر علامت سکون ہو یا نہ ہو-

○ نون تنوین کی تعریف

نون تنوین کی تین حالتیں ہیں-
نمبر1 لکھنے کی حالت- نمبر۲ پڑھنے کی حالت- نمبر۳ وقف کی حالت

○ نمبر1- نون تنوین لکھنے کی حالت میں:-

اس کی صورت یہ ہے اسم کے آخر میں دو زبر ـــً دو زیر ـــٍ دو

Marfat.com

پیش ـُـ لکھی جاتی ہیں۔

○ نمبر 2۔ نون تنوین پڑھنے کی حالت میں:۔

اس کی صورت یہ ہے کہ اسم کے آخر میں ایک نون ساکن پڑھی جاتی ہے۔

○ نمبر 3۔ نون تنوین حالت وقف میں:۔

اس کی صورت یہ ہے کہ حالت وقف میں دو زیر اور دو پیش حذف ہو جاتی ہے لیکن جب دو زبر ہوں تو الف سے بدلی جاتی ہے۔

نون تنوین:۔

نون تنوین کو ہم دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ کی صورت میں لکھتے ہیں لیکن ہم اس کو نون ساکن کی طرح بولتے ہیں۔

نون ساکن	نون ساکن	نون تنوین	نون تنوین	نون تنوین حالت
کتابت میں	قراءت میں	کتابت میں	قراءت میں	وقف میں
اَنْ لَنْ	اَنْ - لَنْ	سَمِيعًا حَكِيْمًا	سَمِيْعَنْ حَكِيْمَنْ	سَمِيْعَا حَكِيْمَا
		خَبِيْرًا	خَبِيْرَنْ	خَبِيْرَا

نوٹ:۔ چونکہ نون ساکن اور تنوین پڑھنے میں یکساں ہیں تو یہ احکام میں بھی ایک جیسے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کے حروف ہجا سے پہلے چار احکام ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

Marfat.com

نون ساکن کے چار احکام

نمبر۱ (اظہار حلقی) نمبر۲ (ادغام) نمبر۳ (اقلاب) نمبر۴ (اخفاء حقیقی)

ان احکام کو آسانی کے ساتھ سمجھنے کے لئے حروف ہجا جن کی تعداد ۲۹ ہے سے واقفیت حاصل کریں کیونکہ یہ سب حروف قرآن حکیم میں نون ساکن اور تنوین کے بعد آتے ہیں سوائے الف کے اور یہ احکام مندرجہ ذیل نقشہ میں بخوبی ظاہر ہوں گے۔

نون ساکن کے بعد تمام حروف ہجا کی مثالیں سوائے الف کے		نون تنوین کے بعد تمام حروف ہجا کی مثالیں سوائے الف کے	
يَنْئَوْنَ	يَنْطِقُوْنَ	كُلٌّ اٰمَنَ	صَعِيْدًا طَيِّبًا
تُنْۢبِتُ	تَنْظُرُوْنَ	مَشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
كُنْتُمْ	اَنْعَمْتَ	جَنّٰتٍ تَجْرِىْ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
مَنْثُوْرًا	فَسَيُنْغِضُوْنَ	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً	قَوْلًا غَيْرَ
فَاَنْجَيْنَا	لِيُنْفِقْ	لِكُلٍّ جَعَلْنَا	خَالِدًا فِيْهَا
وَانْحَرْ	يَنْقَلِبْ	عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ
اَلْمُنْخَنِقَةُ	اَنْكَالًا	يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ	قَوْلًا كَرِيْمًا
عِنْدَهٗ	مِنْ لَّدُنْهُ	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ
مَنْضُوْدٌ	مِنْ مَّالِ	ظِلٍّ ذِىْ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ
مِنْ رَّبِّكَ	اِنْ نَّعْفُ	لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	شَىْءٌ نُكُرٍ
اَنْزَلْنٰهُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا زَكِيَّةً	فَرِيْقًا هَدٰى
مَانَنْسَخْ	مِنْ وَّاقٍ	رَجُلًا سَلَمًا	يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ
اَنْشَاكُمْ	اَنْ يَّشَاءَ	غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ	اٰيَةً يُّعْرِضُوْا
يَنْصُرْكُمْ		رِيْحًا صَرْصَرًا	
		عَذَابًا ضِعْفًا	

Marfat.com

نوٹ:۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد بالترتیب ایک ایک حرف ہجا واقع ہوا ہے جیسے کہ ہم نے چارٹ میں دیکھا اس سے ہمیں ان چار احکام کی پہچان آسان ہو گئی ہے۔ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف ہجا کا آنا اس بات کی دلیل اور علامت ہے کہ نون ساکن اور تنوین کا ان حروف میں ادغام ، اظہار اقلاب یا اخفاء ہوتا ہے۔ ہم حروف ہجا کا بہت بڑا حصہ دیکھتے ہیں کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد آتے ہیں اور وہاں اظہار ہوتا ہے کچھ حروف ہجا ایسے دیکھتے ہیں کہ جو نون ساکن اور تنوین کے بعد آتے ہیں تو نون ساکن اور تنوین کا ادغام ہوتا ہے۔ اسی طرح نون ساکن کے بعد کچھ حروف ہجا آنے سے اقلاب اور اخفاء ہوتا ہے۔ نون ساکن اور تنوین کے بعد واقع ہونے والے ان حروف کو پہچان لینے سے آنے والے احکام کی پہچان انشاء اللہ آسان ہو جائے گی۔

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

قرآن کو اپنی خوش آوازی سے زینت دو۔

Marfat.com

نون ساکن اور تنوین کا پہلا حکم

○ (ا) اظہار حلقی

(ا) حرف مظہر:-

وہ حرف جس میں اظہار ہوتا ہے- وہ نون ساکن اور تنوین ہے-
اور نون کا مخرج طرف لسان ہے

(ب) حروف اظہار:-

یہ چھ ہیں اور وہ ہیں- ء- ہ- ع- ح- غ- خ- ان کو حروف حلقی کہتے ہیں- اس لئے کہ یہ حلق سے نکلتے ہیں-

(ج) کیفیت اظہار:-

اظہار کی ادائیگی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے- نون کا سکون بغیر غنہ کے واضح طور پر ادا کر کے اگلے حرف اظہار کی حرکت کو بغیر سکتہ کے نمایاں کرنا-

(د) اظہار کا معنی:-

اظہار لغت میں کھولنے اور جدا کرنے کو کہتے ہیں-
علماء تجوید کی اصطلاح میں اظہار کا معنی ہے حرف مظہر کو اپنے مخرج سے بغیر تغیر کے نکالنا اور حروف اظہار کو ان کے مخارج سے درست ادا کرنا-

Marfat.com

(ہ) اظہار کی مثالیں:-

نون ساکن کی مثالیں حروف اظہار کے ساتھ کبھی ایک لفظ میں آتی ہیں کبھی دو لفظوں میں-

جب کسی حرف اظہار کے ساتھ ایک لفظ میں نون ساکن آتا ہے تو اس وقت ان مثالوں کو متوسط کہا جاتا ہے-

اور جب نون ساکن کسی حرف اظہار سے پہلے والے حرف کے آخر میں آتا ہے اور حرف اظہار دوسرے لفظ کے شروع میں آتا ہے تو وقت ان مثالوں کو متطرفہ کہا جاتا ہے-

لیکن نون تنوین کے بعد حروف اظہار ہمیشہ دوسرے لفظ کے شروع میں آتے ہیں کیونکہ تنوین ہمیشہ لفظ کے آخری حرف پر ہوتی ہے-

نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ فرمایئے-

نون ساکن	نون ساکن	نون تنوین	حرف مظہر	حروف اظہار
يَنْاَوْنَ	مَنْ اٰمَنَ	جَنّٰتٍ اَلْفَافًا	ن	ا
يَنْهَوْنَ	مِنْ هَادٍ	جُرُفٍ هَارٍ	-	ھ
اَنْعَمْتَ	مِنْ عَمَلٍ	سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	-	ع
وَانْحَرْ	فَاِنْ حَآجُّوْكَ	رَبٌّ غَفُوْرٌ	-	غ
فَسَيُنْغِضُوْنَ	مِنْ غِلٍّ	عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	-	خ
اَلْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَلَاقٍ		-	ح

Marfat.com

(و) اظہار کاسبب:-

اظہار کاسبب یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اظہار کا آنا- حروف مظہر اور حروف اظہار آپس میں مخارج کے لحاظ سے دور دور ہیں- اور یہ نون میں تبدیلی کے لئے اس پر اثر انداز نہیں ہوتے- نیز نون ساکن کی اصلی کیفیت اظہار ہے-

(ذ) اظہار کے درجے:-

اظہار کے تین درجے ہیں-

1- علیا قبل ---------- ہمزہ اور ھا-
2- وسطیٰ قبل ---------- عین اور حا-
3- دنیا قبل ---------- غین اور خا-

مشق

سوال نمبر 1:-

مندرجہ ذیل آیات میں نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں بیان کیجئے

(ا) (خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ) نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ) (سُوْرَةُ الْعَلَقِ)
(ب) (وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ) (سُوْرَةُ الْقَارِعَةُ)
(ج) (مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ) (سُوْرَةُ الْمَسَدِ)
(د) (وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ) (سُوْرَةُ الْفَلَقِ)

Marfat.com

جواب۔

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ فرمایئے۔

مِنْ عَلَقٍ یہاں نون ساکن کے بعد حرف حلقی عین کے آنے کی وجہ سے اظہار ہو گا عین حرف اظہار ہے
كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ یہاں تنوین کے بعد حرف حلقی خا کے آنے کی وجہ سے اظہار ہو گا کیونکہ حرف اظہار ہے
مَنْ خَفَّتْ یہاں نون ساکن کے بعد خا جو حرف حلقی ہے کی وجہ سے اظہار کا حکم ہے
عَنْهُ یہاں نون ساکن کے بعد ہ جو حرف حلقی ہے کی وجہ سے اظہار کا حکم ہے
حَاسِدٍ اِذَا یہاں نون تنوین کے بعد ہمزہ جو حرف حلقی ہے کی وجہ سے اظہار ہو گا

سوال نمبر 2:۔

مندرجہ ذیل آیات میں سے نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں تلاش کیجئے

(ا) (فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا (۲۷) وَعِنَبًا وَّقَضْبًا (۲۸) سورۃ عبس

(ب) (وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ (۸) بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ (۹) سورۃ التکویر

(ج) (وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ (۲۰) بَلْ هُوَ قُرْءٰنٌ مَّجِيْدٌ (۲۱) (سورۃ البروج)

Marfat.com

درج ذیل سورتوں میں سے اظہار حلقی کی مثالیں نکالیئے اور اس کو چارٹ کی شکل دیجئے۔

(اَلْفَاتِحَۃُ-النَّاسِ-الْفَلَقِ-اللَّھَبِ-الْکَوْثَر)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

O 1-بتایئے نون ساکن اور تنوین کی کتابت اور قراءت میں کیا فرق ہے۔
O 2-نون ساکن اور تنوین کے احکام کی پہچان کیسے ہوگی۔
O 3-بتایئے اظہار کیسے ہوگا اور اس کے کتنے درجات ہیں۔
O 4-اظہار کا معنی بتایئے اور اور حروف مظہر اور حروف اظہار کو بھی بیان کیجئے۔
O 5-نون ساکن کے اظہار کی دو مثالیں اور نون تنوین کی ایک مثال دیجئے۔

نوٹ اظہار مطلق:-

نون ساکن میں اظہار مطلق کی وجہ یہ ہے کہ نون ساکن واؤ اور یا سے پہلے ایک ہی لفظ میں ہیں- اور وہ چار مقام یہ ہیں-

(دُنْیَا-قِنْوَانٌ-بُنْیَانٌ-صِنْوَانٌ)

Marfat.com

نون ساکن اور تنوین کا دوسرا حکم

ادغام

(۱) حرف مدغم:— وہ نون ساکن اور تنوین ہے ——— نْ ـًـٍـٌ

(۲) حروف ادغام:— چھ ہیں جن کا مجموعہ (یَرْمَلُوْنَ) ہے وہ ہیں — ی — ر — م — ل — و — ن

(۳) ادغام کی کیفیت:— ادغام کہتے ہیں کہ حرف مدغم (جو نون ساکن اور تنوین ہے) کو کسی بھی حرف ادغام میں اس طرح چھپا دینا کہ دونوں ایک حرف مشدد بن جائیں—

(۴) ادغام کا معنی

لغوی معنی:— لغوی معنی کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کر دینا—

اصطلاحی معنی:— تجوید کی اصطلاح میں حرف ساکن کو حرف متحرک میں اس طرح ملا دینا کہ دونوں ایک حرف مشدد بن جائیں کہ ادائیگی میں وہ ایک حرف مشدد معلوم ہوں—

(۵) ادغام کی قسمیں:— ادغام کی دو قسمیں ہیں—

نمبر۱ ——— ادغام غنہ کے ساتھ

نمبر۲ ——— ادعام غنہ کے بغیر

نون ساکن اور تنوین کا ادغام غنہ کے ساتھ مندرجہ ذیل حروف ادغام میں سے کسی ایک میں ہوتا ہے— جن کا مجموعہ ہے (یَنْمُوْ) اس کو ادغام ناقص کہتے ہیں یہ غنہ کی وجہ سے ناقص کہلاتا ہے—

Marfat.com

نون ساکن اور تنوین کا ادغام غنہ کے بغیر (ل) اور (ر) میں سے کسی ایک میں ہوتا ہے- اس کو ادغام تام یا ادغام کامل کہتے ہیں- یہ مکمل تشدید کی وجہ سے ہوتا ہے- یاد رکھیئے غنہ تشدید کے کامل ہونے میں رکاوٹ ہے-

(۷) ادغام کی شرط:-

نون کے ادغام میں یہ شرط ہے کہ وہ متطرفہ ہو یعنی کلمہ کے آخر میں واقع ہو اور حرف ادغام دوسرے کلمہ کے شروع میں واقع ہو- لیکن تنوین کے بارے میں تو معلوم ہے کہ وہ ہمیشہ لفظ کے آخر میں واقع ہوتی ہے- جیسا کہ آگے آنے والی مثالوں سے معلوم ہو گا-

(۸) نون ساکن اور تنوین کے ادغام کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

نون ساکن	تنوین	حرف مدغم	حروف ادغام	ادغام کی قسمیں	
مَنْ یَّعْمَلْ	مَسْغَبَةٍ یَّتِیْمًا	ن	ی	ادغام	ناقص
مِنْ نِّعْمَةٍ	اَمَنَةً نُّعَاسًا		ن	بالغنہ	
مِنْ مَّالِ	اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ		م	ہوتا	
مِنْ وَّلِیٍّ	خَیْرٌ وَّاَبْقٰی		و	ہے	
مِنْ رَّبِّهِمْ	غَفُوْرٌ رَّحِیْم		ر	ادغام	تام
وَلٰکِنْ لَّا یَعْلَمُوْنَ	سَائِغًا لِّلشّٰرِبِیْنَ		ل	بلاغنہ	

(۹) ادغام کا فائدہ:- کیونکہ ادغام تلاوت میں سہولت پیدا کرتا ہے- اور مشدد حرف دو حرفوں کے قائم مقام ہو جاتا ہے- اور وہ دونوں حروف ایک ہی دفعہ پڑھے جاتے ہیں-

(۱۰) ادغام کی وجہ:- دونوں حرفوں کا (مثلین) (مُتَجَانِسَیْن) اور متقاربین

Marfat.com

ہوتا ہے

(ا)۔ مِثْلَیْن:۔ کہ مدغم اور مدغم فیہ دونوں نون ہی ہوں یعنی نون کا ادغام نون ہی میں ہوتا ہے۔

(ب)۔ مُتَقَارِبَیْن:۔ مدغم اور مدغم فیہ میں قرب مخرج ہے تو اس صورت میں نون کا ادغام جن حروف میں ہوتا ہے۔ وہ یہ حروف ہیں۔ (ر۔ل۔و۔ی)

(ج)۔ مُتَجَانِسَیْن:۔ جب مدغم اور مدغم فیہ ہم جنس ہوں جو نون اور میم ہیں۔ اور یہ دونوں حروف غنہ اور تمام صفات میں متحد ہیں۔

مشق

سوال نمبر1:۔

درج ذیل آیات میں نون ساکن اور تنوین کے ادغام کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ ○ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ○
یَقُولُ اَهْلَکْتُ مَالاً لُّبَدًا ○) سُوْرَةُ الْبَلَدِ

(ب) (وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰی) سُوْرَةُ اللَّیْلِ

(ج) (کَلَّا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی ○ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی) سُوْرَةُ الْعَلَقِ

Marfat.com

جواب—

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے—

وَوَالِدٍ وَّمَا	یہاں نون تنوین کے بعد واد حروف (یرملون) میں سے آیا ہے اور یہاں ادغام غنہ کے ساتھ ہوا ہے—
اَنْ لَّنْ	یہاں نون ساکن کے بعد لام حرف ادغام ہے لہٰذا ادغام غنہ کے بغیر ہوا ہے—
لَنْ یَّقْدِرَ	یہاں نون ساکن مدغم ہے، اور یا مدغم فیہ ہے لہٰذا ادغام غنہ کے ساتھ ہوا ہے—
مَالًا لُّبَدًا	یہاں تنوین مدغم ہے— جس کا ادغام لام میں بغیر غنہ کے ہوا ہے—
مِنْ نِّعْمَةٍ	یہاں نون ساکن کے بعد بھی نون ہے اور نون کا ادغام نون میں غنہ کے ساتھ ہوا ہے—
اَنْ رَّاٰهُ	یہاں نون ساکن کے بعد (ر) ہے اور نونِ ساکن کا ادغام را میں غنہ کے بغیر ہو گا—

سوال نمبر 2:—

درج ذیل آیات میں نون ساکن اور تنوین کے ادغام کی مثالیں نکال کر لائیں—

(ا) (هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ) (يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى) ○ (فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ اَحَدٌ)○ (يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ)○ اِرْجِعِيْ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ○ (سُوْرَةُ الْفَجْرِ)

(ب) مندرجہ ذیل سورتوں— اِخْلَاصِ— اَللَّهَبْ— اَلْهُمَزَةِ— اَلْقَارِعَةُ— اَلزِّلْزَال— اَلْبَيِّنَةُ— اور اَلْقَدْرِ میں سے ادغام کی صورتیں تلاش کر کے

Marfat.com

تختہ سیاہ پر نقل کریں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1۔ حرف مدغم اور حروف ادغام بیان کیجئے۔
2۔ ادغام کی کیفیت بیان کیجئے۔
3۔ ادغام کے معنی اور اس کا سبب اور اس کی قسمیں بتایئے۔
4۔ ادغام کامل اور ادغام ناقص کب ہوتا ہے بتایئے۔
5۔ نون ساکن کے ادغام کی شرط اور اظہار مطلق کا ذکر کیجئے۔
6۔ نون ساکن کے ادغام کی دو مثالیں اور نون تنوین کے ادغام تین مثالیں بتایئے۔

نون ساکن اور تنوین کا تیسرا حکم (اقلاب)

(1) حرف مقلوب:۔ وہ ہے نون ساکن اور تنوین۔

(2) حرف اقلاب:۔ وہ (با) ہے۔

(3) اقلاب کی کیفیت:۔ اقلاب ہوتا ہے۔ نون ساکن اور تنوین کو میم کے ساتھ بدل دینے سے غنہ اور اخفا کے ساتھ اور یہ اقلاب نون ساکن یا تنوین کے بعد با کے آنے سے ہوتا ہے۔

(4) اقلاب کا معنی:۔ (ا) لغت میں اقلاب کہتے ہیں کسی شئے کو اس کی ذات سے بدل دینا

(ب) اصطلاح تجوید میں اقلاب کہتے ہیں نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل دینا غنہ اور اخفا کے ساتھ.....

(ج) اقلاب کی اصطلاحی تعریف سے تین باتوں کی وضاحت ہوتی ہے۔ جن کا پیش نظر

Marfat.com

رکھنا ضروری ہے- وہ یہ ہیں-

1- نون ساکن اور تنوین کا ادائیگی میں میم ساکن ہو جانا-

2- پھر اس میم کا اخفاء کا (جو نون ساکن اور تنوین کی جگہ ہے) ادائیگی میں ظاہر ہو جانا-

3- یعنی غنہ کا ہونا اس جگہ جو میم کی صفت ہے-

(5) اقلاب کی مثالیں:-

نون ساکن کی مثالیں حرف اقلاب کے ساتھ ایک کلمہ یا دو کلموں میں آتی ہیں-

لیکن نون تنوین کی مثالیں دو کلموں میں ہوں گی اس لئے کہ وہ ہمیشہ متطرفہ ہوتا ہے جیسا کہ آپ جان چکے ہیں-

حالت اقلاب میں نون ساکن اور تنوین کی مثالیں درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

نون ساکن	نون ساکن اور میم	تنوین	حرف مقلوب	میم متقلب	حرف اقلاب
ایک لفظ میں	دو لفظوں میں				
اَنۡۢبِئۡهُمۡ	مِنۡۢ بَعۡدُ	زَوۡجٌۢ بَهِيۡج	ن		
اَنۡۢبِئُوۡنِيۡ	مَنۡۢ بَخِلَ	ضَلٰلٌۢ بَعِيۡد		م	ب

(6) اقلاب کا سبب:- نون ساکن اور تنوین کا حرف اقلاب سے پہلے میم سے بدلنے کی وجہ یہ ہے کہ ن کا میم کے ساتھ اشتراک ہے غنہ اور تمام صفات کے ساتھ اور میم کی مشارکت با کے ساتھ مخرج اور کئی صفات میں ہے اور با نون کی نسبت میم کا قرب چاہتا ہے اس لئے نون کو یہاں میم سے بدلا گیا-

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل ایات میں نون ساکن اور تنوین کے اقلاب کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ○ وَّعِنَبًا وَقَضْبًا ○) سُوْرَةُ عَبَسَ

(ب) (وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ○ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ○) سُوْرَةُ التَّكْوِيْر

(ج) (وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ○) سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

(د) (كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ○) سُوْرَةُ الْعَلَقِ

جواب

مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

فَانْۢبَتْنَا ذَنْۢبٍ
یہاں نون ساکن میم سے بدلی ہے با کے آنے کی وجہ سے جو حرف اقلاب ہے۔
مُحِيْطٌۢ بَلْ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ
یہاں نون تنوین میم ساکن سے بدلی ہے با کے آنے کی وجہ سے جو حرف اقلاب ہے۔

سوال نمبر2:- مندرجہ ذیل آیات میں سے نون ساکن اور تنوین کے اقلاب کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

Marfat.com

(ب) (وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّاَنِیَ الْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ○)
سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ

سوال نمبر3:-

درج ذیل سورتوں (اَلْهُمَزَةِ اَلْبَیِّنَةُ- اَلَّیْلِ او راَلشَّمْسِ) میں سے اقلاب کی مثالیں تلاش کر کے چارٹ بنایئے-

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جواب دیجئے

1- حرف مقلوب اور حرف اقلاب کا ذکر کیجئے-
2- نون تنوین اور ساکن کے میم سے بدلنے کی وجہ بتایئے
3- اقلاب کا معنی بتایئے اور نیز یہ بتایئے کہ نون میم سے بدل کر میم کیا بنتا ہے-
4- نون ساکن میں اقلاب کی دو مثالیں اور نون تنوین کے اقلاب کی ایک مثال بتائیں-

نون ساکن اور تنوین کا چوتھا حکم (اخفا حقیقی)

(1) حرف اخفاء:- وہ ہے نون ساکن اور نون تنوین

(2) اخفاء کے حروف:- ۱۵ ہیں- اور وہ ہیں حروف اظہار چھ اور حروف ادغام چھ اور حرف اقلاب کے علاوہ باقی پندرہ حروف حروف اخفاء ہیں اور صاحب تحفہ کے مصنف نے ان پندرہ حروف اخفاء کو ذیل کے شعر کے ہر لفظ کے پہلے حرف میں جمع کیا ہے-

Marfat.com

صِفْ ذَا ثَنَا كَمْ جَادَ شَخْصٌ قَدْ سَمَا - دُمْ طَيِّبًا زِدْ فِيْ تُقًى ضَعْ ظَالِمًا

(3) اخفاء کی کیفیت:— نون ساکن اور تنوین دونوں کو حروف اخفا میں چھپا کر غنہ کے ساتھ ادا کرنے کا نام اخفاء ہے — اخفا میں ہوتا یہ ہے کہ اس وقت حرف مخفی پر مخرج کی بجائے صفت غالب ہو جاتی ہے اور وہ صفت غنہ ہے — حروف مخفی حرف اخفاء سے پہلے آتے ہیں — مثلاً مِنْ صَلْصَالٍ ہم اس لفظ کو اس طرح ادا کریں گے (م) کے نیچے زیر اس کے بعد نون میں غنہ پھر ص پر زبر بغیر تشدید کے یعنی نون میں غنہ کی ادائیگی کے وقت (ص) کے ساتھ اس کا ادغام کی طرح کا تعلق نہ ہو —

(4) اخفاء کا معنی:— اخفاء لغت میں چھپانے کو کہتے ہیں
اور اصطلاح تجوید میں اخفاء یہ ہے کہ حرف کی ادائیگی اظہار اور ادغام کے بین بین ہو — اس طرح بھی کہہ سکتے ہیں کہ حرف کا ختم ہو جانا اور اس کی صفت کا باقی رہنا —
اور اس کو اخفاء حقیقی اس لئے کہتے ہیں کہ حروف اخفاء سے پہلے نون ساکن اور تنوین بالکل چھپ جاتا ہے —

(5) اخفاء کی مثالیں:— حروف اخفاء سے پہلے نون ساکن کی مثالیں ایک کلمہ میں بھی اور دو کلموں میں بھی آتی ہیں —
لیکن نون تنوین کی مثالیں حروف اخفاء کے ساتھ دو کلموں میں ہی آتی ہیں اس لئے کہ یہ ہمیشہ متطرف ہے —

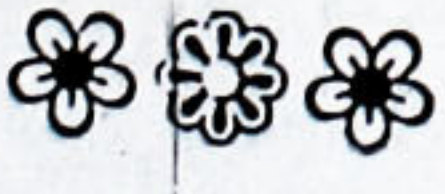

Marfat.com

نون ساکن اور تنوین کی مثالیں نقشے کے طور پر پیش ہیں۔

نون ساکن ایک	نون ساکن دو	نون تنوین	حرف مخفی	حروف اخفاء
لفظ میں	لفظ میں			
يَنْصُرْكُمْ	وَلِمَنْ صَبَرَ	عَمَلاً صَالِحًا	نْ	ص
لِيُنْذِرَ	مَنْ ذَالَّذِىْ	ظِلٍّ ذِىْ		ذ
اَلْاُنْثٰى	فَمَنْ ثَقُلَتْ	اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً		د
اَنْكَالاً	وَاِنْ جَنَحُوْا	كِتٰبٌ كَرِيْمٌ		ک
اَنْجَيْتَنَا	فَمَنْ شَهِدَ	وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا		ج
يُنْشِئُ	مِنْ قَرَارٍ	غَفُوْرٌ شَكُوْرًا		ش
يَنْقَلِبْ	اَنْ سَيَكُوْنُ	بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ		ق
اَلْاِنْسَانُ	مِنْ دَآبَّةٍ	رَجُلاً سَلَمًا		س
عِنْدَهٗ	مِنْ طِيْنٍ	عَمَلاً دُوْنَ		د
يَنْطِقُ	مِنْ زَوَالٍ	صَعِيْدًا طَيِّبًا	س	د
تَنْزِيْلٌ	فَاِنْ فَآءُوْا	نَفْسًا زَكِيَّةً		ط
يُنْفِقُوْنَ	وَمَنْ تَابَ	خَالِدًا فِيْهَا		ذ
كُنْتُمْ	مِنْ ضَعْفٍ	نِعْمَةٍ تُجْزٰى		ف
مَنْضُوْدٍ	مِنْ ظَهِيْرٍ	وَكُلاًّ ضَرَبْنَا		ت
اُنْظُرْ		ظِلاًّ ظَلِيْلاً		ض ظ

Marfat.com

(6) نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کی وجہ:-

یہاں اخفاء کی وجہ یہ ہے کہ نون ساکن اور تنوین کا حروف اخفا کے ساتھ ایسا قرب نہیں ہے کہ نون کا حرف اخفاء میں ادغام ہو سکے- اور نہ اتنا بعد کہ اظہار ہونے میں مدد دے- لہٰذا ان حروف میں اخفاء کیا جاتا تو اس صورت میں لا مُظْهَرَيْنِ وَلَا مُدْغَمَيْنِ - نہ ان میں ادغام ہوتا ہے نہ اظہار لہٰذا اخفاء ہو جاتا ہے-

(7) اخفاء کے درجے:- اخفاء کے تین درجات ہیں-

نمبر۱ اَقْرَبِی:- طا اور دال اور تا سے پہلے-

نمبر۲ اَبْعَدِی:- قاف اور کاف سے پہلے

نمبر۳ اَوْسَطِیْ:- ان کے علاوہ باقی تمام حروف سے پہلے اور وہ یہ ہیں-

ث- ج- ذ- ز- س- ش- ص- ض- ظ- فا-

مشق

سوال نمبر1:- درج ذیل آیات میں نون ساکن اور تنوین کے اخفاء کی مثالیں بیان کرو-

(ا) (وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا دَكًّا ○ وَجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ○ وَجِآئَ ءَ يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرٰى ○) سُوْرَةُ الْفَجْرِ

(ب) (قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ○) سُوْرَةُ الشَّمْسِ

Marfat.com

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

حُبًّا جَمًّا یہاں نون تنوین ہے اور اس کا حکم اخفار حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد جیم ہے اور جیم حروف اخفاء میں سے ہے۔
جَمًّا کَلًّا یہاں نون تنوین ہے اور اس کا حکم اخفاء حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد کاف ہے اور کاف حروف اخفاء میں سے ہے۔
دَکًّا دَکًّا یہاں تنوین ہے اور اس کا حکم اخفاء حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد دال ہے اور دال حروف اخفاء میں سے ہے۔
صَفًّا صَفًّا یہاں نون تنوین ہے اور اس کا حکم اخفاء حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد ص ہے جو حروف اخفاء میں سے ہے۔
اَلْاِنْسَانُ یہاں نون ساکن ہے اور اس کا حکم اخفاء حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد س ہے جو حروف اخفاء میں سے ہے۔
مَنْ زَکّٰهَا یہاں نون ساکن ہے اور اس کا حکم اخفاء حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد زا ہے جو حروف اخفاء میں سے ہے۔

Marfat.com

مَنْ دَسّٰهَا

یہاں نون ساکن ہے اور اس کا حکم اخفا حقیقی ہے کیونکہ اس کے بعد (د) ہے جو حروف اخفا میں سے ہے۔

سوال نمبر2:۔ آنے والی آیات میں سے نون ساکن اور تنوین میں حالت اخفا کی مثالیں نکالئے۔

(ا) (یَوْمَ یَکُوْنُ النَّاسُ کَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ○ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ○ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ○ فَهُوَفِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ○ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ○ فَاُمُّهٗ هَاوِیَةٌ) سُوْرَةُ الْقَارِعَةُ

(ب) (قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ○ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ○) سُوْرَةُ الْفَلَقِ

سوال نمبر3:۔ اوپر درج شدہ آیات پر غور کیجئے اور اخفا کی مثالیں نکال کر تختہ سیاہ پر لکھئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

(ا)۔ حرف مخفی اور حروف اخفا کی تعریف کیجئے۔

(۲)۔ نون ساکن اور تنوین میں اخفا کی کیفیت بیان کیجئے نیز یہ بتایئے کہ ان کو اخفا حقیقی کیوں کہتے ہیں۔

(۳)۔ اخفا کا معنی کیجئے اور اخفا کے مراتب بیان کیجئے۔

(۴)۔ نون ساکن میں حالت اخفاء کی چھ مثالیں اور نون تنوین میں حالت اخفاء کی دو مثالیں بیان کیجئے۔

Marfat.com

سوال نمبر4:- سورۃ معارج کی آنے والی آیات میں خط کشیدہ الفاظ دیکھئے اور غور کر کے کہ یہاں پر کیا حکم واقع ہو رہا ہے مثالوں کے ساتھ تختہ سیاہ پر لکھئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ○ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ○
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ
يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ○ فَاصْبِرْ صَبْرًا
جَمِيْلًا ○ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ○ وَّنَرٰهُ قَرِيْبًا ○ يَوْمَ تَكُوْنُ
السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ○ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○ وَلَا
يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ○ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ
يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ○ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ○
وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُئْوِيْهِ ○ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ
يُنْجِيْهِ ○ كَلَّآ اِنَّهَا لَظٰى ○ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ○ تَدْعُوْا مَنْ
اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ
هَلُوْعًا ○ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ○ وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ
مَنُوْعًا ○ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
دَآئِمُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ فِىْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ○ لِّلسَّآئِلِ
وَالْمَحْرُوْمِ ○)

Marfat.com

میم ساکن کے احکام

میم ساکن:- میم ساکن وہ حرف ہے جس پر تین حرکتوں زبر- زیر- پیش میں سے کوئی حرکت نہیں ہوتی- جس حرف پر کوئی حرکت نہ ہو وہ ساکن ہوتا ہے-

میم ساکن کے تین احکام:- حروف ہجا سے پہلے میم ساکن کے تین احکام ہیں- نمبرا اخفاء شفوی ـــــ نمبر۲ ادغام مثلین صغیر ـــــ نمبر۳ اظہار شفوی

ان احکام کو آسانی سے سمجھنے کے لئے پہلے حروف ہجا کو جاننا چاہئے جن کی دوبارہ وصاحت آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

لَهُمْ اَعْيُنٌ	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	وَمُضُوْا	وَيَمْكُرُوْنَ
وَمَا انا عليكم بِوَكِيْل	تَرْهَقُهُمْ ذِلَّه	وَاَمْطَرْنَا	اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ
تَمْتَرُوْنَ	تَمْرَحُوْن	وَهُمْ ظٰلِمُوْن	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
اَمْثَالُكُمْ	اِلَّا رَمْزًا	فقطع امعاء هم	وَهُمْ نَائِمُوْنَ
لَهُمْ جَنّٰتٌ	وَامْسَحُوْا	فانهم غير ملومين	اَمْ هَلْ تَسْتَوِىْ
اَمْ حَسِبْتُمْ	يَمْشُوْن	وَهُمْ فِرِحُوْنَ	اَمْوَالَكُمْ
اَهُمْ خَيْرٌ	وَهُمْ صَاغِرُوْنَ	وانا فوقهم قاهرون	اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا

Marfat.com

جیساکہ ہم نے دیکھا میم ساکن کے بعد تمام حروف ہجا کے فردا فردا آنے سے ہمیں ان تین احکام کا سمجھنا آسان ہو گیا جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔

میم ساکن کا پہلا حکم اخفاء شفوی

1۔ حرف مخفی:۔ (جس میں اخفاء ہو گا) وہ میم ساکن ہے۔

2۔ حرف اخفاء:۔ (جس کی وجہ سے اخفاء ہو گا) وہ با ہے۔

3۔ اخفاء کی کیفیت:۔ ادائیگی میں غنہ کے پائے جانے کے ساتھ میم میں اخفا واضح ہو گا۔ اور یہ اس لئے کہ اخفاء کی حالت میں مخرج میں دارومدار کم ہوتا ہے۔ اور یہ اخفاء حرف اخفا (با) کی وجہ سے ہوتا ہے۔

4۔ اخفاء شفوی کی مثالیں:۔ میم ساکن کی مثالیں اخفاء کی حالت میں ہمیشہ متطرفہ ہوتی ہیں اور حرف اخفاء دوسرے لفظ کے شروع میں ہوتا ہے۔ میم ساکن میں اخفاء ہمیشہ دوسرے لفظ کے ساتھ ملنے سے ہوتا ہے۔

میم سا لن کے اخفاء کی مثالیں۔

میم ساکن حرف اخفاء کے ساتھ دو لفظوں میں	حرف مخفی	حرف اخفاء
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	مْ	بَ

5۔ اخفاء کا سبب:۔ حرف با سے پہلے میم ساکن کے اخفاء کا سبب میم کے (دو احکام) اظہار اور ادغام کو قبول نہ کرنا ہے۔ لیکن اس نے اظہار اور ادغام کے بین بین حکم اخفاء کو قبول کر لیا ہے۔

Marfat.com

6- باسے پہلے میم ساکن کے اخفاء کو اخفاء شفوی کہنے کی وجہ:-
یہ نام اس لئے رکھا گیا کہ اخفاء شفوی کی نسبت ہونٹوں کی طرف ہے کیونکہ یہ دونوں میم اور با ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں-

مشق

سوال نمبر1:-

مندرجہ ذیل آیات میں میم ساکن کے اخفاء کی مثالیں بیان کیجئے-

(ا) (اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ○)
(قُلْ اَرَءَ یْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآءُ کُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ○) سُوْرَۃُ الْمُلْکِ

(ب) (وَیُمْدِدْکُم بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْھٰرًا ○) سُوْرَۃُ نُوْحٍ

Marfat.com

جواب:- نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ وَيُمْدِدْكُمْ بِمَا

ان الفاظ میں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اخفاء شفوی ہے اس لئے کہ اس کے بعد (یا) آتی ہے- اور باحروف اخفار شفوی ہے

سوال نمبر2:- درج ذیل آیات میں سے میم ساکن کے اخفاء شفوی کی مثالیں تلاش کیجئے-

(ا) (سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ) سُوْرَةُ الْقَلَمِ
(ب) (وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ قَائِمُونَ) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ
(ج) (وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ) سُوْرَةُ التَّكْوِيْر

سوال نمبر3:- مندرجہ ذیل سورتوں سے اخفاء شفوی کی مثالیں نکالنے کی کوشش کیجئے اور اس کا چارٹ بنائیے-

وہ سورتیں یہ ہیں- اَلْعٰدِيٰتِ- اَلْفَلَقِ- اَلشَّمْسِ

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- اخفاء شفوی میں حرف مخفی کو بیان کیجئے نیز اس کا حرف اخفاء بھی بتائیے
2- بتائیے اخفاء شفوی کیسے ہوتا ہے اور اسے اخفاء شفوی کیوں کہتے ہیں-
3- میم ساکن میں اخفاء کا سبب بتائیے-
4- میم ساکن کے اخفاء شفوی کی دو مثالیں دیجئے

Marfat.com

2۔ میم ساکن کا دوسرا حکم ادغام مثلین صغیر

1۔ حرف مدغم:۔ (جس کا ادغام ہوا ہے) وہ میم ساکن ہے

2۔ حرف ادغام:۔ (جس کی وجہ سے ادغام ہوا ہے۔ وہ میم متحرک ہے۔

3۔ ادغام کی کیفیت:۔ ادغام کہتے ہیں کہ پہلی میم کو دوسری میم میں اس طرح داخل کیا جائے کہ دونوں میم ایک میم مشدد ہو جائیں۔ اور یہ تشدید حالت ادغام میں غنہ ہونے کی وجہ سے مکمل نہیں ہوتی اس لئے کہ غنہ تشدید کے کمال میں رکاوٹ ہے۔ اس کے باوجود اس کو ادغام تام کہتے ہیں کیونکہ اس میں غنہ دوسری میم مشدد کا سمجھا جائے گا۔

4۔ **ادغام مثلین صغیر کی مثالیں**:۔ میم ساکن کے ادغام کی مثالیں ہمیشہ متطرفہ ہوتی ہیں اور حرف ادغام اگلے لفظ کے شروع میں آتا ہے اور میم میں ادغام کا یہ حکم بعد والے لفظ کے ساتھ وصل کی حالت میں ہوتا ہے۔

میم ساکن کے ادغام کی مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

میم ساکن حرف ادغام کے ساتھ دو لفظوں میں

حرف مدغم۔ مْ

حرف مدغم فیہ۔ مَ

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا۔ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْ اٰمِنًا۔

اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا مْ مَ

Marfat.com

5- ادغام کاسبب:- میم ساکن کا میم متحرک میں ادغام کا سبب دونوں حرفوں کا ایک جیسا ہونا ہے- اور ایک جیسا ہونا ادغام کے اسباب میں سے ایک سبب ہے- جیسا کہ آپ نون ساکن کے بیان میں جان چکے ہیں-

6- ادغام صغیر کی وجہ تسمیہ:- اس ادغام کو ادغام شلمین صغیر کہنے کی ایک وجہ دونوں حروف کا ایک جیسا ہونا ہے- اور دوسری وجہ مدغم کا ساکن اور مدغم فیہ کا متحرک ہونا ہے- جیسے مْ مَ

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:— درج ذیل آیات میں میم ساکن کے ادغام کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَیْبِ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ○)

(ب) (ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ فَاِذَاھِیَ تَمُوْرُ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْکُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ کَیْفَ نَذِیْرِ○) سُوْرَۃُ الْمُلْکِ

جواب : نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ	ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ	اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ

ان الفاظ میں میم ساکن اور اس کا حکم ادغام ہے کیونکہ میم ساکن کے بعد میم متحرک ہے اور میم حرف ادغام صغیر ہے

سوال نمبر2:— سورہ نوح میں سے میم ساکن کے ادغام کی مثالیں تلاش کیجئے۔ اور نوٹ بک میں تحریر کیجئے۔

سوال نمبر3:— آپ کوشش کریں اور سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ اور اَلْقَدْرِ سے ادغام مثلین صغیر کی مثالیں نکال کر نوٹ بک میں درج کیجئے۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- حرف مدغم اور حرف ادغام کو بیان کیجئے
2- وضاحت کیجئے کہ اس ادغام کا نام یہاں ادغام مثلین صغیر کیوں رکھا گیا-
3- میم ساکن کے ادغام کی دو مثالیں دیجئے-

میم ساکن کا تیسرا حکم (اظہار شفوی)

1- **حرف مُظْهَرْ**:- (اور وہ میم ساکن ہے)

2- اظہار کے حروف:- (اور وہ چھبیس حروف ہیں)
اور حرف (با) کے علاوہ جس کا ذکر پہلے دو حکموں میں ہو چکا ہے- باقی تمام حروف ہجاء حروف اظہار ہیں-

3- اظہار کی کیفیت:- اظہار ثابت ہوتا ہے میم ساکن کو غنہ کہ بغیر خوب واضح کرکے پڑھنے سے اور حروف اظہا کی حرکت واضح طور پر غنہ کے بغیر ادا کرنے سے حرف مظہر اور حروف اظہار میں ادائیگی میں وقفہ بالکل نہ ہو-

4- اظہار شفوی کی مثالیں:- میم ساکن کے اظہار کی مثالیں اظہار کے حروف کے ساتھ دو کلموں میں آتی ہیں اور کبھی ایک کلمے میں بھی آتی ہیں-
میم ساکن کے اظہار کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

Marfat.com

میم ساکن حروف اظہار کے ساتھ ایک اور دو کلموں میں	حرف مظہر	حروف اظہار
عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ - الظَّمْاٰنُ اَمْ تَاْمُرُهُمْ - اَمْتَا قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ اُولٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ وَهُمْ دَاخِرُوْنَ - وَاَمْدَدْنَاهُمْ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ - تَمْرَحُوْنَ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖ اِيْمَانًا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ يَمْشُوْنَ بِهَا خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا مَسَّهُمْ طَائِفٌ وَّاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ وَنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا وَاسْاَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ - فَقَطَّعَ اَمْعَاءَهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قَاهِرُوْنَ مَالَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ - فَيَمْكُثُ	م	ا ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ط ظ ع غ ف ق ک

Marfat.com

میم ساکن حروف اظہار کے ساتھ ایک اور دو کلموں میں	حرف مظہر	حروف اظہار
اَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ- وَاُمْلِي لَهُمْ		ل
وَهُمْ نَائِمُوْن		م
مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى	م	ن
اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْن- يَمْهَدُوْن		ہ
اَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ- اَمْوَالُكُمْ		و
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ		ی

ج- اظہار شفوی کا سبب:- حروف اظہار سے پہلے (جو چھبیس حروف ہیں) میم کا اور حروف اظہار کا مخرج دور دور ہوتا ہے کیونکہ میم کا مخرج دو ہونٹوں کا درمیان ہے اور حروف اظہار کے مخارج حلق اور زبان ہیں- اور یہ مخارج کی دوری دونوں ہونٹوں اور زبان اور حلق کے مخارج میں ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک ہے-

مشق

سوال نمبر6:- درج ذیل آیات میں میم ساکن کے اظہار کی مثالیں بیان کیجئے-

(ا) (اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝) سُوْرَةُ النَّبَا

(ب) (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۝) سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ

(ج) (يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝) اَلْاِنْفِطَار

Marfat.com

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

اَلَمْ نَجْعَلْ	یہاں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوی ہے اس لئے کہ اس کے بعد نون واقع ہوتا ہے اور نون اظہار شفوی میں سے ہے۔
خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا	یہاں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوئی ہے اس لئے کہ اس کے بعد ہمزہ واقع ہوا ہے اور ہمزہ اظہار شفوی میں سے ہے
نَوْمَكُمْ سُبَاتًا	یہاں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوی ہے اس لئے کہ اس کے بعد سین واقع ہوتی ہے سین حروف اظہار شفوی میں سے ہے۔
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ لَمْ يَلْبَثُوْ	یہاں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوی ہے اس لئے کہ اس کے بعدی ہے جو حروف اظہار شفوی میں سے ہے۔
لَا تَمْلِكُ	یہاں بھی میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوی ہے اور اس کے بعد لام واقع ہوتی ہے اور لام حروف اظہار شفوی میں سے ہے۔
اَلْاَمْرُ	یہاں میم ساکن ہے اور اس کا حکم اظہار شفوی ہے اور اس کے بعد (ر) واقع ہوتی ہے اور ارا حروف اظہار شفوی ہے۔

سوال نمبر2:۔ درج ذیل آیات میں سے میم ساکن کے اظہار شفوی کی مثالیں تلاش کیجئے آیات سورۃ ق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ○ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ○ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ○ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ○ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ○) سورۃ (ق)

Marfat.com

سوال نمبر3:- کوشش کیجئے ذیل کی سورتوں **الْفِیْلِ - الْعٰدِیَاتِ - الْبَیِّنَۃُ - الضُّحٰی** اور **الشَّمْسِ** میں سے اظہار شفوی کی مثالیں تلاش کر کے اس کو نوٹ بک میں لکھئے -

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- حرف مظہر اور حروف اظہار کی تعداد بتایئے-

2- اظہار شفوی کا سبب بتایئے-

3- میم کا اظہار ادائیگی میں نہائت وضاحت کے ساتھ ہوتا ہے- بتایئے کہاں اور کیوں؟

4- میم کے اظہار کی سات مثالیں دیجئے-

میم ساکن کے احکام اور نون ساکن اور تنوین کے احکام کی مشق

درج ذیل آیات میں خط کشیدہ کا حکم بیان کیجئے نیز ان کی مثالیں جمع کر کے ان کو نوٹ بک میں لکھئے-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ○ قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ○ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ وَاتَّقُوْہُ وَاَطِیْعُوْنِ○ یَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَیُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَھَارًا○ فَلَمْ یَزِدْھُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا○ وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُھُمْ لِتَغْفِرَ لَھُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَھُمْ فِیْٓ اٰذَانِھِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَھُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا○ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُھُمْ جِھَارًا○ ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَھُمْ وَاَسْرَرْتُ لَھُمْ اِسْرَارًا○ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّہٗ كَانَ غَفَّارًا○ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا○ وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

Marfat.com

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا○ مَالَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا○ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا○ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا○ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا○ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا○ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا○ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا○ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا○ سُوْرَةُ نُوْحٍ

میم اور نون مشدد کا حکم

ہر مشدد حرف دو حرفوں سے بنا ہوا ہوتا ہے ان دونوں میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ اور ہم پہلے جان چکے ہیں کہ ادغام بھی دو حرفوں سے پیدا ہوتا ہے پہلا ساکن جس کو مدغم کہتے ہیں دوسرا متحرک جس کو مدغم فیہ کہا جاتا ہے۔ پھر ساکن کو متحرک میں اس طرح ملا لیا جاتا ہے کہ وہ دونوں مل کر ایک ہی حرف بن جاتے ہیں۔

میم مشدد اور نون مشدد دو حرف ہوتے ہیں۔

وضاحت:۔ مثلاً عَمَّ کی میم اصل میں عَنْ - مَا - ہے۔ یہاں نون کا میم میں ادغام ہوا تو دونوں کا مل کر ایک حرف مشدد بن گیا اور وہ ہے عما کی میم مشدد اور اسی طرح اِنَّا کا نون اصل میں (اِنْ - نَا) ہے یہاں بھی نونِ کا نون میں ادغام ہوا۔ تو دونوں مل ایک حرف مشدد بن گیا اور وہ ہے اِنَّا کا نون۔

میم اور نون - مشددان کی دو حالتیں

(ا) دونوں کلمہ کے درمیان واقع ہوں۔
(ب) دونوں کلمہ کے آخر میں واقع ہوں۔

Marfat.com

میم اور نون مشدد کا حکم:۔ میم مشدد اور نون مشدد کا ایک ہی حکم ہے اور وہ ہے پڑھنے کی حالت میں غنہ کو ایک الف کی مقدار میں ظاہر کرنا۔

میم اور نون مشدد متوسط اور متطرفہ کی مثالیں	ان کے بعد آنے والے حروف	حکم
اُمَّتُكُمْ	ت	غنہ
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ	ث	کے
ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْن	ک	ساتھ
اُمَّهَاتُهُمْ	ھ	اظہار
لَمَّا	ا	
هَمُّوْ	و	
ءَآمَنْتُمْ	ی	
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً	ا	
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ	د	
اَلنَّعِيْمُ	ع	
اِنَّمَا	م	
اَنَّا	ا	
اَلنُّوْرُ	و	
اِنِّيْ	ی	

Marfat.com

مشق

سوال نمبر۱:- ذیل کی آیات میں میم اور نون مشدد کا حکم بیان کیجئے۔

(اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ○ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ○ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ○ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ○ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ○) سُوْرَةُ الطَّارِقِ

جواب

اَلنَّجْمُ لَمَّا مِمَّ اِنَّهٗ

یہاں نون اور میم مشدد ہے اور یہاں غنہ کو ظاہر کرتا ہے اس کو صرف غنہ مشدد کہتے ہیں

سوال نمبر۲:- درج ذیل آیات میں سے میم اور نون مشدد کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(۱) (يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ○ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ○ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ○ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ○ سُوْرَةُ الْقَارِعَةُ

سوال نمبر۳:- کوشش کیجئے کہ سُوْرَةُ الَّيْل - الضُّحٰى - اَلْزِلْزَال - اور سے میم اور نون مشدد کی مثالیں تلاش کر کے نوٹ بک میں درج کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- میم اور نون مشدد کی حالتیں بیان کریں۔ 2- نون اور میم مشدد کا حکم بیان کیجئے

3- میم مشدد کی تین مثالیں اور نون مشدد کی دو مثالیں پیش کیجئے

Marfat.com

غنہ کا بیان

1- غنہ کی تعریف:- غنہ کا لغوی معنی- ناک کے بانسہ میں سے نکلنے والی آواز اور تجوید کی اصطلاح میں ایک ایسی مرغوب آواز جو نون ساکن اور تنوین اور میم کی ذات میں ملی ہوئی ہوتی ہے-

2- غنہ کا مخرج: غنہ کی آواز ناک کے بانسے (ہڈی) سے نکلتی ہے جو ناک کے اندر کا آخری حصہ ہے اور نون ساکن اور تنوین اور میم کی لازمی صفت ہے- جیسے کہ ابھی آئے گا-

3- غنہ کی مقدار:- غنہ کی مقدار علمائے تجوید کے مطابق دو حرکتوں کے برابر (ہاتھوں کا بند کرنا اور کھولنا) ہے-

4- غنہ کے مقامات:-

1- نون ساکن اور تنوین میں

2- نون مشدد میں

3- میم ساکن میں

4- میم مشدد میں

پہلی بات:- نون ساکن اور تنوین میں غنہ کی تفصیل

نون ساکن اور تنوین میں غنہ کی تین حالتیں ہیں-

(الف) ان چار حروف یعنی (ی- م- ن- و-) میں نون ساکن اور تنوین کے ادغام کی حالت میں غنہ پایا جاتا ہے-

مثالیں- فَمَنْ يَّعْمَلْ - يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ - مِنْ مَّاءٍ - خَيْرٌ وَّاَبْقٰى

(ب) حرف باء سے پہلے نون ساکن اور تنوین کے اقلاب کی صورت میں میم منقلب

Marfat.com

میں غنہ پایا جاتا ہے۔

جیسے اَنْبَتَتْ۔ زَوْجٍ بَهِيْج۔

(ج) پندرہ حروف اخفاء سے پہلے نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کی حالت میں غنہ پایا جاتا ہے۔

جیسے يَنْصُرْكُمْ۔ سِرَاعًا ذَالِكَ۔ مَنْشُوْرًا۔ غَنِيٌّ كَرِيْم۔ مَنْ جَاهَدَ۔ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ۔ مِنْ قَبْلُ۔ قَوْلاً سَدِيْدًا۔ مِنْ دَآبَّةٍ۔ شَرَابًا طَهُوْرًا۔ تَنْزِيْلُ۔ خَالِدًا فِيْهَا۔ مُنْتَهُوْنَ۔ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ۔ يَنْظُرُوْنَ۔

دوسری بات:۔ نون مشدد میں غنہ کی حالت۔ نون مشدد کا وسط کلمہ یا آخر کلمہ میں آنے پر غنہ پایا جاتا ہے۔

جیسے ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ

تیسری بات:۔ میم ساکن میں غنہ کی تفصیل

میم ساکن میں غنہ کی دو حالتیں ہیں۔

(ا) حرف با سے پہلے میم ساکن میں اخفاء شفوی کی حالت میں غنہ پایا جاتا ہے جیسے

وَمَا اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ

(ب) میم متحرک میں میم ساکن کے ادغام کی حالت میں جیسے ادغام مثلین صغیر کہتے ہیں غنہ پایا جاتا ہے۔ جیسے لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

Marfat.com

چوتھی بات

میم مشدد میں غنہ کی تفصیل

میم مشدد کلمہ کے وسط یا آخر میں آنے پر اس میں غنہ پایا جاتا ہے۔ جیسے۔
عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ۔ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ

ج۔ غنہ کے درجات:۔ غنہ کے تین درجے ہیں۔

(الف) قوی درجہ:۔ تشدید کی حالت میں

(ب) اس کے بعد:۔ ادغام کی حالت

(ج) اس کے بعد:۔ اخفاء کی حالت

مشق

سوال نمبر1:۔

آیات ذیل میں وہ مثالیں بیان کیجئے جن میں غنہ پایا جاتا ہے۔

(اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ○ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ○ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ○ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ○ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَا فَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ○ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ○ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ○) سورۃ الْمُطَفِّفِيْن

Marfat.com

جواب:- جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

اِنَّ	یہاں نون مشدد ہے اور اس کا حکم غنہ کا اظہار ہے اس کو حرف غنہ مشدد کہتے ہیں
يَنْظُرُوْن	یہاں نون ساکن اور اس کا حکم اخفا ہے- یہاں غنہ اپنے صحیح مقام پر آیا ہے اور یہ حرف اخفاء سے پہلے ہے- اور اس کی مقدار ایک الف ہے
اَلنَّعِيْم	یہاں نون مشدد ہے اور اس کا حکم غنہ کا اظہار ہے- اس کو حرف غنہ مشدد کہتے ہیں-
رَحِيْقٍ مَّخْتُوْم	یہاں تنوین ہے اور اس کا حکم غنہ کے ساتھ ادغام ہے- کیونکہ اس کے بعد میم واقع ہوتی ہے اور میم حرف ادغام بالغنہ ہے-
مِسْكٌ وَفِي	یہاں تنوین ہے اور اس کا حکم غنہ کے ساتھ ادغام ہے اس لئے کہ یہاں واو واقع ہوتی ہے اور واو حرف ادغام بالغنہ ہے-
مِنْ تَسْنِيْم	یہاں نون ساکن ہے اس کا حکم اخفاء ہے یہاں غنہ اپنے مقام پر واقع ہوا ہے اور یہ حرف اخفاء (ت) کے آنے سے واقع ہوا ہے-
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا	یہاں تنوین ہے اور اس کا حکم ادغام بالغنہ ہے- اس لئے کہ یہاں بعد میں ی واقع ہوتی ہے- اور یا حرف ادغام بالغنہ ہے-

سوال نمبر2:- درج ذیل آیات میں سے غنہ کی مثالیں تلاش کیجئے-

(اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ○ الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ○ وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِيُسْرًا○ اِنَّ مع الْعُسْرِ يُسْرًا○ فَاِذَافَرَغْتَ فَانْصَبْ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ○)

Marfat.com

سوال نمبر3:- کوشش کیجئے سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار میں سے غنہ کی مثالیں تلاش کر کے نوٹ بک میں درج کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- غنہ کی تعریف کریں اور اس کا مخرج بیان کریں۔

2- غنہ کی مقدار بتائیں

3- یہ بتائیں غنہ کہاں پایا جاتا ہے۔

4- غنہ کے درجات کیا ہیں۔

5- درج ذیل حالات میں غنہ کی ایک ایک مثال دیجئے۔

اَلتَّشْدِیْد- اِدْغَام- اِخْفَاء

Marfat.com

چوتھی منزل

لام ساکن کے بیان میں

Marfat.com

لام ساکن کے احوال

لام ساکن کی قرآن کریم میں پانچ اقسام ہیں۔

1۔ لام اسم
2۔ لام تعریف
3۔ لام فعل
4۔ لام امر
5۔ لام حرف

ان کی تفصیل اور احکام

لام اسم کی تعریف:۔ لام اسم وہ لام ہے جو اسم کا حصہ ہوتی ہے جیسے
سُلْطَانًا۔ سَلْسَبِيْلاً۔ اَلْفَافًا۔ وَاَلْوَانِكُمْ۔

حکم:۔ لام اسم میں اظہار واجب ہے۔

لام تعریف یا لام ال:۔ یہ لام اسماء کے شروع میں آتی ہے اور اسم عام کو اسم خاص کے معنی میں کر دیتی ہے اسی لئے اس کو لام تعریف کہتے ہیں۔

لام تعریف کے احوال

لام تعریف کے دو حال ہیں۔ نمبر1○ اظہار۔ نمبر2○ ادغام۔

لام تعریف کا پہلا حال۔ اظہار:۔ مندرجہ ذیل حروف اگر لام تعریف سے پہلے آجائیں تو اس لام کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔ اور ان کو حروف قمری کہتے ہیں۔

Marfat.com

ان کی تعداد چودہ ہے۔ جن کا مجموعہ یہ ہے۔ اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ۔

لام کے اظہار کا طریقہ:۔ ال کے لام کی جزم کو مکمل ادا کریں پھر لام کے بعد والے حرف کی حرکت واضح کر کے بغیر سکتہ کے ادا کریں یعنی لام اور حرف اظہار کے درمیان وقفہ نہ پیدا ہو۔

حروف قمری سے پہلے لام ال کے اظہار کی قرانی مثالیں۔ نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

لام قمری حروف اظہار کے ساتھ	حروف اظہار	حروف قمری	حروف قمری حروف اظہار کے ساتھ	حروف اظہار	حروف قمری
اَلْاَخْيَارُ	لامِ	ا	اَلْخَالِقُ	لام	خ
اَلْبَارِئُ	اَلْ	ب	اَلْفَتَّاحُ	ال	ف
اَلْغَنِيُّ		غ	اَلْعَلِيْمُ		ع
اَلْحَكِيْمُ		ن	اَلْقَمَرُ		ق
اَلْحَوَّارُ		ن	اَلْيَاقُوْتُ		ی
اَلْكَرِيْمُ		ک	اَلْسَجِيْدُ		م
اَلْوَدُوْدُ		ء	اَلْهُدٰی		ھ

حروف قمری کے ساتھ ل کے اظہار کا سبب؟

Marfat.com

یہ اظہار اس لئے ہوتا ہے کہ لام ال اور حروف قمری آپس میں مخارج کے لحاظ سے دور دور ہیں۔

نوٹ:۔ لام ال کا اظہار حروف قمری میں تلاوت کلام مجید میں واجب ہے لہٰذا عام بول چال میں بھی اس کا اہتمام کرنا ضروری ہے۔

مشق

سوال نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل آیات میں لام قمری کی نشان دہی کریں۔

(وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ○)

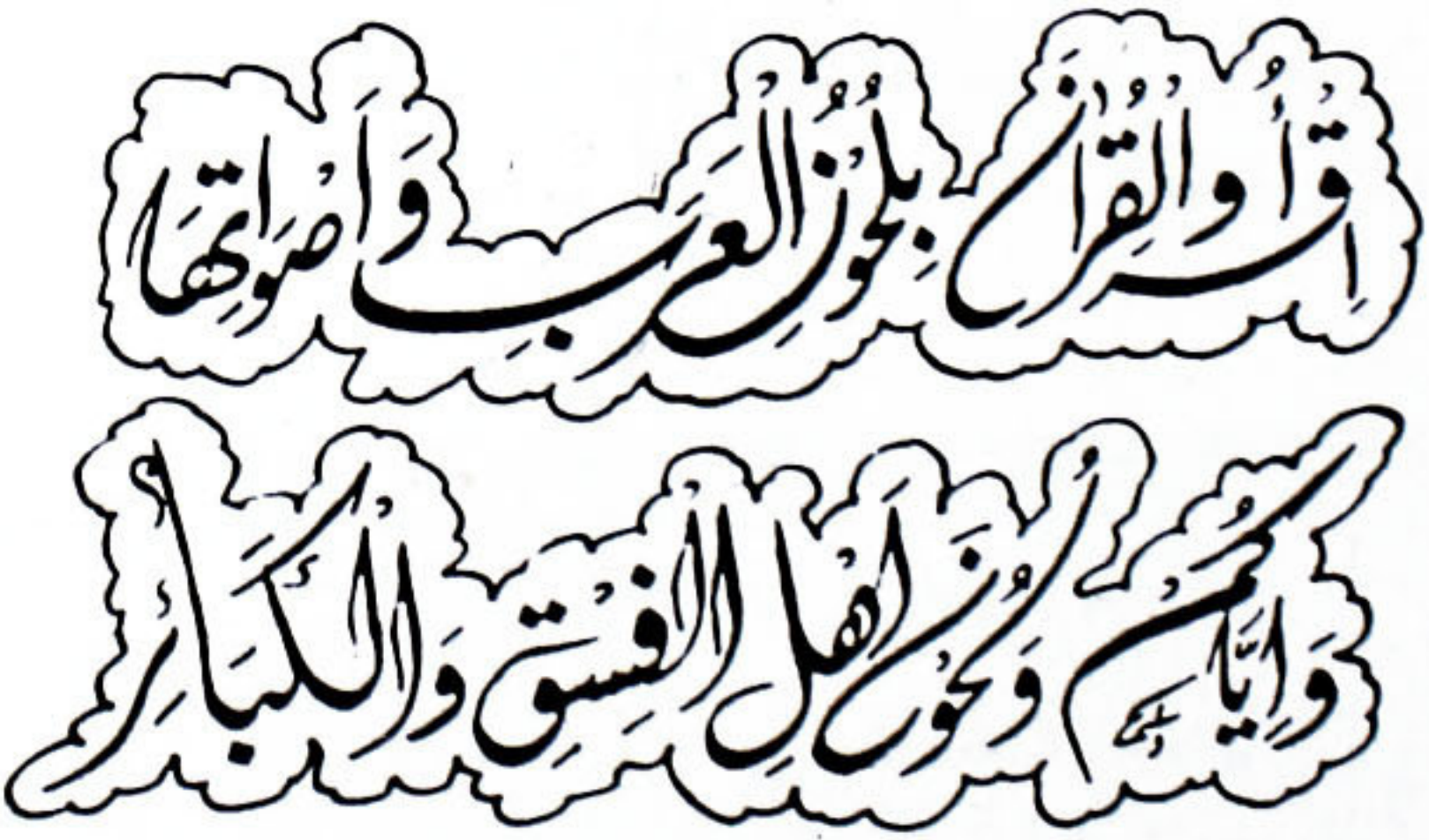

Marfat.com

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

وَالْعٰدِيٰتِ	(حروف قمری) ع سے پہلے لام ال میں اظہار
فَالْمُوْرِيٰتِ	م
فَالْمُغِيْرَاتِ	م
لْاِنْسَانُ	ن
لْخَيْرُ	خ
لْقُبُوْرُ	ق

سوال نمبر2:۔ مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے لام ال کے اظہار کی مثالیں تلاش کرو

(اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ○) (سورۃ التکاثر)

سوال نمبر3:۔ سورۃ الفَجْرِ سے حروف قمری سے پہلے لام ال کی مثالیں نکال کر کتاب کے مطابق نقشہ بناؤ

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دو

1۔ لام ال کا اظہار کب اور کیوں ہوتا ہے۔
2۔ حروف قمری کتنے ہیں ان میں پانچ حروف بیان کرو۔
3۔ لام ال کے اظہار کی تین مثالیں بیان کرو۔

Marfat.com

لام ال کا دوسرا حال – اِدْغام

لام ال مندرجہ ذیل چودہ حروف سے پہلے آئے تو لام کو ظاہر کرنے کی بجائے آگے آنے والے حرف سے بدل کر تشدید کے ساتھ پڑھیں گے ان چودہ حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں – ان کو اس شعر کے ہر لفظ کے پہلے حرف میں بیان کیا ہے –

ا – طِبْ ثُمَّ صِلْ رَحِمًا تَفُزْ ضِفْ ذَا نِعَمْ
دَعْ سُوْءَ ظَنٍّ زُرْ شَرِيْفًا لِلْكَرَمْ

وہ یہ ہیں – طا – ثَا – صاد – را – تا – ضاد – ذال – نون – دال – سین – ظا – ذَا – شین – لام –

ا – ترجمہ – خوش رہو پھر صلہ رحمی کرو تم کامیاب ہو جاؤ گے – خوش نصیب آدمی سے دوستی رکھو بدگمانی چھوڑ دو شریف آدمی سے اس کی شرافت کی وجہ سے ملتے رہو –

ان چودہ حروف میں لام کا ادغام واجب ہے –
جیسے لفظ وَالشَّمْسِ میں لام کا ادغام (شین) میں ہوتا ہے –

Marfat.com

حروف شمسی میں لام ال کے ادغام کی قرانی مثالیں

لام ال کی حروف شمسی کے ساتھ ادغام کی مثالیں	حروف مدغم	حروف شمسی	لام ال کی حروف شمسی کے ساتھ ادغام کی مثالیں	حروف ادغام	حروف شمسی
اَلطَّيْرُ	لام	ط	اَلنُّوْرُ	لام	ن
اَلثَّقَلَانِ	ال	ث	الدَّهْرُ	ال	
اَلصَّابِرِيْنَ		ص	وَالسَّمِيْعُ		س
اَلرَّاكِعِيْنَ		ر	وَالظَّالِمِيْنَ		ظ
اَلتَّكَاثُرُ		ت	وَالزَّيْتُوْنِ		ز
وَالضُّحٰى		ض	الشَّكُوْرُ		ش
وَالذَّارِيَاتِ		ذ	وَالَّيْلِ		ل

حروف شمسی میں ادغام کا سبب؟ لام ال کا حروف شمسی میں ادغام اس لئے ہوتا ہے کہ لام ال اور حروف شمسی آپس میں مخارج کے لحاظ سے قریب قریب ہیں۔

نوٹ:۔ لام کو ادغام کی حالت میں اس طرح پڑھیں کہ تلاوت اور عام گفتگو میں لام کی آواز سنائی نہ دے۔

مشق

سوال نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل آیات میں لام شمسی کی نشاندہی کریں۔

(وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ○ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ○ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ○ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ○ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ○)

Marfat.com

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

وَالتِّيْنِ	(حروف شمسی) ت میں لام ال کا ادغام
وَالزَّيْتُوْنِ	(حروف شمسی) ز
الصَّالِحَاتِ	(حروف شمسی) ص
بِالدِّيْنِ	(حروف شمسی) د
اَللّٰهُ	(حروف شمسی) ل

سوالات

مندرجہ ذیل قرآنی آیات سے حروف شمسی میں لام ال کے ادغام کی مثالیں تلاش کرو۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ○ وَمَآ اَدْرٰئكَ مَا الطَّارِقُ ○ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ○ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ○ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○ يَّوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ○ فَمَالَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ○

سوال:۔ سورۃ التکویر سے حروف شمسی (لام ال) کے ادغام کی مثالیں تلاش کر کے [illegible] نقشہ بناؤ۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو

1۔ لام ال کا ادغام کب اور کیوں کیا جاتا ہے۔
2۔ حروف ادغام کتنے ہیں اور ان میں سے چھ مثالیں بیان کرو
3۔ لام ال کے ادغام کی چار مثالیں بیان کرو۔

Marfat.com

لام ساکن کی تیسری قسم لام فعل

تعریف:- یہ لام ساکن فعل کے لفظ کا حصہ ہے- وہ فعل ماضی ہو مضارع یا امر-

لام فعل کے دو حال ہیں:- نمبرا ادغام ——— نمبر۲ اظہار

الام فعل ساکن کا پہلا حال- ادغام:- عمل ادغام کے دو اجزاء

ا- پہلا جز- مدغم:- اور وہ لام فعل ہے-

ے- دوسرا جز- مدغم فیہ:- (لام) اور (را) ہیں-

دغام کا طریقہ:- لام فعل کو (لام یا را) میں اس طرح ملائیں کہ دونوں ایک حرف مشدد معلوم ہوں-

لام فعل کی لام اور را میں ادغام کی قرانی مثالیں-

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

لام (فعل) ساکن کا دو حروف میں ادغام	حرف مدغم	مدغم فیہ
قُلْ رَّبِّ	لام (فعل) ساکن	ر
قُلْ لاَّ		ل

لام فعل ساکن کا ادغام ی اور لام میں اس لئے ہوتا ہے- کہ

ا- را میں ادغام کی وجہ مخرج کا قرب ہے-

2- لام میں ادغام کی وجہ دونوں کا ایک جیسا ہونا ہے-

Marfat.com

مشق

سوال:۔ مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں لام فعل ساکن کے ادغام کی مثالیں بیان کریں۔

(ا) (قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَا اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ○)

(ب) (وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ○) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن

جواب

قُلْ لِمَنِ
حرف لام کے اندر لام فعل ساکن کا ادغام
قُلْ رَّبَّ
حرف را کے اندر لام فعل ساکن کا ادغام

مندرجہ ذیل آیات سے لام فعل ساکن کا ادغام تلاش کرو۔

(ا) (قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ○) سُوْرَةُ الْقَصَصِ

(ب) (يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ○) سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ

Marfat.com

مشق

سُوْرَةُ الْفَتَحَ میں سے لام فعل ساکن کا ادغام تلاش کر کے کتاب کے نقشہ کے مطابق نقشہ بناؤ۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو

1۔ لام فعل ساکن کا ادغام کب اور کیوں ہوتا ہے۔
2۔ لام فعل کا ادغام کن حروف میں ہوتا ہے اور کیسے ہوتا ہے۔
3۔ لام فعل ساکن اور مدغم کی ایک مثال بیان کرو۔

لام فعل ساکن کا دوسرا حال اظہار

عمل اظہار کے تین اجزاء ہیں

1 پہلا جز۔ حرف مظہر:۔ لام فعل

2 دوسرا جز۔ حروف اظہار:۔ (لام اور را) کے علاوہ باقی تمام حروف ہجا

3 تیسرا جز۔ کیفیت اظہار:۔ لام کے سکون کو مکمل ادا کرنے کے بعد اگلے حرف کی حرکت کو بغیر وقفہ کے ادا کریں۔

Marfat.com

لام فعل کے اظہار اور حروف اظہار کی قرآنی مثالیں۔ نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

لام فعل ساکن حروف اظہار کے ساتھ	حروف مظہر	حروف اظہار
قُلْ اِنَّ رَبِّی یَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ○		ا
قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا یُبْدِی الْبَاطِلُ وَمَا یُعِیْدُ○		ج
قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ○		ح
قُلْ یٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی مَکَانَتِکُمْ	لام	ی
وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّھْدِیَنِ رَبِّیْ	الفعل	ع
قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَآءٌ.....○	الساکنة	ھ
فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ○		س
وَمَنْ یَّقُلْ مِنْھُمْ اِنِّی اِلٰہٌ مِّنْ دُوْنِہٖ		م
قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰہِ شَیْئًا		ف
فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّہٗ کَانَ غَفَّارًا○		ت

نوٹ:۔ لام فعل ساکن کا اظہار ان حروف اظہار کے مخارج کی دوری کی وجہ سے ہے۔

نوٹ:۔ لام فعل ساکن کا اظہار لام اور را کے علاوہ باقی تمام حروف سے پہلے واجب ہے۔

نوٹ:۔ لام فعل ساکن اور حروف اظہار کو ادا کرتے وقت فصل نہ کریں۔

Marfat.com

مشق

سوال:— مندرجہ ذیل آیات میں لام فعل ساکن کے اظہار کی مثالیں بیان کریں۔

(ا) (قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ....O)
سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ

(ب) (وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْO) سُوْرَةُ سَبَا

(ج) (قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَO) سُوْرَةُ الصَّآفَّاتِ

(د) (قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَO) سُوْرَةُ الطُّوْرِ

(ھ) (قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَO لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍO) سُوْرَةُ الْوَاقِعَة

(و) (قُلْ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَO) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

(ز) (قُلْ مَاعِنْدَاللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَO) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

(ح) (قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌO) سُوْرَةُ التَّغَابُنْ

(ط) (قُلْ هُوَالرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا....) سُوْرَةُ الْمُلْكِ

(ی) (قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًاO) سُوْرَةُ الجِنّ

Marfat.com

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

قُلْ سِیْرُوْا	حرف سین سے پہلے لام فعل ساکن کا اظہار
قُلْ بَلٰی	حرف باسے پہلے
قُلْ نَعَمْ	حرف نون سے پہلے
قُلْ تَرَبَّصُوْا	حرف تا سے پہلے
قُلْ اِنَّ	حرف ہمزہ سے پہلے
قُلْ یٰاَیُّهَا	حرف یا سے پہلے
قُلْ مَا عِنْدَاللّٰهِ	حرف میم سے پہلے
قُلْ بَلٰی	حرف باسے پہلے
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ	حرف ھ سے پہلے
قُلْ اِنَّمَا	حرف ہمزہ سے پہلے

مندرجہ ذیل آیات سے لام فعل کے اظہار اور ادغام کی مثالیں تلاش کرو۔

(ا) (قُلْ لَّایَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْاَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِیْثِ○) سُوْرَةُالْمَائِدَة

(ب) (قُلْ لِّمَنْ مَّافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ لِّلّٰهِ○) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ

(ج) (قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ○)

Marfat.com

سُوْرَةُ يُوْنُسْ

(د) (قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ○)

سُوْرَةُ يُوْنَسْ

(ھ) (قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ○) سُوْرَةُ الرَّعْد

(و) (قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ○) سُوْرَةُ الرَّعْد

(ز) (وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا○) سُوْرَةُ الْاَسْرَآء

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دو

1- لام فعل ساکن کا اظہار کب اور کیوں ہوتا ہے-

2- حروف مظہر لام فعل ساکن کی پانچ حروف اظہار کے ساتھ مثالیں-

3- لام فعل مظہر کی تین مثالیں بیان کرو-

لام ساکن کی چوتھی قسم لام امر

تعریف:- یہ لام ساکن ہوتا ہے اور فعل مضارع پر داخل ہو کر امر کے معنی میں کر دیتا ہے-

حکم:- لام امر میں اظہار واجب ہے-

Marfat.com

لام ساکن کی پانچویں قسم لام حرف:-

تعریف:- لام حرف دو حروف (بَلْ) اور (هَلْ) میں آتا ہے- اور حروف ھجا سے پہلے آنے پر اس کے دو احکام ہیں-

1 ——— ادغام

2 ——— اظہار

لام حرف کا پہلا حکم ادغام:- اس کے دو اجزاء ہیں-

جز نمبر۱ حرف مدغم- (بَلْ-هَلْ) کے لام

جز نمبر۲ حروف مدغم فیہ-(را-لام-) دو حروف

ادغام کا طریقہ:- لام هَلْ یا لام بَلْ کے بعد اگر لام اور را آجائیں تو لام اپنے مدغم میں داخل ہو کر مثل ایک حرف مشدد کے ادا کیا جاتا ہے-

مندرجہ ذیل نقشہ میں مثالیں ملاحظہ کیجئے-

لام هل اور بل اپنے مدغم فیہ کے ساتھ	حرف مدغم	مدغم فیہ
قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ○	لام بَلْ	ر
كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ○		ل
فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى○	لام هَلْ	ل

ادغام کا سبب:- جب لام کا ادغام لام میں ہو تو اس کی وجہ ان کا ایک جیسا ہونا ہے- اس کو مثلین کہتے ہیں-

اور جب (لام) کا ادغام (را) میں ہو تو وہاں ادغام وجہ مخارج کا قرب ہے-

Marfat.com

نوٹ:— بل کی لام کا ادغام دونوں حروف لام اور را میں ہوتا ہے جبکہ ھل کا ادغام صرف لام میں ہوتا ہے۔

مشق

سوال:— مندرجہ ذیل آیات میں حرف مدغم (لام کو) بیان کرو۔

(ا) (ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ بَل لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ○) سُوْرَةُ صٓ

(ب) (فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى○) سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ

جواب

بَلْ لَّمَّا	هَلْ لَّكَ
لام بل اور ھل کا ادغام لام میں	

سوال نمبر2:— مندرجہ ذیل آیات میں سے لام بل یا ھل کے ادغام کی مثالیں تلاش کریں۔

(ا) (بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا○) سورۃ النساء

(ب) (ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ○) سُوْرَةُ الرُّوْمِ

سوال نمبر3:— سُوْرَةُ النَّازِعَاتِ میں سے (لام ھَلْ) یا (لام بَلْ) کی ادغام کی مثالیں نکالئے اور اس کا نقشہ بنایئے۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- ان دو حروف کا ذکر کیجئے جن کے اندر لام بَلْ کا ادغام ہوتا ہے اور ان کی وجہ ادغام بھی بتایئے-

2- وہ حرف بیان کیجئے جس میں لام هَلْ کا ادغام ہوتا ہے اور ادغام کی وجہ بھی بیان کیجئے-

3- لام هَلْ اور لام بَلْ کے ادغام کی مثالیں دیجئے-

لام حرف کا دوسرا حکم اظہار

2- اظہار:- اس کے دو اجزاء ہیں-

پہلا جز ــــ بَلْ اور هَلْ کے لام ساکن

دوسرا جز ــــ حروف اظہار جن میں سے پہلے لام ظاہر ہو کر پڑھا جاتا ہے- را اور لام کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی حروف اظہار ہیں-

اظہار کا طریقہ:- لام هَلْ اور بَلْ کے سکون کو مکمل ادا کر کے آگے آنے والے حرف کو بمع حرکت بغیر وقفہ کے ادا کریں-

Marfat.com

مثالیں:۔ لام حرف کے اظہار کی مثالیں درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

لام ساکن حروف اظہار کے ساتھ	حرف مظہر	حرف اظہار
بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ○		ت
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ....○	لام	س
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ○	بَلْ	ض
بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ○		ھ
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ		ی
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ...○	لام	ت
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا○	هَلْ	ن
هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ○		ا

حروف اظہار سے پہلے لام هَلْ اور بَلْ کے اظہار کی وجہ مخارج کا دور دور ہوتا ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل آیات میں لام هل اور بل کے اظہار کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(ا) (قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا○)
سُوْرَةُ الْكَهْفِ

(ب) (رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا○) سُوْرَةُ مَرْيَمَ

(ج) (بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا○ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى○)
سُوْرَةُ الْاَعْلٰى

Marfat.com

جواب:— درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

فَهَلْ نَجْعَلُ	یہاں لام میں اظہار ہے کیونکہ اس کے بعد نون واقع ہوا ہے جو حرف اظہار ہے۔
هَلْ تَعْلَمُ	یہاں بھی لام میں اظہار ہے کیونکہ اس کے بعد ت ہے جو حرف اظہار ہے۔
بَلْ تُؤْثِرُونَ	یہاں بھی لام میں اظہار ہے اس لئے اس کے بعد ت ہے جو حرف اظہار ہے۔

مشق

سوال:— مندرجہ ذیل آیات میں خط کشیدہ الفاظ کا حکم بیان کیجئے۔

(ا) (ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ○) (سُوْرَةُ صٓ)

(ب) (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ○)

(ج) (هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرَاهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ○) (سُوْرَةُ الذّٰرِيَاتِ)

(د) (بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا○) (سُوْرَةُ النِّسَآءِ)

سوال:— سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْن اور سُوْرَةُ الْغَاشِيَه میں سے لام میں فعل کے اظہار کی مثالیں نکال کر نقشہ بنایئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1— لام هل کا اظہار کب اور کیوں ہوتا ہے۔
2— لام بل کے بعد حروف اظہار کی تین مثالیں بیان کیجئے۔
3— لام هل اور بل کے اظہار کی چھ مثالیں دیجئے۔

Marfat.com

سوال:— سورۃ التکویر میں سے لام ساکن کی وہ میں مثالیں نکالئے جو مشق نقشہ میں نہیں ہیں۔

سورۃُالشَّمْسِ کی مشق کیجئے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ○ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ○ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○ وَاِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ○ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ○ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ○ بِاَیِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ○ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ○ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ ○ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ○ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ○ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ○ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ○ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ○ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ○ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ○ وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ○ وَمَا هُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ○ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ○ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ○ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ○ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○)

Marfat.com

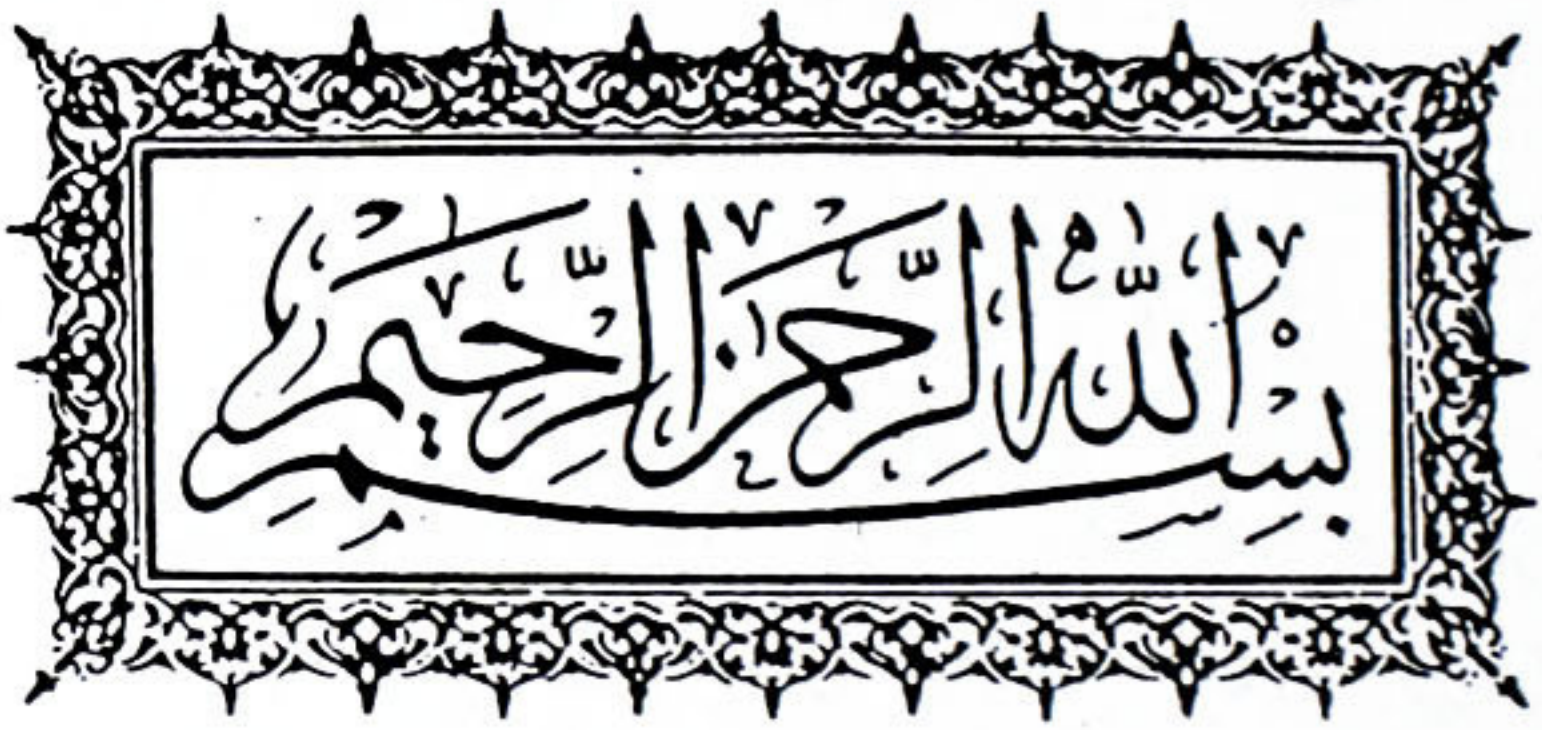
بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچویں منزل

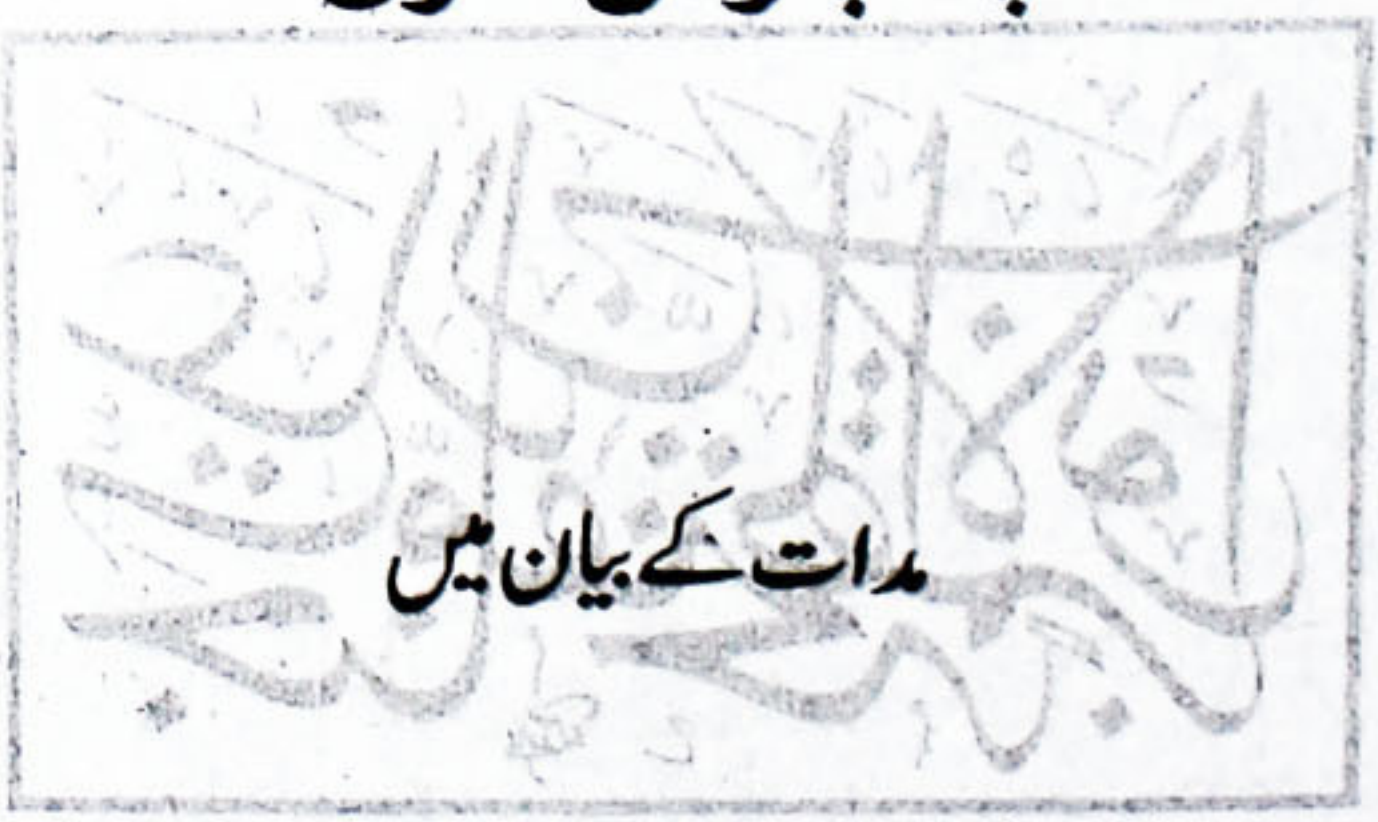
مدات کے بیان میں

Marfat.com

مداور قصر کے احوال

مد کی تعریف:— مد کے معنی ہے حروف مدہ— (الف— واو— یا—) میں آواز کو کھینچنا لیکن شرط یہ ہے کہ حروف مدہ کے بعد

سبب مد ⟵ ہمزہ ءاِاُ ——— یا سکون حہ ـّـ

موجود ہو— تو اس وقت اس مد کی مقدار دو حرکتوں سے کم اور چھ حرکات سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے— علاوہ مقدار اصلی کے جیسے آگے آئے گا—

قصر کی تعریف:— حروف مدہ کو اس کی اصلی مقدار دو حرکات کے برابر پڑھنا چاہئے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ حروف مدہ کے بعد سبب مد یعنی ہمزہ اور سکون نہ پایا جائے— اور ان کو مد اصلی بھی کہتے ہیں— کیونکہ اس مد کا وجود کسی سبب کی وجہ سے نہیں ہے— جیسے آگے آئے گا—

حروف مدہ کی تعریف:— حروف مدہ تین ہیں— ا— و— ی

Marfat.com

تفصیل

1- (الف) میں مد کرنے کی شرط یہ ہے کہ الف ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر ہو- مثلاً بَا تَا ثَا-

2- (واو) میں مد کرنے کی شرط یہ ہے کہ واؤ ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف پر پیش ہو- مثلاً بُوْ تُوْ ثُوْ

3- (ی) میں مد کرنے کی شرط یہ ہے کہ یا ساکن ہو اور اس سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر ہو- مثلاً بِیْ تِیْ ثِیْ

حروف لین:- دو حروف لین کہلاتے ہیں- جب (واؤ اور یا ساکن) ماقبل مفتوح ہو- مثلاً بَوْ بَیْ

(ـَوْ ـَیْ)

اقسام المد:- مد کی دو اقسام ہیں-

1- مد اصلی اس کا دوسرا نام مد طبعی بھی ہے-

2- (مد فرعی) اس مد کے کئی نام ہیں -- جن کی تفصیل آگے بیان کی جاتی ہے-

Marfat.com

مدات کی اقسام

1- مداصلی طبعی

مداصلی کی تعریف۔ حروف مدہ- (ا- و- ی ساکن ماقبل کی حرکت) ان کے موافق ہو اور ان کے بعد سبب مد ہمزہ یا سکون میں سے کوئی سبب نہ پایا جائے تو ان کو مداصلی طبعی اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ مد دوسری مدات کی نسبت کم اور زیادہ نہیں ہوتی- بلکہ اپنی اصلی مقدار دو حرکتوں پر رہتی ہے-

مقدار:-

مداصلی طبعی کی مقدار دو حرکات ہے جس طرح مداصلی کو دو حرکات سے زیادہ نہیں پڑھا جاتا اسی طرح دو حرکات سے کم بھی نہیں پڑھا جائے گا-

مداصلی طبعی کی اقسام

مداصلی کی دو قسمیں ہیں

1 ——— مداصلی حرفی
2 ——— مداصلی کلمی

مداصلی حرفی کی تعریف:- حروف مدہ حروف مقطعات بعض سورتوں کے شروع میں پائے جاتے ہیں ان کی تعداد پانچ ہے- جن کا مجموعہ (حَیٌّ طَهِّرْ) ہے- اور یہ حروف دو حروف پر مشتمل ہوتے ہیں-

Marfat.com

مداصلی اور طبعی کی پہچان نقشے کی مدد سے

مداصلی حرفی کے حروف	مداصلی کلمی کی تین اقسام			حروف	مدہ کی
اور مثالیں	وقف میں ثابت	وصل میں ثابت	وقف اور وصل میں ثابت	مدہ	مقدار
حَا (حٰمٓ) یَا (یٰسٓ) طَا هَا (طٰهٰ) رٰ . (الٓرٰ)	عَلِيْمَا بَصِيْرَا	اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا	قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ	ـــا ـــُـــوْ ـــِـــیْ	دو حرکات

Marfat.com

مداصلی کلمی کی تعریف:- جب حروف مدہ کلمات میں واقع ہوں اس کی تین اقسام ہیں-

1- یہ وصل اور وقف دونوں حالتوں میں پڑھی جاتی ہے- جیسے وَلَمْ یُوْلَدْ- قَالُوْا خَیْرًا-

2- دوسری قسم یہ ہے کہ وقف میں پڑھی جاتی ہے وصل میں نہیں پڑھی جاتی اور یہ دو زبر کی تنوین ہے جس کو وقف کی صورت میں حرف مدہ الف سے بدل دیا جاتا ہے- اس کو **مدِّ بَدَلْ** بھی کہتے ہیں- جیسے **عَلِیًّا** سے **عَلِیًّا سَمِیْعًا** سے **سَمِیْعَا**

3- تیسری قسم وہ مد ہے جو وصل میں قائم رہتی ہے لیکن وقف میں نہیں پڑھی جاتی اور یہ **مد (ہائے ضمیر)** میں جب وہ ہ مکسور یا مضموم ہو اور اس کا پہلا اور بعد والا حرف حرکت والا ہو- اور اس کو مد صلہ کہتے ہیں- اس کو اشباع بھی کہا جاتا ہے-

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں **مداصلی** طبعی کی مثالیں تلاش کرو

(ا) (اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ○) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةُ

(ب) (فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ○ فَسَوْفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیْرًا○) سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق

(ج) (طٰهٰ○ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰی○) سُوْرَةُ طٰهٰ

Marfat.com

ذیل کے نقشہ میں تینوں حروف مدہ کی پہچان مثالوں میں بیان کی گئی ہیں۔

اَلرَّحْمٰنُ مٰلِكِ اِيَّاكَ فَاَمَّا كِتٰبَهٗ يُحَاسَبُ حِسَابًا اَنْزَلْنَا لِتَشْقٰى	حرف مد الف کی مدات بیان کی گئیں ہیں جس میں مد اصلی طبعی کی جاتی ہے اور اس کی مقدار دو حرکتیں ہیں اس لئے کہ اس کے بعد مد کے اسباب ہمزہ اور سکون میں سے کوئی سبب نہیں ہوتا
اَلرَّحِيْمِ اَلدِّيْنِ نَسْتَعِيْنُ	حرف مدہ (ی) میں مد طبعی کی جاتی ہے۔ اس کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے اور اس کے بعد نہ ہمزہ اور نہ سکون ہے
كِتٰبِيَهْ فَسَوْفَ	حرف مدہ (و) میں اصلی طبعی ہوتی ہے اس کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے۔ اور اس کے بعد ہمزہ اور سکون نہ ہے۔
بِيَمِيْنِهٖ	حرف مدہ (ی) جو وصل کی حالت میں مد اصلی صلہ کی شکل میں ہے اور اس کی مقدار بھی دو حرکتیں ہیں۔
يَسِيْرًا	حرف مدہ الف جو وقف کی وجہ سے تنوین الف سے بدلی گئی ہے اس کی مقدار بھی دو حرکتوں کے برابر ہے۔
طٰهٰ	حرف مدہ الف جو حروف مقطعات میں واقع ہے اس کی مقدار بھی دو حرکتوں کے برابر ہے۔

Marfat.com

سوال نمبر2:- مندرجہ ذیل آیات میں سے مد اصلی کی مثالیں تلاش کیجئے-

(حٰمٓ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ○ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○) سُوْرَةُ الدُّخَانُ

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ النَّصْرِ سے مد اصلی طبعی کی مثالیں نکال کر تختہ سیاہ پر نقشہ بنایئے-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مد اور قصر کی تعریف بیان کیجئے-

2- حروف مدہ اور ان کی شرائط اور حروف لین اور ان کی شرائط بیان کیجئے-

3- مد اصلی طبعی کی پہچان کیجئے-

مندرجہ ذیل حالتوں میں مد اصلی طبعی کی علیحدہ علیحدہ مثالیں بیان کیجئے-

(ا) مد اصلی کلمی وقف اور وصل میں بیان کیجئے-

(ب) مد اصلی صرف حالت وقف میں بیان کیجئے-

(ج) مد اصلی صرف حالت وصل میں بیان کیجئے-

(د) مد اصلی حرفی کی تلاوت کیجئے-

Marfat.com

مدات کی دوسری اقسام

مد فرعی کی تعریف:— حروف مدہ کو ان کی مقدار اصلی سے کسی سبب کی وجہ سے بڑھا کر پڑھنا

مد فرعی کے اسباب:—

1— ہمزہ ——— ء اِ اُ

2— سکون ——— ـْ

نوٹ:— روایت حفص ؒ کے سوا دیگر روایات میں ہمزہ حروف مدہ سے پہلے بطور سبب آتا ہے—

مد فرعی کی پانچ اقسام ہیں:—

1 ——— مَدِّ مُتَّصِلْ

2 ——— مَدِّ مُنْفَصِلْ

3 ——— مَدِّ بَدَلْ

4 ——— مَدِّ عَارِضْ وَقْفِی ولِیْن

5 ——— مَدِّ لَازِمْ

Marfat.com

مدفرعی کی پہلی قسم (مدمتصل)

مَدِّ مُتَّصِلْ کی تعریف:- حرف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہو اس کو متصل اس لئے کہتے ہیں کہ سبب مد ہمزہ حرف مدہ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے-

مَدِّ مُتَّصِلْ کا سبب:- مدمتصل کا سبب ہمزہ ءِ اُ (دونوں شکل) ہے-

مَدِّ مُتَّصِلْ کا حکم:- یہ مد کرنا واجب ہے-

مَدِّ مُتَّصِلْ کی مقدار:- چار سے پانچ حرکات ہے اگر ہمزہ متصلہ پر وقف کیا جائے تو اس کی مقدار چھ حرکات ہو گی- علاوہ مد اصلی کے

Marfat.com

مَدِّ مُتَّصِلْ کی مثالیں

مد متصل کی مثالیں	مد متصل آخر کلمہ میں	حروف مدہ	سبب مدہ	مقدار مدہ	مد کا حکم
اَلْمَلٰٓئِکَةِ	اَلسَّمَآءِ	---- ا	ہمزہ حروف	چار سے پانچ حرکات ہے اور اگر	یہاں
اَلسُّوْٓاَی	بِالسُّوْٓءِ	---- و	مدہ کے بعد	ہمزہ کے اوپر وقف کیا جائے تو	مد کرنا
هَنِیْٓءًا	اَلنَّسِیْٓءُ	---- ی	واقع ہے	مقدار چھ حرکات ہوگی۔	واجب ہے

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:— مندرجہ ذیل آیات میں مَدِّ مُتَّصِلْ کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۝) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ

(ب) (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَّهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ.....۝) سُوْرَةُ النُّوْرِ

جواب

مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

قُرُوْٓءٍ	یہاں مد متصل ہے کیونکہ (حرف مدہ و) کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہے۔
يُضِىْٓءُ	یہاں مد متصل ہے کیونکہ (حرف مدہ ی) کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں واقع ہے۔
يَشَآءُ	یہاں مد متصل ہے کیونکہ (حرف مدہ ا) کے بعد ہمزہ اسی لفظ میں واقع ہے۔

سوال نمبر2:— مندرجہ ذیل آیات میں سے مَدِّ مُتَّصِلْ اور مَدَّ اَصْلِی کی مثالیں نکالئے۔

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝) سُوْرَةُ التَّكْوِيْر

سوال نمبر3:— سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَه سے مَدِّ مُتَّصِلْ کی مثالیں نکال کر تختہ سیاہ پر ترتیب سے لکھئے۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مَدِّ مُتَّصِلْ کی تعریف بیان کیجئے- اور یہ بتایئے کہ اس کو مد متصل کیوں کہتے ہیں-

2- مَدِّ مُتَّصِلْ کا سبب اور اس کا حکم بیان کیجئے

3- مَدِّ مُتَّصِلْ کی مقدار بیان کیجئے-

4- مد متصل کی تین مثالیں بیان کیجئے-

مَدّ فَرْعِیْ کی دوسری قسم (مَدِّ مُنْفَصِلْ)

مَدِّ مُنْفَصِلْ کی تعریف:- حرف مد لفظ کے آخر میں واقع ہو اور سبب مد ہمزہ اگلے لفظ کے شروع میں ہو- اس کو مد منفصل اس لئے کہتے ہیں کہ ہمزہ حرف مد سے جدا ہوتا ہے-

مَدِّ مُنْفَصِلْ کا سبب:- حرف مد کے بعد ہمزہ کا دوسرے لفظ کے ساتھ آنا

مَدِّ مُنْفَصِلْ کا حکم:- اس میں مد کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز ہیں- مگر شرط یہ ہے اس میں قصر جو دو حرکتوں کے برابر ہے روایت امام حفصؒ میں نہیں ہے- جیسا کہ امام شاطبی نے بیان کیا ہے-

مد منفصل کی مثالیں	حروف	سبب مد	مقدار مد	حکم مد
يَاۤ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ	ا	حرف	۴ حرکات	جائز ہے
قَالُوْۤا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْۤ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ	و	مد کے بعد	یا	مد اور
قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ	ی	ہمزہ	پانچ	قصر
		کا آنا	حرکات	

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں سے **مد منفصل** کو بیان کیجئے۔

(هٰاَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ○) سُوْرَةُ مُحَمَّدٌ

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

هٰاَنْتُمْ هٰؤُلَاءِ	یہاں مد منفصل ہے اور **حروف مدہ الف** ہے جو پہلے لفظ کے آخر میں آیا ہے۔ اور سبب مد ہمزہ اگلے لفظ کے شروع میں واقع ہوا ہے۔
لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ	یہاں مد منفصل ہے اور حرف مدہ واؤ ہے جو پہلے لفظ کے آخر میں اور سبب مد ہمزہ اگلے لفظ کے شروع میں آیا ہے۔

سوال نمبر2:- مندرجہ ذیل آیات میں سے **مَدِّ مُنْفَصِلْ** اور **مَدِّ مُتَّصِلْ** اور **مداصلی** کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ○ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ○ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ○ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ○ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ○ (سُوْرَةُ الْمُلْكِ)

Marfat.com

مدفرعی کی تیسری قسم مدبدل

1- مدبدل کی تعریف:- مدبدل اس کو کہتے ہیں جس میں سبب مد ہمزہ حرف مدہ سے پہلے آتا ہے- اور حرف مدہ کے بعد ہمزہ اور سکون نہیں ہوتا۔ مدبدل اس لئے کہتے ہیں کہ یہاں دوسرا ہمزہ حرف مدہ سے بدل جاتا ہے- ان کی صورت یہ ہے کہ دو ہمزہ ایک لفظ میں اس طرح جمع ہوتے ہیں کہ پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہوتا ہے پہلا اپنی صورت پر باقی رہتا اور دوسرا ساکن پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف مدہ سے بدل جاتا ہے-

اس کی تفصیل اس طرح ہے-

اگر پہلے ہمزہ پر زبر ہو تو دوسرا ہمزہ ساکن الف سے بدل جاتا ہے- جیسے

ءَاْمَنُوْا سے اٰمَنُوْا

اگر پہلے ہمزہ پر پیش ہو تو دوسرا ہمزہ ساکن واو سے بدل جاتا ہے جیسے

اُءْتِیْنَا سے اُوْتِیْنَا

اگر پہلے ہمزہ کی نیچے زیر ہو تو دوسرا ہمزہ یا سے بدل جاتا ہے- جیسے

اِءْمَانًا سے اِیْمَانًا

2- مدبدل کا سبب:- سبب مد ہمزہ کا حرف مدہ سے پہلے آنا ہے-

3- مدبدل کا حکم:- مد اور قصر دونوں جائز ہیں لیکن روائتہ حفصؒ میں صرف قصر پڑھتے ہیں-

4- مدبدل کی مقدار:- مد بدل کی مقدار مدِ اصلی کی طرف دو حرکتیں ہیں لیکن علاوہ امام حفصؒ کے اس کو مد فرعی میں شمار کرتے ہوئے دیگر ائمہ قراءت یہاں زائد مد بھی کرتے ہیں- مدبدل کو نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

Marfat.com

بدل کی مثالیں	دوسرے ہمزہ کو حرف مد سے بدلنے سے پہلے کی اصلی حالت	حروف مدہ	سبب مد	مقدار مد	مد کا حکم
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ	اَاْمَنُوْا	ا	حرفِ مدّ سے ہمزہ کا پہلے آنا	دو حرکات عند الخفض	علاوہ خفض کے توسط جائز ہے
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا	اُءْتِيَ	و			
وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	اِءْمَانًا	ی			

مشق

سوال نمبر ۱:- نیچے دی گئی آیت میں سے مدبدل کی مثالیں بیان کیجئے۔

(وَمَا جَعَلْنَا اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ○) سُوْرَةُ الْمُدثر

جواب

اُوْتُوْا	یہاں مدبدل ہے جس میں حرف مد (و) ہے اور سبب مد (و) سے پہلے ہمزہ ہے۔ اور واؤ کی مقدار دو حرکتیں ہیں۔
اٰمَنُوْا	یہاں مدبدل ہے جس میں حرف مد (ا) ہے اور سبب مد الف سے پہلے (ء) ہمزہ ہے۔ اور مقدار مد دو حرکتیں ہے۔
اِيْمَانًا	یہاں بھی مدبدل ہے جس میں حرف مدہ (ی) ہے اور سبب مد یا سے پہلے (ء) ہمزہ ہے۔ اور مقدار مد دو حرکتیں ہیں۔

Marfat.com

سوال نمبر2:- نیچے دی گئی آیات میں سے مَدِّ بَدَل مَدِّ مُنْفَصِلْ مَدِّ مُتَّصِلْ مَدِّ طَبْیعِیْ مَدِّ اَصْلِیْ کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا○ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا○ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا○ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صٰلِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا○) سُوْرَةُ الْکَهْفِ

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق میں سے مدبدل کی مثالیں نکال کر تختہ سیاہ پر لکھیے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مدبدل کی تعریف کیجئے اور یہ بتایئے کہ اس کو مدبدل کیوں کہتے ہیں۔
2- مدبدل کا سبب بیان کیجئے اور اس کا حکم بیان کیجئے۔
3- مدبدل کی مقدار بیان کیجئے۔
4- مدبدل کی دو مثالیں بیان کیجئے۔

مدفرعی کی چوتھی قسم (مدعارض وقفی اور مدلین عارض)

1- مدعارض وقفی کی تعریف:- مدعارض وقفی کی تعریف یہ ہے کہ حرف مدہ جب کسی کلمہ میں آتا ہے تو اس کے بعد کلمہ کے آخر میں حرکت والا حرف ہوتا ہے جب ہم حرکت والے حرف پر ٹھہرتے ہیں تو وقف کرنے کی وجہ سے اس

Marfat.com

آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ اس وقت یہ سکون عارضی ہوتا ہے اس لئے اس مد کو مدعارض وقفی کہتے ہیں۔

2۔ مدعارض وقفی کا سبب:۔ حرف مدہ کے بعد عارضی سکون کا ہونا ہے۔

3۔ مدعارض وقفی کا حکم:۔ اس میں مد اور قصر دونوں جائز ہیں۔

4۔ مدعارض وقفی کی مقدار:۔ اس میں دو حرکتیں یا چار حرکتیں یا چھ حرکتیں اور یہ مقدار حالت وقف میں ہوں گی۔

نوٹ:۔ اگر حرف مدہ کے بعد نہ ٹھہرا جائے تو پھر یہ مد اصلی ہی شمار ہو گی اور مقدار دو حرکتیں ہو گی۔

5۔ مدعارض وقفی کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے:۔

مدعارض وقفی کی مثالیں	حروف مدہ	سبب مد	مقدار مد	مد کا حکم
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیۡرٌۢ بِالۡعِبَاد قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡن اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡن	ا و ی	حرف مد کے بعد سکون کا وقف کی وجہ سے پیدا ہو جانا	دو حرکتیں چار حرکتیں چھ حرکتیں	قصر اور مد دونوں جائز ہیں

نوٹ:۔ مقدار مد کے بارے میں ایک یادداشت

1۔ جب حدر میں تلاوت کی جائے تو مقدار مد دو حرکتیں کے برابر ہو گی۔

2۔ جب تدویر میں تلاوت کی جائے تو مقدار مد چار حرکتوں کے برابر ہو گی۔

3۔ جب ترتیل میں تلاوت کی جائے تو مقدار مد چھ حرکتوں کے برابر ہو گی۔

Marfat.com

مشق

سوالِ نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں سے مدعارض وقفی کی مثالیں بیان کیجئے۔
(هُوَالَّذِیْ یُرِیْکُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا وَّمَا یَتَذَکَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ○ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِهَ الْکٰفِرُوْنَ○ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُوالْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ○) سُوْرَةُ غَافِر

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

یُنِیْبُ	یہاں مدعارض وقفی ہے اور (حرف مدہ ی ہے) اور کلمہ کے آخر میں سبب مد (با) کا ساکن ہو جاتا ہے وقف کی وجہ سے
الْکٰفِرُوْنَ	یہاں مدعارض وقفی ہے اور حرف مدہ و ہے- اور کلمہ کے آخر میں سبب مد نون کا ساکن ہو جاتا ہے وقف کی وجہ سے
التَّلَاقِ	یہاں مدعارض وقفی ہے اور حرف مدہ جو الف ہے اور کلمہ کے آخر میں سبب مد قاف کا ساکن ہو جاتا ہے- وقف کی وجہ سے

نیچے دی گئی آیات میں سے **مد عارض وقفی- مَدِّ بَدَل مَدِّ مُنْفَصِلْ- مَدِّ مُتَّصِلْ** اور **مداصلی طبعی** کی مثالیں تلاش کیجئے۔
(قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَاللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓئَتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَکَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْرَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ○ قُلْ هُوَالرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَکَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ

Marfat.com

مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُکُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْکُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ○) سُوْرَۃُ الْمُلْکِ

سوال نمبر3:۔ سورۃ الفاتحہ میں سے مدعارض وقفی کی مثالیں تلاش کر کے تختہ سیاہ پر لکھیں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1۔ مدعارض وقفی کی تعریف بیان کیجئے اور مدعارض وقفی کی وجہ تسمیہ بھی بتایئے۔
2۔ مدعارض وقفی کا سبب اور حکم بیان کیجئے۔
3۔ مدعارض وقفی کی مقدار بتایئے۔
4۔ مدعارض وقفی کی تین مثالیں بیان کیجئے۔

مدلین کی تعریف

1۔ مدلین کی تعریف یہ ہے کہ حرف لین جب کسی کلمہ میں آتا ہے اور اس کے بعد آخر کلمہ میں حرکت والا حرف ہوتا ہے جب ہم حرکت والے حرف پر ٹھہرتے ہیں تو وقف کی وجہ سے اس کو ساکن کر دیتے ہیں اور اس وقت یہ سکون چونکہ عارضی ہوتا ہے اس لئے اس مد کو مدلین عارض (وقفی) کہتے ہیں اور اس کو مدلین اس لئے کہتے ہیں کہ یہ دونوں حرف نرمی اور سہولت سے پڑھتے ہیں۔

2۔ لین کے دو حرف

مدلین کے دو حروف۔
(واو ـــَـــوْ) اور (یا ـــَـــیْ) دونوں ساکن اور دونوں سے پہلے والے حرف پر زبر ہوتی گی۔

Marfat.com

3- مدلین کا سبب

حرف لین کے بعد عارضی سکون کا وقف کی وجہ سے پیدا ہو جانا-

4- مدلین کا حکم

مدلین میں حالت وقف میں قصر اور مد دونوں جائز ہیں اور حالت وصل میں ہرگز مد نہ کی جائے-

5- مدلین کی مقدار

دو حرکتوں کے برابر چار حرکتوں کے برابر یا چھ حرکتوں کے برابر- تلاوت کی نوعیت کے لحاظ سے جیسا مد عارض وقفی کے بیان میں گذر چکا ہے-

مدلین عارض وقفی کی مثالوں کا نقشہ ملاحظہ کیجئے:-

مدلین عارض وقفی کی مثالیں	حروف لین	سبب مد	مقدار مد	حکم
مِنْ شَيْئٍ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنْ مَطَرَ السَّوْءْ خَلَقَ الْمَوْتْ	ی و 	حرف لین کے بعد وقف کی وجہ سے آخری حرف کا ساکن ہو جانا	دو حرکتیں چار حرکتیں چھ حرکتیں	قصر اور مد دونوں جائز ہیں

مشق

سوال نمبر2:- مدلین کی مثالیں مندرجہ ذیل آیات میں سے بیان کیجئے-

(ا) (اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ○ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ○)

(ب) (يَوْمَ هُمْ بَارِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○) سُوْرَةُ غَافِر

Marfat.com

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے:-

شَفَتَيْنْ	یہاں مدلین عارض وقفی ہے اور حرف مدہ ی لین ہے اور یہاں سبب مد نون کا وقف کی وجہ سے ساکن پڑھا جاتا ہے-
شَيْئٌ	یہاں مدلین عارض وقفی ہے اور حرف مدہ ی لین ہے اور سبب مد وقف کی کی وجہ سے ہمزہ کا ساکن ہو جاتا ہے- اور مد کی مقدار- دو حرکتیں- چار حرکتیں اور چھ حرکتیں ہے-
اَلْيَوْمْ	یہاں مدلین عارض وقفی ہے اور حرف واولین ہے اور سبب مد میم کا وقف کی وجہ سے ساکن ہو جاتا ہے اور مقدار دو حرکتیں اور چار حرکتیں اور چھ حرکتیں ہے-

سوال نمبر2:- نیچے دی گئی آیات میں سے مدلین عَارِضْ وقفی مد عارض وقفی مَدِّ بَدَل مَدِّ مُنْفَصِلْ مَدِّ مُتَّصِلْ اور مداصلی طبعی کی مثالیں بیان کیجئے-

(وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ○ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ○ وَمِنْ كُلِّ شَیْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ○ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ○) سُوْرَةُ الذّٰرِيَات

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ میں سے مدلین کو تلاش کر کے تختہ سیاہ پر لکھیں-

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مدلین کی تعریف اور وجہ تسمیہ بیان کیجئے۔
2- مدلین کا سبب اور حکم بیان کیجئے۔
3- مدلین کی مقدار کیا ہے؟ اور مد عارض و قفی اور مدلین کے درمیان مشابہت بیان کیجئے۔
4- مدلین کی مثالیں بیان کیجئے۔

Marfat.com

مدعارض وقفی کی پانچویں قسم (مدلازم)

مدلازم کی تعریف:— مدہ کے بعد ایسا حرف ساکن آئے جو وقف اور وصل دونوں حالتوں میں ساکن رہے اور اس کو مدلازم اس لئے کہتے ہیں کہ سبب مد جو کہ سکون ہے حالت وقف اور وصل میں برابر قائم رہتا ہے۔

مدلازم کی قسمیں:— اس کی دو قسمیں ہیں۔

1 ——— مدلازم کلمی

2 ——— مدلازم حرفی

مدلازم کی پہلی قسم

1— مدلازم کلمی:— اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) ——— کَلِمِیْ مُخَفَّف

(ب) ——— کَلِمِیْ مُثَقَّلْ

2— مدلازم کلمی کی تعریف:— اس مد کی تعریف یہ ہے کہ حرف مدہ کلمہ میں واقع ہو اور اس کے بعد اس کا سبب سکون لازمی ہو اور یہ دونوں حرف مدہ اور حرف ساکن ایک کلمہ میں واقع ہوں اور اس کو کلمی اسی لئے کہتے ہیں کہ حرف مدہ اور سکون والا حرف ایک کلمہ میں واقع ہوتے ہیں۔

Marfat.com

کلی مثقل اور کلمی مخفف کی وجہ تسمیہ

1- کلمی مثقل:- حروف مدہ کے بعد تشدید والا حرف واقع ہو تو مثقل ہے-

2- کلمی مخفف:- حرف مدہ کے بعد سکون والا حرف واقع ہو تو مخفف ہے-

3- سبب مد:- حرف مدہ کے بعد سکون لازم حالت جزم - یا سکون لازم حالت تشدید - میں واقع ہو-

4- مدلازم کا حکم:- یہ مد کرنا لازم ہے-

5- مقدار مد:- اس کی مقدار چھ حرکات کے برابر ہے وقف اور وصل دونوں حالتوں میں اور یہ تمام مدوں میں قوی مد ہے-

6- مدلازم کلمی مثقل اور مدلازم کلمی مخفف دونوں کی مثالیں-

Marfat.com

مد لازم کلمی مثقل ومخفّف کا نقشہ

مد لازم کلمی کی مثالیں		سبب مد	مقدار مد	حکم
كَلِمِيْ مُثَقَّلْ	كَلِمِيْ مُخَفَّفْ	سکون لازمی	چھ	مد کرنا
وَالصَّآفَّاتِ. الصَّآخَّةِ	اٰلْئٰنَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	کا صرف مدہ	حرکات	لازم
اَتُحَآجُّوْنِّيْ تَاْمُرُوْنِّيْ	اٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ	کے بعد	کے	اور
	وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ	واقع	برابر	ضروری
		ہونا ہے۔		ہے۔

Marfat.com

نوٹ:— مدلازم کلمی مخفف پورے قرآن کریم صرف دو مقام پر آتی ہے اور وہ دونوں سورۃ یونس میں لفظ ءَالْئٰنَ میں ہے۔

مشق

سوال نمبر1:— مندرجہ ذیل آیات میں سے مدلازم کلمی مثقل اور مخفف دونوں کی مثالیں بیان کیجئے۔

(ا) (اَلْحَآقَّةُ○ مَاالْحَآقَّةُ○) سُوْرَةُ اَلْحَآقَّةُ

(ب) (اٰلْئٰنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ○) سُوْرَةُ يُوْنُس

جواب

اَلْحَآقَّةُ مَاالْحَآقَّةُ	یہاں مدلازم کلمی مثقل ہے اس لئے کہ حرف مدہ اور سبب مد شد والا حرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے ہیں اور اس مد کی مقدار چھ حرکات کے برابر ہے
اٰلْئٰنَ	یہاں مدلازم کلمی مخفف ہے اس لئے کہ حرف مدہ اور سبب مد جزم والا حرف ایک کلمہ میں واقع ہوئے ہیں اور مقدار مد یہاں بھی چھ حرکات کے برابر ہے۔

سوال نمبر2:— مندرجہ ذیل آیات میں مدلازم کلمی مثقل اور مخفف دونوں کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(ا) (صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ○) سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

(ب) (فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ○) سُوْرَةُ عَبَسَ

(ج) (اٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ○) سُوْرَةُ يُوْنُس

Marfat.com

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ الصَّآفَّات- سُوْرَةُ الْحَآقَّه اور سُوْرَةُ النَّازِعٰتِ میں سے مدلازم کلمی کی مثالیں نکال کر تختہ سیاہ پر نقل کریں-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مدلازم کلمی کی تعریف بیان کریں- اور اس کی وجہ تسمیہ بھی بتائیں-
2- مدلازم کلمی مثقل اور مخفف کی تعریف بیان کیجئے اور دونوں میں فرق واضح کیجئے-
3- مدلازم کلمی کا سبب بتایئے اور مقدار مد بیان کیجئے-
4- مدلازم کلمی مثقل کی دو مثالیں اور مدلازم کلمی مخفف کی ایک مثال دیجئے-

مدلازم کی دوسری قسم (مدلازم حرفی)

اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں-

1 _____ مدلازم حرفی مخفف
2 _____ مدلازم حرفی مثقل

2- مدلازم حرفی کی تعریف:- مدلازم حرفی ان حروف مقطعات میں ہوتی ہے جو بعض سورتوں کے شروع میں واقع ہوتے ہیں- جیسے سورۃ القلم میں پہلا حرف (نٓ) اور سورۃ صٓ میں پہلا حرف (صٓ) ہے اور سورۃ قٓ میں پہلا حرف ق ہے- حروف مقطعات جو بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں ان کی تعداد چودہ ہے- اور ان کا مجموعہ یہ ہے- صِلْهُ سُحَيْرًا مَنْ قَطَعَكَ

ترجمہ- جو تجھ سے قطع تعلق کرنا چاہے اس سے بھی اچھا سلوک کر

حروف مقطعات کی اقسام:- حروف مقطعات کی تین اقسام ہیں-

پہلی قسم:- وہ حرف جس میں کبھی بھی مد نہیں ہوتی اور وہ ہے الف- جیسے الف

Marfat.com

لام میم میں الف اس لئے الف کے تلفظ میں حرف مدہ نہیں ہے۔

دوسری قسم:۔ دوسری قسم وہ ہے جس میں حرف مد اصلی طبعی دو حرکتوں کے برابر مد کی جاتی ہے۔ اور ایسے حروف پانچ ہیں جن کا مجموعہ حَیٌ طَهُرَ ہے۔

ان کا ہر حرف تلفظ میں دو حروف پر مشتمل ہے۔

جیسے (تلفظ) میں طٰهٰ

اور قراءت میں حٰمٓ سورۃ (الاحقاف) کے شروع میں آتا ہے۔

اور ان پانچ حروف کی تفصیل مد اصلی کے بیان میں گذر چکی ہے۔

تیسری قسم:۔ تیسری قسم وہ ہے جس میں حرف مدہ مد لازم حرفی ہے اور ان میں چھ حرکتوں کے برابر مد کی جاتی ہے اور ایسے حروف آٹھ ہیں جن کا مجموعہ هَنْقَصُ عِلْمَكَ ہے

اور ان کا ہر حرف تلفظ میں تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔

جیسے تلفظ میں (سین) تین حرفوں پر مشتمل ہے اور قرات میں (طٰسٓمٓ) سُوْرَةُ القَصَصْ کے آغاز میں اور (نٓ) سورۃ قلم کے شروع میں اور (عٓینٓ) سورۃ مریم کے شروع میں (كٓهٰيٰعٓصٓ) میں ہے۔

نوٹ:۔ ان آٹھ حروف میں سوائے عین کے باقی تمام حروف کا تلفظ میں حرف مدہ واقع ہے اور عین میں حرف لین واقع ہوا ہے۔

3۔ مدلازم حرفی کی تعریف:۔ مدلازم حرفی حروف مقطعات میں واقع ہوتی ہے۔ اور سبب مد سکون حالت وقف اور وصل دونوں میں قائم رہتا ہے اور اس کا ہر حرف تلفظ میں تین حروف پر مشتمل ہوتا ہے۔ جس کا درمیانی حرف مدہ ہوتا ہے اور یہ حروف مدہ اوپر دیئے گئے آٹھ حروف کے مجموعہ میں سے ہوتا ہے۔ اور چونکہ حرف مدہ اور جزم والا حرف حروف مقطعات میں واقع ہوتے ہیں۔

Marfat.com

اس لئے اس مد کو مد حرفی کہا جاتا ہے۔

مَدِّ لَازِمْ حَرْفِی کی دو اقسام

1- حرفی مُخَفَّفْ

2- حرفی مُثَقَّلْ

1- مدلازم حرفی مخفف وہ ہے کہ جہاں حرف مدہ کے بعد سکون والا حرف ہو۔

2- مدلازم حرفی مثقل وہ ہے کہ جہاں حرف مدہ کے بعد شد والا حرف ہو۔

4- سبب مد:- حرف مدہ کے بعد
سکون (جزم ْ) یا (شد ّ) کی حالت میں واقع ہو۔

5- حکم:- یہاں پر مد کرنا لازم ہے۔

6- مقدار مد:- یہاں مقدار مد وقف اور وصل دونوں میں چھ حرکات کے برابر ہوتی ہے۔ اور یہ مد تمام مدات سے قوی ہوتی ہے۔ اور یہ مقدار مد اصلی کے علاوہ ہے۔

نوٹ:- لفظ (عین) جو حرف لین ہے کہ مقدار چار حرکات سے چھ حرکات کے برابر ہے۔ اور یہ مقدار مد اصلی کے علاوہ ہے۔

7- مدلازم حرفی مخفف اور مثقل کی مثالوں کا نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

مدلازم حرفی مخفف اور مثقل کی مثالوں کا نقشہ

مدلازم حرفی کی مثالیں		سبب مد	مقدار مد	حکم
حرفی مُثَقَّلْ	حرفی مُخَفَّف	حرف مد کے بعد سکون لازم جزم ـْـ یا شد ـّـ	چھ حرکات کے برابر	یہاں مد کرنا لازم ہے۔
الٓمٓ . الٓمّٓصٓ	كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ			
الٓمّٓرٰ . طٰسٓمٓ	صٓ . قٓ . نٓ			

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں مد لازم کی دونوں قسموں کی مثالیں بیان کریں-

(ا) (الٓمٓصٓ○) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ

(ب) (كٓهٰيٰعٓصٓ○) سُوْرَةُ مَرْيَمِ

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

اَلِفْ	یہاں الف میں مد نہیں کی جاتی کیونکہ الف کے تلفظ میں حرف مد نہیں ہے-
لَامْ مِيْمْ	لام کی میم میں مد لازم حرفی مثقل ہے کیونکہ لام کی میم ساکن کا میم کی پہلی میم متحرک میں ادغام ہوا جس کی وجہ سے میم کی پہلی میم مشدد ہو گی لہٰذا اس کو مد لازم حرفی مثقل کہیں گے- اس کی مقدار چھ حرکات کے برابر ہے-
صَادْ	یہاں مد لازم حرفی مخفف ہے کیونکہ یہاں حرف مدہ الف کے بعد دال ساکن ہے- اور اس کی مقدار چھ حرکات کے برابر ہے-
كَافْ	یہاں مد لازم حرفی مخفف ہے کیونکہ یہاں بھی حرف مدہ الف ہے اور اس کے بعد کاف ساکن ہے- اس کی مقدار بھی چھ حرکات کے برابر ہے-
هَا يَا	یہاں ھا اور یا میں مد اصلی طبعی ہے کیونکہ یہاں حروف ہجا دو حرفی ہیں جن میں سبب مد نہیں پایا جاتا- ان کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے-
عَيْنْ صَادْ	یہاں عین میں مد لازم لین ہے کیونکہ حرف لین کے بعد سکون لازم ہے اور اس کی مقدار چار سے چھ حرکات کے برابر ہے صاد میں مد لازم حرفی مخفف ہے جس کی مقدار چھ حرکات کے برابر ہے-

Marfat.com

سوال نمبر2:- مندرجہ ذیل آیات میں سے مد لازم حرفی مُخَفَّف اور مُثَقَّل کی مثالیں تلاش کریں-

(ا) (الٓمّٓرٰ.....O) سورۃ الرعد

(ب) (حٰمٓO عٓسٓقٓO) سورۃ الشوریٰ

(ج) مد لازم حرفی مثقل اور مخفف کی مثالیں سورۃ الشمس میں تلاش کیجئے-

سوال نمبر3:- سورۃ اٰلِ عِمْرَان اور سورۃ الْاَحْقَاف میں مد لازم حرفی مثقل اور مخفف کی مثالیں تلاش کر کے تختہ سیاہ پر لکھیے

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- مد لازم حرفی کی تعریف بیان کیجئے اور اس کی وجہ تسمیہ بھی بیان کیجئے-

2- مد لازم حرفی کی اقسام بیان کیجئے- اور ساتھ ان کے فرق کی وضاحت کیجئے-

3- مد لازم حرفی کہاں پائی جاتی ہے- بیان کیجئے-

4- وہ کون سے حروف ہیں جن میں مد لازم حرفی پائی جاتی ہے نیز مد کی شرط بھی بیان کیجئے-

5- مد لازم حرفی اور مد لازم لین کی مقدار بیان کیجئے

6- مد لازم حرفی کا سبب اور حکم بیان کیجئے-

7- مد لازم حرفی مثقل کی ایک مثال اور حرفی مخفف کی دو مثالیں دیجئے-

Marfat.com

چھٹی منزل

مخارج کے بیان میں

Marfat.com

مخارج الحروف حروف کے مخارج

1- مخارج کی تعریف:- مخارج مخرج کی جمع ہے جن کا معنی ہے نکلنے کی جگہ

2- مخارج کی پہچان کا فائدہ:- مخارج اس ترازو کی طرح ہوتے ہیں جن سے وزن معلوم کیا جاتا ہے-

3- مخارج کی تعداد:- حروف کے مخارج مقبول رائے کے مطابق سترہ ہیں اور حروف کی تعداد اکتیس ہے لیکن ہمارے ہاں معروف تعداد انتیس ہے اور یہ حروف ایک مخرج سے ایک ایک دو یا تین تین ادا ہوتے ہیں-

4- حروف کے مخارج کی پہچان کیسے؟ جب آپ حروف ہجا میں سے کسی حرف کا مخرج معلوم کرنا چاہیں تو اس حرف کو تشدید یا جزم دے دو تو پھر اس سے پہلے کوئی متحرک لے آئیں- جہاں آواز جاکر بند ہو گی وہی اس حرف کا مخرج ہو گا- یہ اصول ہر حرف پر جاری ہوتا ہے سوائے حروف مدہ کے لیکن جب آپ حروف مدہ میں سے کسی حرف کا مخرج معلوم کرنا چاہیں تو ذیل کا طریقہ استعمال کریں-

الف مدہ سے پہلے زبر والا حرف لائیں- جیسے بَا
واو مدہ سے پہلے پیش والا حرف لائیں- جیسے قُوْ
یا مدہ سے پہلے زیر والا حرف لائیں- جیسے فِیْ

پھر آپ جب ان حروف کی ادائیگی کریں گے تو آپ دیکھیں گے کہ یہ حروف ہوا پر ختم ہوتے ہیں اور حروف

Marfat.com

مدہ کا مخرج فرضی ہے۔
اور باقی حروف کے مخارج حقیقی ہیں۔

ج۔ حروف کے مخارج:۔ یاد رکھیئے حروف کے مخارج سترہ ہیں جو بنیادی طور پر پانچ مخارج میں بند ہیں۔ جن کو اصول مخارج کہتے ہیں۔ اور اصول مخارج کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ جوف دہن یعنی منہ کے اندر کا خلاء
2۔ حلق
3۔ زبان
4۔ دونوں ہونٹ
5۔ خیشوم ناک کا بانسہ

سترہ مخارج ان ہی پانچ اصول مخارج پر بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

1۔ جوف دہن:۔ اس میں ایک مخرج ہے۔
2۔ حلق:۔ اس میں تین مخرج ہیں۔
3۔ زبان:۔ اس میں دس مخارج ہیں۔
4۔ دونوں ہونٹ:۔ ان میں دو مخرج ہیں۔
5۔ خیشوم:۔ اس میں ایک مخرج ہے۔

آیئے اس کا مختصر بیان اس نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

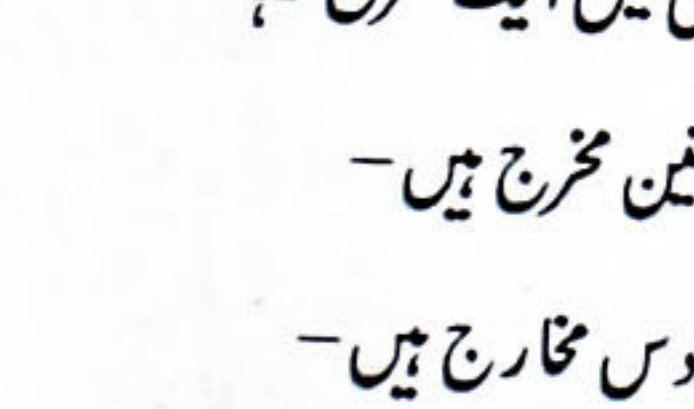

Marfat.com

نمبر شمار	مقامِ ادائیگی	معاونت	حروف	کیفیت	
۱	جوفِ دہن		ا، و، ی مدہ	خلا میں سے حروف	
۲	اقصیٰ حلق حلق کا حصّہ جو سینے کے قریب ہے		ء، ہ	حروفِ حلقی	حلق کے حروف
۳	وسط حلق حلق کا درمیانی حصّہ		ع، ح		
۴	ادنیٰ حلق حلق کا منہ کے قریب والا حصّہ		غ، خ		
۵	اقصیٰ لسان زبان کی جڑ	لہات یعنی کوّے کے ساتھ تالو کے نرم حصّہ کا حصّہ	ق	حروفِ لہاتیہ	زبان کے حروف
۶	اقصیٰ لسان زبان کی جڑ	ق کے مخرج کے قریب تالو کے سخت حصّہ سے لگے	ک		
۷	وسط لسان زبان کا درمیانی حصّہ	تالو کے درمیانی حصّہ سے لگے	ج۔ش۔ی	حروفِ شجریہ	
۸	حافہ لسان یعنی زبان کی کروٹ	اضراسِ علیا یعنی اوپر کی داڑھوں کی جڑ سے لگے۔	ض	حروفِ حافیہ	
۹	زبان کا کنارہ کچھ حصّہ حافہ	جب ثنایا سے ضواحک تک کی طرف کے تالو کے ساتھ لگے۔	ل	حروفِ طرفیہ	
۱۰	زبان کا کنارہ	ثنایا سے انیاب کی طرف والے تالو کے ساتھ لگے۔	ن		
۱۱	زبان کا کنارہ مائل بہ پشت	ثنایا علیا کی جڑ کے ساتھ لگے	ر	حروفِ ذلقیہ	
۱۲	زبان کی نوک	ثنایا علیا کی جڑ کے ساتھ لگے	ت۔د۔ط	حروفِ نطعیہ	
۱۳	زبان کی نوک	ثنایا علیا کا کنارہ جو مسوڑھوں کے قریب کے ساتھ لگے۔	ث۔ذ۔ظ	حروفِ لثویہ	
۱۴	زبان کی نوک	ثنایا سفلیٰ اور ثنایا علیا کے اتصال سے	ز۔س۔ص	حروفِ صفیریہ	
۱۵	نیچے ہونٹ کا شکم	ثنایا علیا کے کنارے سے ملے	ف	حروفِ شفویہ	ہونٹوں کے حروف
۱۶	دونوں ہونٹوں کا تری والا حصّہ ملے دونوں ہونٹوں کا خشکی والا حصّہ ملے دونوں ہونٹوں کو گول کریں۔ درمیان کھلا رہے		ب م و		
۱۷	خیشوم، یعنی ناک کی ہڈی		غنہ	خیشوم کی آواز	

Marfat.com

پہلی اصل

جوف دہن

1- جوف دہن کی تعریف:- جوف منہ کا وہ خالی حصہ ہے جو منہ اور حلق کے اندر واقعہ ہے-

2- جوف دہن اور اس کے حروف:- جوف کا ایک ہی مخرج ہے اور اس سے تین حروف مدہ ہی نکلتے ہیں اس میں ادائیگی کے لئے کسی مقام کا تعین نہیں کیا گیا اور ان کا مخرج ہوا پر تمام ہو جاتا ہے جو جوف دہن سے نکلتی ہے- اس لئے حروف کا مخرج فرضی بیان کیا گیا ہے-

حروف	(ا) ساکن اس سے پہلے والے حرف پر زبر	طَا-قَا-جَا
مدہ کی	(و) ساکن اس سے پہلے والے حرف پر پیش	قُوْ خُوْ طُوْ
پہچان	(ی) ساکن اس سے پہلے والے حرف پر زیر	حِیْ-لِیْ صِیْ

1- کچھ کتب تجوید میں اس کی تقسیم اس طرح کی ہے کہ واو جوف لب سے یا جوف دہن سے اور الف جوف حلق سے ادا ہوتا ہے-

ان حروف کی مثالیں جو جوف دہن سے نکلتے ہیں-		
حروف	حروف	مثالیں
جوفیہ	ا	اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا
ہوائیہ	و	اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ
	ی	اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَھَرٍ

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:— مندرجہ ذیل آیات میں سے حروف مدہ جو جوف دہن سے نکلتے ہیں بیان کریں۔

(یُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِیْقٍ مَّخْتُوْمٍ○ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْیَتَنَا فَسِ الْمُتَنٰفِسُوْنَ○) سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِیْنَ

ذیل کے نقشہ میں حروف مدہ ملاحظہ فرمائیں۔

رَحِیْقٍ	حرف مدہ یا ساکن اور اس سے پہلے والے حرف کے نیچے زیر	جوف مخرج دہن
مَخْتُوْم	حرف مدہ واو ساکن اور اس سے پہلے والے حرف پر پیش	
خِتٰمُهٗ	حرف مدہ الف ساکن اور اس سے پہلے والے حرف پر زبر	

سوال نمبر2:— درج ذیل آئت میں سے وہ حروف بیان کریں جو جوف دہن سے نکلتے ہیں۔

سوال نمبر3:— سورۃ الْعَصْرِ میں سے حروف جوفیہ نکال کر تختہ سیاہ پر نقل کریں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں

1— مخارج کی تعریف کیجئے اور اس کا فائدہ بتایئے۔
2— مخارج کی تعداد بتایئے اور کوئی تین مخارج بیان کیجئے۔
3— حروف ہجائیں سے کسی کا صحیح مخرج معلوم کرنے کا کیا طریقہ ہے۔
4— ان پانچ بنیادی مقامات کا ذکر کیجئے جن پر مخاج قائم ہیں۔
5— جوف دہن کا معنی بتایئے اور اس سے نکلنے والے حروف بیان کیجئے اور ہر حرف کی ایک ایک مثال دیجئے۔

Marfat.com

دوسری اصل

(حلق)

حلق کے مخارج اور حروف:- حلق کے تین مخارج ہیں اور ان سے چھ حروف نکلتے ہیں-

1- **اقصٰی حلق:-** حلق کا وہ حصہ جو سینے کے قریب ہے- اس سے دو حروف (همزه-ها) نکلتے ہیں-

2- **وسط حلق:-** حلق کا درمیانی حصہ- اس سے (عین اور حا) نکلتے ہیں-

3- **ادنٰی حلق:-** حلق کا وہ حصہ جو منہ کے قریب ہے اس سے-(غین اور خا) نکلتے ہیں-

حروف حلقی کے مخارج اور اس کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

	حلق کے مخارج ۳	حروف حلقی ۶	مثالیں
(ا)	اقصیٰ حلق- حلق کا سینے کی طرف والا حصہ	ا ء ھ	اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ
ب	وسط حلق حلق کا درمیانی حصہ	ع ح	وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ
ج	ادنیٰ حلق، حلق کے منہ کی طرف والا حصہ	غ خ	وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:- نیچے دی گئی آئت میں سے حروف حلقی کی پہچان کریں-
(اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ○) سُوْرَةُ الْاَعْلٰى

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

يَعْلَمُ	عین وسط حلق سے ادا ہوتی ہے
الْجَهْرَ	ھا اقصی حلق سے ادا ہوتی ہے-
وَمَا يَخْفٰى	خا ادنی حلق سے ادا ہوتی ہے-

سوال نمبر2:- درج ذیل میں سورۃ الانشراح میں سے وہ حروف نکالیں جو حلق سے نکلتے ہیں-
(اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ○ الَّذِىْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ○ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ○)
سورۃ الْاِنْشِرَح

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ الضُّحٰى سے حلق سے نکلنے والے حروف کی پہچان کر کے تختہ سیاہ پر نقل کریں-

مندرجہ ذیل سوالوں کا جواب دیں

1- عام حروف ہجا کا دوسرا مخرج کونسا ہے؟
2- درج ذیل الفاظ کے معنی بتلایئے-

Marfat.com

اقصٰی حلق- وسط حلق- ادنٰی حلق-

3- حلق سے کتنے حروف نکلتے ہیں؟ ان میں سے تین کا ذکر کیجئے-

تیسری اصل زبان اور ان سے نکلنے والے حروف

زبان کے مخارج دس ہیں اور ان سے اٹھارہ حروف نکلتے ہیں-

زبان کے مخارجِ کی تفصیل

1- **اقصٰی لسان**:- زبان کا وہ آخری حصہ جو حلق کے ساتھ ملا ہوا ہے اوپر کے تالو کے اطراف کے ساتھ لگے اس سے (ق) نکلتا ہے-

2- **اقصٰی لسان**:- زبان کا آخری حصہ وسط زبان کے ساتھ اوپر کے تالو کے اطراف (ق) کے مخرج کے قریب لگے-

3- وسط لسان یعنی زبان کا درمیانی حصہ

زبان کا درمیانی حصہ جب اوپر تالو کے درمیانی حصہ کے ساتھ لگے اس سے (ج ش اور ی غیر مدہ) نکلتے ہیں-

4- **حافہ لسان**:- یعنی زبان کی کروٹ اور اس کے ساتھ اضراس علیا یعنی اوپر کی داڑھوں کی جڑ کے ساتھ دائیں یا بائیں طرف لگے- اس سے ایک حرف (ض) نکلتا ہے- ض کی ادائیگی بائیں طرف سے زیادہ آسان ہے- اور دونوں طرف سے ادا کرنا بہت مشکل لیکن بہت عمدہ ہے- خلاصہ کلام یہ ہے کہ حرف ض کی ادائیگی دوسرے حروف کی نسبت کچھ مشکل ہے-

5- طرف لسان یعنی زبان کا کنارہ سے ادنٰی حافہ جب اوپر ایک داڑھ ضواحک سے لیکر ثنایا تک کے ساتھ لگے اس سے (ل) نکلتا ہے-

Marfat.com

6- طرف لسان یعنی زبان کا کنارہ

زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں کے ساتھ لگے یہ لام کے مخرج سے ذرا نیچے یعنی حافہ زبان کو اس میں دخل نہیں ہے- اس سے بھی ایک حرف (ن) نکلتا ہے-

7- زبان کا کنارہ تھوڑا سا زبان کی پشت کی طرف سے نون کے مخرج کے بعد اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگانے سے ایک حرف (ر) ادا ہوتا ہے-

8- زبان کا کنارہ جب **ثنایا علیا** کی جڑ کے ساتھ لگائیں تو اس سے تین حروف (طا- دال- تا) نکلتے ہیں-

9- زبان کا کنارہ جب **ثنایا علیا** اور **ثنایا سفلٰی** کے درمیان اس طرح لگے کہ زبان کا زیادہ قرب **ثنایا سفلی** کی طرف ہو تو اس سے تین حروف- **(ص- ذ- س)** نکلتے ہیں-

10- زبان کا کنارہ اوپر ثنایا علیا کے کناروں کے ساتھ لگے تو اس سے بھی تین حروف (ظ- ذ- ث) نکلتے ہیں-

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

نیکی اور تقوٰی پر ایکدوسرے کی مدد کرو۔ (القرآن)

Marfat.com

زبان سے نکلنے والے حروف چارٹ کی مدد سے سمجھیں

زبان کے مخارج کی تعداد	زبان کے مخارج کی تعداد دس ہے	زبان سے نکلنے والے حروف	مثالیں
(۱)	زبان کا وہ آخری حصہ جو تالو کے ساتھ ملا ہوا ہے اوپر کے تالو کی جڑ کے ساتھ لگے۔	ق	فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ
(۲)	زبان کا آخری حصہ جو وہ زبان کے ساتھ اوپر تالو کی جڑ ق کے مخرج کے قریب لگے۔	ك	وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ
(۳)	زبان کا درمیان اوپر تالو کے درمیانی حصہ کے ساتھ لگے	ج ش (ی) غیر مدہ	نِعْمَةٍ تُجْزٰى اَلَمْ نَشْرَحْ لَيْلَةُ الْقَدْرِ
(۴)	زبان کی کروٹ اور اوپر کی داڑھوں کی جڑ کے ساتھ دائیں طرف یا بائیں طرف لگائیں۔	ض	نَضْرَةَ النَّعِيْمِ
(۵)	زبان کا کنارہ سے ادنی حافہ تک جب ثنایا سے ضواحک تک کے مسوڑھوں کے ساتھ لگے۔	ل	قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ

Marfat.com

(۶)	زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں کے ساتھ لگے۔	ن	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ
(۷)	زبان کا کنارہ پشت کی طرف سے اوپر دانتوں کے ساتھ	د	وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ
(۸)	زبان کا کنارہ اوپر کے دانتوں کی جڑ کے ساتھ لگے۔	ط د ت	اَعْطَيْنٰكَ وَقَدْدَّخَلُوْا تَحْتَ الشَّجَرَةِ.
(۹)	زبان کا کنارہ اور ثنایا علیا اور ثنایا سفلی کے ملنے سے	ص ز س	صِرَاطَ الَّذِيْنَ وَالزَّيْتُوْنِ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.
(۱۰)	زبان کا کنارہ اوپر ثنایا علیا کے کناروں کے ساتھ لگے۔	ض ذ ث	ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ اِذْذَهَبَ اَثْقَلَتْ دَّعَوَاللّٰهَ

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:— آئت ذیل میں زبان سے نکلنے والے حروف بیان کریں۔

(اِذَاالشَّمْسُ كُوِّرَتْ○) سُوْرَةُالتَّكْوِيْر

جواب

نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

اِذَا	اس میں (ذال) ہے جو طرف لسان اور اطراف ثنایا علیا سے ادا ہوتی ہے۔
الشَّمْسُ	اس میں (شین) ہے جو وسط لسان اور اوپر کے تالو سے ادا ہوتی ہے۔ اور (سین) ہے جو طرف لسان جب وہ ثنایا علیا اور سفلی کے درمیان لگے تو اس سے نکلتی ہے۔
كُوِّرَتْ	اس میں (کاف) ہے جو اقصٰی لسان قریب وسط لسان اور اوپر کے تالو سے ملنے سے نکلتی ہے اور را ہے جو طرف لسان اور کچھ پشت زبان کی طرف مائل ہو کر مسوڑھوں کے ساتھ لگ کر ادا ہوتی ہے۔

سوال نمبر2:— ذیل کی آیات میں سے وہ حروف نکالیں جو زبان سے ادا ہوتے ہیں۔

(اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ○ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ○) سُوْرَةُالْقَدْرِ

سوال نمبر3:— سُوْرَةُالزِّلْزَال میں سے زبان سے نکلنے والے حروف تلاش کر کے چارٹ بنائیے۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- عام حروف ہجا کا تیسرا مخرج کونسا ہے-
2- اقصیٰ لسان اور حافہ لسان سے نکلنے والے حروف کی حد بندی کیجئے-
3- زبان سے ادا ہونے والے حروف کے مخارج بیان کیجئے-
4- زبان سے کتنے حروف نکلتے ہیں اور خاص کر وسط زبان سے نکلنے والے، حروف بیان کیجئے-

چوتھی اصل

دونوں ہونٹ

دونوں ہونٹوں کے مخارج اور ان سے نکلنے والے حروف:-

دونوں ہونٹوں میں دو مخارج ہیں- اور حروف چار ہیں-

1- نیچے کے ہونٹ کا شکم ثنایا علیا کناروں سے لگے اس سے (ف) نکلتا ہے-
2- دونوں ہونٹ کا درمیان اس سے تین حروف (ب - م - و-) نکلتے ہیں-

(ا) واو میں ہونٹوں کو تھوڑا کھولیں کہ وہ گولائی کی شکل اختیار کرلیں- یہ مخرج واوَ متحرک وغیرہ کا ہے- واوَ مدہ کو **جوف دھن** سے ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے-

(ب) ب اور میم میں دونوں کو اس طرح ملائیں کے بائیں تری والا حصہ ملے اور میم میں خشکی والا حصہ ملے-

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

Marfat.com

دونوں ہونٹوں سے نکلنے والے حروف اور ان کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نمبر شمار	ہونٹوں کے مخارج	ہونٹوں سے نکلنے والے حروف چار ہیں	مثالیں
(ا)	نیچے والے لب کا شکم ثنایا علیا کے کناروں سے لگے	ف	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى
(ب)	دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے	(و)	وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
(ج)	دونوں ہونٹوں کا تری والا حصہ ملے	ب	وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
(د)	دونوں ہونٹوں کا خشکی والا حصہ ملے	م	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں سے ہونٹوں سے نکلنے والے حروف بیان کیجئے۔

(وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝) سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

وَالْعٰدِيٰتِ	اس میں واؤ ہے جو دونوں ہونٹوں کے درمیان تھوڑا کھلنے سے ادا ہوتی ہے۔
ضَبْحًا	اس میں با ہے جو دونوں ہونٹوں کے تری والا حصہ ملنے سے نکلتی ہے۔
فَالْمُوْرِيٰتِ	اس میں میم ہے جو دونوں ہونٹوں کے خشکی والا حصہ ملنے سے نکلتی ہے۔

Marfat.com

سوال نمبر2:- درج ذیل آئت میں سے دونوں ہونٹوں سے نکلنے والے حروف تلاش کیجئے-

(فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا○) سورۃ النَّصْرِ

سوال نمبر3:- سورۃ العَصْرِ میں سے ہونٹوں سے نکلنے والے حروف نکالیں اور اس کا چارٹ بنائیں-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں

1- عام حروف ہجا میں چوتھا مخرج بیان کیجئے

2- دونوں ہونٹوں سے نکلنے والے حروف بیان کیجئے-

3- (فا) اور (واو غیر مدہ) کا مخرج بیان کیجئے-

پانچویں اصل

خیشوم

1- خیشوم یعنی ناک کا بانسہ

خیشوم کی تعریف:- خیشوم ناک کے اندر آخری حصہ کو کہتے ہیں-

2- خیشوم کا مخرج:- خیشوم کا ایک ہی مخرج ہے جس سے غنہ نکلتا ہے-

3- غنہ کیا ہے؟ ایک گنگناہٹ جس کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے یہ غنہ نون ساکن اور تنوین کے ساتھ لازم و ملزوم ہے-

Marfat.com

نونْ ساکن اور تنوین میں غنہ کی کیفیات

1- نون ساکنْ اور تنوین میں ادغام ناقص کی حالت میں غنہ ہو گا
2- نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدلنے کی صورت میں بھی غنہ ہو گا-
3- نون ساکن اور تنوین کے اخفاء کی حالت میں بھی غنہ ہو گا-
4- اسی طرح نون مشدد میں بھی غنہ ہو گا-

میم ساکن میں غنہ کی کیفیت

1- میم ساکن کا ادغام جب میم میں ہو گا تو غنہ ہو گا-
2- میم ساکن کے بعد با آنے کی صورت میں بھی غنہ ہو گا-
4- اس طرح میم پر شد کی صورت میں بھی غنہ ہو گا-

ان حروف کی مثالیں جن میں غنہ لازمی ہے-

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- غیشوم کی تعریف کریں اور اس کا مخرج بیان کریں-
2- غنہ کی تعریف کریں اور اس کی مقدار کا تعین کریں-
3- نیچے آنے والی حالتوں کی مثالیں بیان کریں-
1- نون ساکن اور تنوین میں ادغام کی کیفیت بیان کریں-
2- نون مشدد میں غنہ کی مقدار بیان کریں-
3- میم ساکن حالت اخفاء میں غنہ کی مقدار بیان کریں-
4- میم مشدد میں غنہ کی مقدار بیان کریں-

Marfat.com

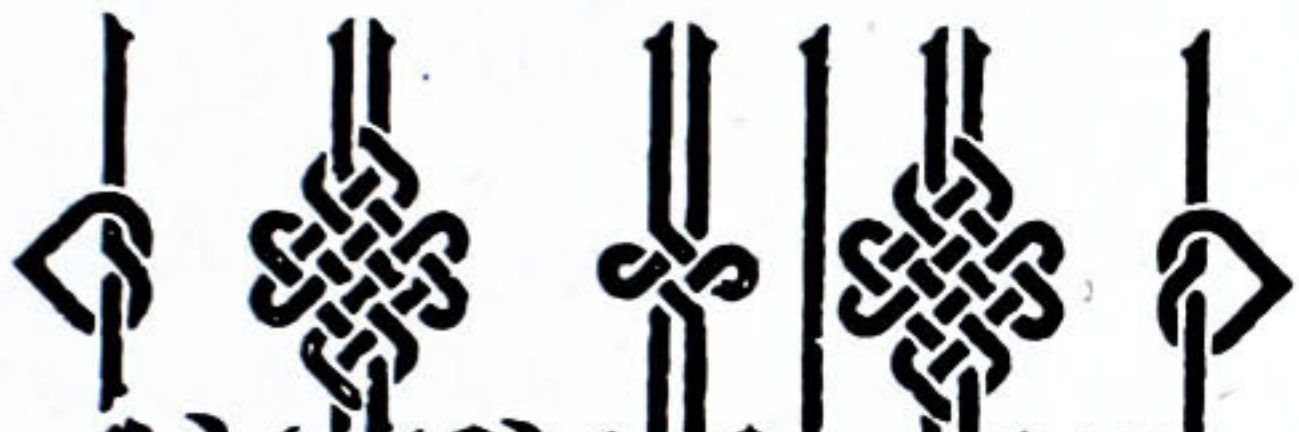

بسم الله الرحمن الرحيم

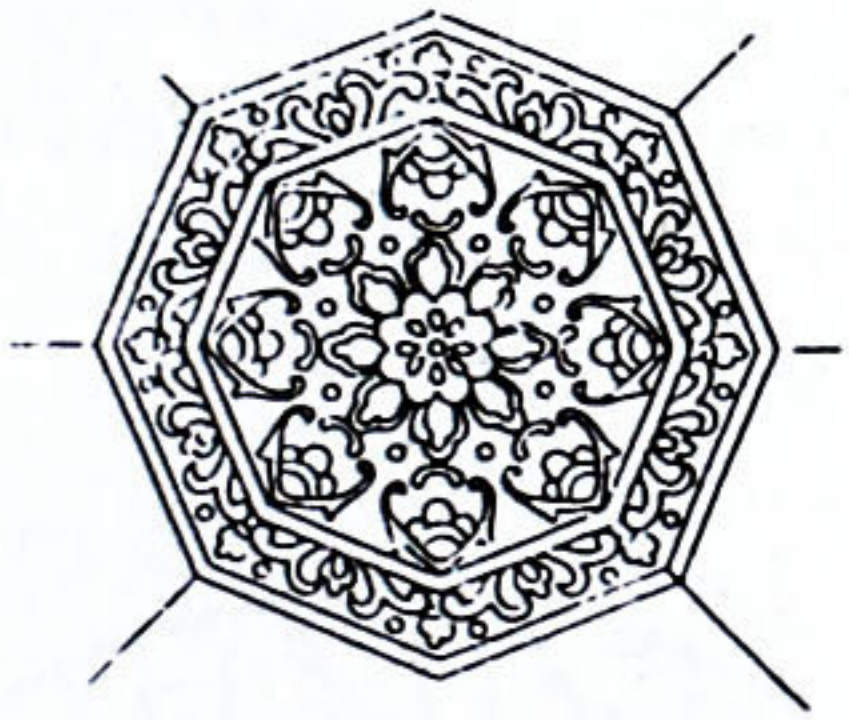

ساتویں منزل

ادغام کے بیان میں

Marfat.com

ادغام کابیان

1- تعریف:-

دو حروف ایک جیسے یا ایک مخرج کے یا قریب المخرج اس طرح آئیں کہ پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا متحرک تو پہلے کو دوسرے میں اس طرح ملائیں گے- کہ دونوں حروف مثل ایک حرف مشدد کے پڑھے جائیں گے- ادغام کی مکمل تفصیل آپ نون ساکن کے بیان میں پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں- ادغام کی تین اقسام ہیں- جن کی وضاحت آگے بیان کی جاتی ہے-

1- مثلین
2- متجانسین
3- متقاربین

مثلین

1- مثلین کی تعریف

مثلین وہ دو حروف ہیں جو نام- مخرج اور صفات میں ایک جیسے ہیں- جیسے دوبا- دوواو- دودال- وغیرہ-

2- مثلین کی اقسام اور ان کا علیحدہ علیحدہ حکم

مثلین کی دو قسمیں ہیں-

1 ——— مثلین صغیر
2 ——— مثلین کبیر

Marfat.com

(الف) مثلین صغیر اس کو کہتے ہیں جہاں پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا متحرک اور اس کا حکم یہ ہے کہ وہاں ادغام ہو گا۔ جیسے قُلْ لَّكُمْ

لیکن جب مدغم حرف مدہ ہو جیسے اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ تو ادغام نہ ہو گا بلکہ (ی مدہ) کو ظاہر کیا جائے گا۔ یعنی یہاں اظہار ہو گا اور مَالِیَهْ کی (ہ) میں اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں۔

جیسے مندرجہ ذیل آئت میں موجود ہے۔

(مَا اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ○ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ○) سُوْرَةُ الْحَآقَةِ

(ب) مثلین کبیر:۔ مثلین کبیر میں پہلا اور دوسرا حرف دونوں متحرک ہوتے ہیں اور ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں اظہار ہو گا مگر اس آئت کریمہ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ میں اظہار نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کے پڑھنے میں دو طریقے ہیں۔

1۔ اشمام کے ساتھ اظہار یعنی اظہار کی حالت میں ہونٹوں سے ضمہ کا اشارہ دینا تاکہ یہ بتانے کے لئے کہ اصل میں نون پر پیش تھی اور یہ لفظ اصل میں تَاْمَنُنَا تھا پھر نون کا نون میں ادغام ہوا۔

2۔ رَوْم کے ساتھ ادغام یعنی ادغام کی حالت میں پہلے نون کے پیش کو اس طرح ظاہر کرنا کہ قریب والا سن سکے۔

مشق

سوال:۔ مثلین صغیر اور مثلین کبیر کی مثالیں مندرجہ ذیل آیات میں تلاش کریں۔

(وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغٰضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○) سُوْرَةُ الْاَنْبِیَآءِ

(ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ○) سُوْرَةُ لُقْمٰن

Marfat.com

جواب

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

اِذْ ذَّهَبَ	یہاں مثلین صغیر ہے جہاں پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہونے ہونے کی وجہ سے ادغام ہو گا۔
فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ	یہاں نون ساکن کا نون متحرک میں ادغام مثلین صغیر ہو گا۔
ذٰالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَالْحَقُّ	یہاں مثلین کبیر ہے یہاں پہلا اور دوسرا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے اظہار ہو گا۔

سوال نمبر2:۔ مندرج ذیل آیات میں سے صغیر مثلین کی مثالیں تلاش کیجئے۔

(وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغٰضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○)
سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآء

سوال نمبر3:۔ سُوْرَةُ الْبَلَدِ اور سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ میں سے مثلین کی مثالیں کوشش کر کے تلاش کریں اور اس کا چارٹ بنائیں۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1۔ مثلین کی تعریف کیجئے اور اس کی قسمیں بتایئے۔
2۔ مثلین میں کہاں ادغام ہوتا ہے اور کہاں ادغام نہیں ہوتا بیان کیجئے۔
3۔ مثلین صغیر اور کبیر کا کیا کیا حکم ہے۔
4۔ صغیر مثلین کی دو مثالیں اور کبیر مثلین کی ایک مثال بیان کیجئے۔
5۔ بتایئے مثلین میں ادغام کب منع ہے۔

Marfat.com

مثلین کی مثالیں اس چارٹ کی مدد سے سمجھئے

صغیر مثلین	اس کا حکم	کبیر مثلین	اس کا حکم
اِضْرِبْ بِعَصَاكَ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ اَوَوْ وَنَصَرُوْا	ادغام	لَاتَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ثَمَانِيَةَ حِجَجْ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ	اظہار
فِىْ يَوْمٍ قَالُوْ وَهُمْ	اظہار	مَالَكَ لَاتَاْمَنُنَّاعَلٰى يُوْسُفَ	ادغام اشمام کے ساتھ اور اظہار روم کے ساتھ
مَالِيَهْ هَلَكَ	اظہار اور ادغام دونوں جائز ہیں	مَالَكَ لَاتَاْمَنُنَاعَلٰى يُوْسُفَ	
استاد طلبا کو اشمام اور روم کی عملی مشق کرائیں۔			

Marfat.com

متقاربین کی تعریف

متقاربین کی تعریف

متقاربین وہ دو حروف ہیں جو مخرج اور صفات میں قریب ہوتے ہیں یا مخرج میں قریب ہیں صفات میں نہیں یا صفات میں قریب ہوتے ہیں مخرج میں نہیں۔

متقاربین کی قسمیں اور احکام:۔ متقاربین کی دو قسمیں ہیں۔

1 ——— متقاربین صغیر

2 ——— متقاربین کبیر

1۔ متقاربین صغیر:۔ متقاربین صغیر یہ ہے کہ پہلا حرف ساکن ہو اور دوسرا متحرک اس میں ادغام ہو گا۔ اور اس کے سوا تمام مقامات پر اظہار ہو گا۔ مگر قاف کا کاف کے ادغام میں اختلاف پایا جاتا ہے کہ ادغام تام ہے یا ناقص۔ جیسے اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ (اَلْمُرْسَلَاتِ)

اور بل ران کے لام میں جو سُوْرَةُ تَطْفِيْف میں ہے سکتے کے ساتھ اظہار جائز ہے اور اس میں (علاوہ روائتہ حفص کے) ادغام بھی جائز ہے۔

2۔ متقاربین کبیر:۔ اس میں پہلا اور دوسرا حرف دونوں متحرک ہیں اور اس میں اظہار ہو گا۔

قَالَ اللہ تعالیٰ

إِنَّ الدِّينَ عِندَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

سورۃ آل عمران - ۱۹

Marfat.com

چارٹ کی مدد سے متقاربین کی مثالیں

متقاربین صغیر کی مثالیں	حکم	متقاربین صغیر کی مثالیں	حکم	متقاربین کبیر کی مثالیں	حکم
مِنْ یَوْمِ اَلتَّوَّابْ مِنْ مَّالٍ الضَّالِّیْنَ مِنْ وَّالٍ الذَّاکِرِیْنَ مِنْ رَّبِّھِمْ اَلنَّعِیْم مِنْ لَّدُنْهُ الدَّاعِی الطَّیِّبٰتُ السُّوْءٰ الثَّوَاب الظّٰلِمِیْنَ الصّٰلِحِیْنَ الزُّرَّاعَ الرَّحْمٰنُ الشَّکُوْرُ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِیَنِّی مَایُوْعَدُوْنَ. بَلْ رَّبُّکُمْ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض	ان سب میں ادغام ہو گا	قُلْ نَعَمْ فَسَبِّحْهُ اُوْرِثْتُمُوْهَا نَغْفِرْ لَکُمْ	ان سب میں اظہار ہو گا	وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرَاتِ زَجْرًا فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا عدد سِنِیْنَ	ان سب میں اظہار ہو گا
اَلَمْ نَخْلُقْکُمْ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْن (المرسلات)	تام و ناقص	کَلَّا بَلْ رَانَ (المطففین)	یہاں سکتہ ہو گا		

Marfat.com

مشق

سوال نمبر1:- مندرجہ ذیل آیات میں سے متقاربین کا حکم بیان کیجئے

آیات سورۃ المومنون

كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ○ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَاسْأَلِ الْعَادِّينَ ○ قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن

عَدَدَ سِنِيْنَ	دال کے ساتھ سین ہے یہ متقاربین کبیر ہیں۔ قریب المخرج ہیں۔ صفات میں قریب نہیں یہاں اظہار ہو گا۔
اِنْ لَّبِثْتُمْ	یہاں نون لام کے ساتھ ہے جو متقاربین صغیر ہیں یہ مخرج اور صفات میں قریب قریب ہیں ان کا حکم ادغام ہے۔
نون کا مخرج	طرف لسان لام کے مخرج کے طریب ہے۔
لام کا مخرج	طرف لسان سے ادنی حافہ تک (دونوں کا مخرج قریب قریب ہے)

نون کی صفات	پانچ ہیں	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	×
لام کی صفات	چھ ہیں	جہر	توسط	استفال	انفتاح	اذلاق	تکریر

پس دونوں نون اور لام مخارج اور صفات میں قریب ہیں۔

Marfat.com

سوال نمبر2:— مندرجہ ذیل آیات میں سے متقاربین کی مثالیں تلاش کیجئے

(ا) (قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ

(ب) (وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ○ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ○) سُوْرَةُ النَّمْل

سوال نمبر3:— سُوْرَةُ الْبَلَدِ سُوْرَةُ الْعَلَقِ اور سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ میں سے متقاربین کی مثالیں تلاش کر کے ان کا نقشہ بنایئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1— متقاربین کی تعریف کیجئے اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

2— متقاربین کے ان حروف کا بیان کیجئے جن میں ادغام ہوتا ہے اور جن میں نہیں ہوتا۔

مندرجہ ذیل اقسام کی مثالیں دیجئے۔

1— متقاربین صغیر میں ادغام کی مثالیں بیان کریں۔

2— متقاربین صغیر میں ادغام کی مثالیں بیان کریں۔

3— متقاربین صغیر میں اظہار کی مثالیں بیان کریں۔

Marfat.com

متجانسین کی تعریف

متجانسین کی تعریف

1- متجانسین ان دو حروف کو کہتے ہیں جو مخرج میں متحد ہوتے ہیں اور صفات میں مختلف ہوتے ہیں-

2- متجانسین کی قسمیں اور ان کا حکم جدا جدا ہے-

متجانسین کی دو قسمیں ہیں-

1 ——— متجانسین صغیر

2 ——— متجانسین کبیر

3- متجانسین صغیر پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو مندرجہ ذیل مقامات میں ادغام ہو گا-

(ا) دال کا تا میں ادغام جیسے (قَدْ تَّبَيَّنَ)

(ب) ت کا دال میں ادغام جیسے (اَثْقَلَتْ دَّعَوَاللّٰهَ)

(ج) ت کا طا میں ادغام جیسے (وَدَّتْ الطَّائِفَه)

(د) طا کا تا میں ادغام جیسے (فَرَّطْتُمْ)

(ھ) ذال کا ظا میں ادغام جیسے (اِذْ ظَّلَمُوْا)

نوٹ:- ثا کا ذال میں ادغام اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک اظہار اور بعض کے نزدیک ادغام ہے- يَلْهَثْ ذَّالِكَ) اور باکا میم میں ادغام جیسے - (اِرْكَبْ مَّعَنَا)

اس کے علاوہ مُتَجَانِسَيْن صغیر میں اظہار ہوتا ہے- جیسے میم کا واؤ میں مثلاً (اَنْتُمْ وَاٰبَاءُكُمْ)

Marfat.com

4- **متجانسین کبیر:-** وہ یہ ہے کہ پہلا اور دوسرا حرف دونوں متحرک ہوں تو ان میں اظہار ہو گا-

5- متجانسین کی مثالیں بصورت نقشہ ملاحظہ ہو-

متجانسین صغیر کی مثالیں	حکم	متجانسین کبیر کی مثالیں	حکم
اِنْ کِدْتَّ لَتُرْدِیْنِ اُجِیْبَ دَّعْوَتُکُمَا فَامَنَتْ طَّائِفَةٌ لَئِنْ بَسَطْتَّ اِذْ ظَّلَمْتُمْ	ادغام	یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَاءُ اَخْرَجَ شَطْاَہ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ یَحْکُمُ بَیْنَھُمْ وَلْتَاْتِ طَّآئِفَة	اظہار
یَلْھَثْ ذَّلِكَ (الاعراف) اِرْکَبْ مَّعَنَا (ھود)	ادغام اور اظہار جائز ہیں	اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُکُمْ فَاصْفَحْ عَنْھُمْ	صرف اظہار ہو گا

مشق

سوال نمبر1:- آنے والی آیات میں سے متجانسین کا حکم بیان کیجے-

(اِنْ تَقُوْلُ نَفْسٌ یّٰحَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُّ فِیْ جَنْۢبِ اللّٰہِ وَاِنْ کُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِیْنَ○) سُوْرَۃُ الزُّمَر

(وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ○) سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر

Marfat.com

جواب

فَرَّطْتُّ	طا تا کے ساتھ ہے یہ متجانسین صغیر ہیں یہاں ادغام ہو گا کیونکہ مخرج میں متفق اور صفات میں مختلف ہیں۔
اَلنُّفُوْسُ زُوِّجَتْ	سین زا کے ساتھ یہ متجانسین کبیر ہیں یہاں اظہار ہو گا جو مخرج میں متحد اور صفات میں مختلف ہیں
طا اور تا ایک	اور ان کا مخرج ایک ہے وہ طرف لسان اور ثنایا علیا کی جڑ
طا کی صفات	اور وہ ہیں۔ جہر۔ شدت۔ استعلاء۔ اطباق اصمات۔ اور قلقلہ
تا کی صفات پانچ ہیں۔	اور وہ ہیں۔ ہمس۔ شدت۔ استفال۔ انفتاح اور اصمات

مندجہ ذیل آیات میں متجانسین - متقاربین اور مثلین کی اقسام بیان کیجئے۔

(ا) (وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝) سُوْرَةُ الْاَسْرَآء

(ب) (يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝) سُوْرَةُ الْحَجّ

(ج) (وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِيْنَ

(د) (وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝) سُوْرَةُ الذّٰرِيَات

(ھ) (وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝) سُوْرَةُ الصَّفِّ

Marfat.com

سوال نمبر3:- سُوْرَةُ التَّكْوِيْر میں سے متجانسین کی مثالیں تلاش کر کے چارٹ بنائیں-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

1- متجانسین کی تعریف کیجئے اور اس کی قسمیں بتایئے-

2- یہ بتایئے کہ متجانسین کے حروف میں کہاں ادغام ہوتا ہے اور کہاں نہیں-

3- متجانسین صغیراور کبیر میں سے ہرایک کا حکم بیان کیجے-

4- متجانسین میں ادغام کب منع ہے-

5- آنے والی قسموں میں حالت ادغام کی ایک ایک مثال دیجئے-

(مثلین و متقاربین - متجانسین)

Marfat.com

متباعدین

1- متباعدین کی تعریف:- متباعدین وہ دو حروف ہیں جو مخرج میں بعید ہیں اور صفات میں چاہے متحد ہوں یا مختلف

2- متباعدین کی قسمیں اور ان کا علیحدہ علیحدہ حکم:- متباعدین کی دو قسمیں ہیں-

(ا)——— متباعدین صغیر

(ب)——— متباعدین کبیر

(ا) متباعدین صغیر یہ ہے کہ پہلا حرف ساکن ہو دوسرا متحرک- اس میں اظہار ہو گا-

(ب) متباعدین کبیر یہ ہے کہ پہلا اور دوسرا دونوں حروف متحرک ہوں- ان میں بھی اظہار ہو گا-

متباعدین کی مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

متباعدین صغیر کی مثالیں	اس کا حکم	متباعدین کبیر کی مثالیں	اس کا حکم
يَنْأَوْنَ مِنْ خَيْرٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ	اظہار	وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ اِذَا تَّسَقِ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ	اظہار

Marfat.com

مشق

سوال نمبر ۱:- نیچے دی گئی آیات میں متباعدین کا حکم بیان کیجئے-

(ا) (لاٖیْلٰفِ قُرَیْشٍ○ اٰلْفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّیْفِ○) سُوْرَةُ قُرَیْش

(ب) (فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ○ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَالْاَبْتَرُ○) سُوْرَةُ الْكَوْثَر

جواب

درج ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے-

اٰلْفِهِمْ رِحْلَةَ	یہاں متباعدین صغیر میم اور راہیں یہاں اظہار ہو گا- اس لئے کہ مخرج میں بعید اور صفات میں بھی مختلف ہیں-
فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ	یہاں متباعدین کبیر (کاف اور واؤ ہیں) یہاں بھی اظہار ہو گا یہ مخرج میں بعید ہیں اور صفات میں مختلف ہیں-
کاف کا مخرج	قاف کے مخرج کے بعد اقصی لسان کا وہ حصہ جو وسط لسان کے قریب ہے- یہ ظاہر ہے کہ یہ آپس میں بعید المخرج ہیں-
واؤ کا مخرج	دونوں ہونٹوں کا درمیانی حصہ انضمام شفتین
کاف کی صفات پانچ ہیں	همس- شدت- استفال- انفتاح- اصمات
واؤ کی صفات چھ ہیں	جہر- رخاوت- استفال- انفتاح- اصمات اور لین
اور یہ واضح ہے کہ ان حروف کی صفات مختلف ہیں-	

Marfat.com

سوالِ نمبر2:- مندرجہ ذیل آیات میں سے متباعدین کی مثالیں تلاش کیجئے۔
(وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا○ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا○ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا○)
سورۃ الشَّمْسِ

سوالِ نمبر3:- کوشش کیجئے سُوْرَۃُ التَّکْوِیْر سے مِثْلَیْن - مُتَجَانِسَیْن مُتَقَارِبَیْن متباعدین کی مثالیں تلاش کر کے چارٹ بنایئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

(ا) متباعدین کی تعریف کیجئے اور ان کی قسمیں بتایئے۔
(ب) متباعدین صغیر اور کبیر دونوں کا حکم بیان کیجئے۔
(ج) متباعدین کبیر کی ایک مثال متباعدین صغیر کی ایک مثال دیجئے۔

Marfat.com

بعض حروف کا حکم

سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

1- مندرجہ ذیل آیات بانی
(قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ایْتُوْنِیْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا)

مندرجہ بالا سورۃ احقاف میں لفظ فِی السَّمٰوٰتِ ایْتُوْنِیْ میں اگر فِیْ السَّمٰوٰتْ پر وقف کریں اور آگے اِیْتُوْنِی سے ابتدا کریں گے دوسرا ہمزہ پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف مدہ (ی) سے بدل جاتا ہے- اور یہ مد بدل کی ایک قسم ہے اور اس کی مقدار دو حرکتوں کے برابر ہے-

اور اس طرح کے اور بھی کئی الفاظ ہیں- جیسا کہ سورۃ یونس میں آئۃ 79 اور سورۃ یوسف آئۃ 50, 54, 59 میں اور سورۃ التکویر آئت 11 میں دیکھیں

2- مندرجہ ذیل آئت 11 سورۃ الحجرات میں ایک لفظ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْق-

اس میں اگر بِئْسَ پر تعلیم اور مشق کے لئے وقف کریں تو آگے اَلِاسْمُ الْفُسُوْق کی ابتداء میں دو وجوہ ہیں-

ا- لام مکسورہ کو اسم کی سین کے ساتھ ملائیں-

۲- ہمزہ مفتوحہ کو لام مکسورہ کے ساتھ ملا کر پڑھ سکتے ہیں-

3- یہ بات جان چکے ہیں کہ لام فعل اور بل کا لام میں ادغام ہوتا ہے متقاربین ہونے کی وجہ سے جیسے آیت 56 سورۃ انعام اور سورۃ الانبیا آیت 147 را ساکن پہلے اور لام بعد میں ہو اس صورت میں ادغام ممنوع ہے- چاہے دونوں حروف متقاربین ہی کیوں نہ ہو- جیسے سورۃ البقرہ آئۃ 286 سورۃ النوح آئۃ 3-4

Marfat.com

4- پہلے ہم جان چکے ہیں کہ نون ساکن کا لام میں ادغام ہوتا ہے جیسے
آئۃ 4 سورۃ اخلاص
اور یہ ادغام دو حروف کے متقاربین ہونے کی وجہ سے ہے لیکن لام فعل اور لام حرف ان کا نون میں ادغام نہیں ہوتا چاہے آپس میں متقاربین ہی کیوں نہ ہوں جیسے
(قُلْ نَعَمْ- بَلْ نَتَّبِعُ- قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ)
اور یہ بھی یاد رکھیں کسی بھی لام ساکن کا نون میں ادغام نہیں ہوتا سوائے لام تعریف کے جیسے اَلنَّاسِ- اَلنَّعِيمْ-

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

(ا) بتایئے لفظ اِئْتُوْنِی کا وصل اور وقف میں کیا حکم ہے-
(ب) لفظ الاسم جو سورۃ حجرات میں ہے اس کا وصل اور ابتداء میں کیا حکم ہے-
(ج) لام ساکن کا را سے پہلے اور نون ساکن کا لام سے پہلے کا حکم بیان کیجئے-
(د) بتایئے کہ نون ساکن سے پہلے لام ہو اور لام ساکن کے بعد نون ہو تو ان کا کیا حکم ہے-

وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

Marfat.com

علم تجوید و قرأت پر ایک آسان تفصیلی و تشریحی کتاب

السعی الرشید فی علم التجوید

المعروف

درسِ قرأت

حصہ دوم

ترتیب و تشکیل

المقری فقیر محمد مسعودی

بانی دارالتجوید والقرآن گلشن ابراہیم پسرور روڈ سیالکوٹ

ناشر

کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان

☎ 7351120

Marfat.com

پہلی منزل

قرأت القرآن کی تین شرائط سے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرأت القرآن الکریم کی تین شرائط

۱۔ صحیح سند کے ساتھ مسلسل اور متواتر ہو۔

۲۔ رسمِ عثمانی کے مطابق ہو۔ (چاہے احتمالاً ہی ہو۔)

۳۔ عربی قواعد یعنی صرف ونحو کے مطابق ہو۔

اور یہ تمام شرائط دَورِ حاضر میں قرآن پاک کے اس نسخہ میں موجود ہیں۔ جو حکومت سعودیہ نے مدینہ منورہ میں قائم (المجمع) (طباعتِ قرآن الکریم کا عظیم ادارہ) کے زیرِ اہتمام شائع کیا ہے اور ان نسخہ جات کو سعودی عرب کے دینی مدارس کے طلباء اور پُوری دُنیا کے حجّاج کرام کو مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔

اور ایسے ہی یہ تمام شرائط جامعۃ الازہر کے اِس قرآنی نسخہ میں بھی موجود ہیں جو مصر کے مطبعہ امیریہ قاہرہ سے شائع ہوا ہے اور عالم اسلام کے دیگر بڑے اداروں میں یہ صفات پائی جاتی ہیں۔ پاکستان میں تاج کمپنی، فیروز سنز، شفیق پریس کے طبع شدہ نسخہ جات بھی ان صفات سے مزین ہیں۔

قرآن الکریم کی قرأت کیسے کی جائے؟

قرآنِ کریم کی قرأت کی تین کیفیتیں ہیں۔

Marfat.com

۱۔ترتیل ۲۔حدر ۳۔تدویر۔

(پہلی کیفیت)ترتیل:

قرأت قرآن کریم کی پہلی کیفیت جسے ترتیل کہا جاتا ہے۔ترتیل میں کلمات کودرست اورحروف کوصحیح ادا کیاجائے اور ہرحرف کی ادائیگی میں تجوید کے تمام تقاضوں کوملحوظ رکھا جائے اوراس کی تکمیل اس طرح ہوگی کہ ہرحرف کواسکےمخرج سے ادا کیا جائے اوران کی تمام صفات کومکمل ادا کیا جائے اورتمام حروف کومکمل اورعلیحدہ علیحدہ پڑھا جائے۔وہ اس طرح کہ ہرحرف ایک دوسرے سے ممتاز ہواوران میں سکون اورتشدید کی وضاحت ہو۔ہمزہ کی تحقیق اورغنہ کومکمل ادا کیا جائے اورحرکات کی مکمل ادائیگی کالحاظ رکھا جائے اوراُن احکام کی مکمل پابندی کی جائے جن کی آئمہ تجوید نے وضاحت فرمائی ہے جیسے اظہار۔ اِدغام۔تفخیم۔ترقیق وغیرہ نیز جائز اور ممنوع کا خیال رکھا جائے۔

مندرجہ بالا امورجن کا تذکرہ کیا گیا ہے نہایت سکون واطمینان سے ادا ہوں اوران میں عجلت اورتیزی بالکل نہ ہو۔

اور بلاشبہ یہ وہی کیفیت ہے جس کے مطابق قرآن کریم کانزول ہوا ہے اور اِسی کیفیت کااللہ پاک کی مقدّس کتاب کی تعلیم دینے والے مدرّسین حضرات اور نگران اساتذہ کرام کواپناطریقہ اورمعیار بنانا چاہیے۔

(دوسری کیفیت)حَدر:

قرأتِ قرآن کریم کی وہ کیفیت جس کوحدر کہا جاتا ہے یہ ہے کہ قرأت میں تیزی ہواوراس کے ساتھ قواعد اوراحکام تجوید کاترتیل ہی کی طرح پورااہتمام کیا جائے۔

Marfat.com

اِس کیفیت میں امام حفص رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ بقیہ آئمہ قرأت کے نزدیک مدِّ منفصل میں قصر (ایک الف) جائز ہے اور امام حفص علیہ الرحمۃ نے وقف کی حالت میں ۔مدّ لین عارض اور مدِّ عارض وقفی میں قصر کو پسند اور جائز فرمایا ہے۔ اور قاری قرآن پر اس کیفیت (حدر) کی ادائیگی میں لازم ہے کہ حروف کی ٹوٹ پھوٹ اور غنہ میں کمی اور تجوید کے کسی حکم میں کوتاہی سے بچے۔

(تیسری کیفیت) تدویر:

قرأت قرآن کریم کی جس کیفیت کو تدویر کہا جاتا ہے وہ تیزی اور اطمینان کی درمیانی حالت ہے۔یعنی ترتیل اور حدر کی درمیانی رفتار کا نام تدویر ہے۔اس میں بھی ترتیل کی طرح تمام قواعد و احکام تجوید کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔قرأت کی اِس کیفیت میں امام حفص رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مدِّ منفصل اور مدِّ متصل میں توسّط جائز ہے اور اس طرح مدِّ عارض لین اور مدِّ عارض وقفی میں حالت وقف پر توسط جائز ہے۔

نوٹ: تدویر تمام آئمہ قرأت کا معمول رہا ہے اور اُمّت سے ثابت ہے اور اکثر اہل ادا کے نزدیک یہی پسندیدہ کیفیت ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے

سوال نمبر 1: قرأتِ قرآن کی تینوں کیفیتوں کا ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 2: ترتیل اور حدر میں فرق واضح کیجئے۔

سوال نمبر 3: تدویر کا معنی بیان کیجئے اور یہ کہ اس کیفیت میں قاری کو کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

Marfat.com

اَللَّحْنُ فِی الْقُرْآنِ

قرآن کریم کو غلط پڑھنا

لحن کے معنی۔غلط اور تجوید کے قواعد کے خلاف پڑھنا ہے۔

لحن کی اقسام:

نمبر۱۔ لحن ظاہر ____ (ظاہری غلطی)

نمبر۲۔ لحن غیر ظاہر ____ (پوشیدہ غلطی)

لحنِ ظاہر:

اِس سے مراد الفاظ قرآن میں ایسی غلطی ہے جس سے تجوید کے مطابق قرأت میں خلل واقع ہوتا ہو۔اور یہ خلل الفاظ کے حروف میں ہو۔یا انکی حرکات میں ہو۔

الفاظ کی تبدیلی: جیسے طا کو تا پڑھنا۔

حرکات کی تبدیلی: زیر والے حروف کو پیش کے ساتھ پڑھنا۔

سکنات کی تبدیلی: جیسے جزم والے حرف پر زیر زبر پیش پڑھ دینا۔

اس کا نام لحنِ جلی ہے

کیونکہ اس سے الفاظ میں واضح خلل پیدا ہوتا ہے اور یہ غلطی قُرَا کی طرح عوام الناس بھی سمجھ سکتے ہیں۔

Marfat.com

لحنِ جلی کا حکم:

ایسی غلطی شریعت میں بالاتفاق جائز نہیں کہ معنٰی بدل جائے یا معنٰی بدل جانے کا اندیشہ ہو۔

لحنِ خفی: (یعنی لحنِ غیر ظاہر)

اِس سے مراد ہے قرأت میں احکام تجوید کا معطل ہو جانا جیسے

مُظہر میں اِظہار نہ کیا جائے۔

مدغم میں اِدغام نہ کیا جائے۔

جہاں مدّ ضروری ہو وہاں مدّ نہ کی جائے۔

جہاں غنّہ کرنا چاہیے وہاں غنّہ چھوڑ دیا جائے۔

اس کیفیت کو لحنِ خفی یا لحن **غیرِ ظاہر** کہتے ہیں۔ عام لوگ اِس غلطی کو نہیں سمجھ سکتے۔ اِس غلطی کو علماء تجوید و قرأت ہی سمجھ سکتے ہیں۔

اور یہ بات ظاہر ہے کہ احکام تجوید کا لحاظ اور پابندی کرنا قرأت صحیحہ کے لیے ضروری ہے اور قرأت میں قواعد کا اہتمام نہ کرنا یا قواعد کو معطل کر دینا لحن شمار کیا جاتا ہے، جس پر قاری قرآن کی گرفت ہوگی کیونکہ قرأتِ صحیحہ ہی قاری قرآن سے مطلوب ہے۔ اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرأت کو صحیح کرنے کی کوشش کرے اور قواعد تجوید کی مکمل پابندی کرے اور اس کے لیے اپنی پوری کوشش اور طاقت صرف کرے، تاکہ وہ نیکوکار بزرگوں میں شامل ہو سکے اور ان محنت کرنے والے قُرّاءِ کرام جیسا اجر حاصل کر سکے کہ جس کا ذکر اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روائت کردہ حدیث مُبارکہ میں موجود ہے۔ آپؓ روائت فرماتی ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

Marfat.com

اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْاٰنِ مَعَ سَفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِیْ یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ وَیَتَتَعْتَعُ وَهُوَ عَلَیْهِ شَآقٌّ لَّهٗ اَجْرَانِ (مسلم)

ترجمہ: قرآن کریم کا ماہر' بزرگ اور نیک فرشتوں' کے ہمراہ ہوگا اور وہ شخص جو قرآن کریم پڑھتا ہوا تُتلاتا ہے اور قرآن پڑھتے ہوئے اسے مشکل پیش آتی ہے اس کے لیے دُگنا اجر ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال نمبر۱: لحن کا مطلب بیان کیجئے اور اس کی قسمیں بتایئے؟

سوال نمبر۲: لحنِ جلی کی پہچان اور اس کی حکمت بیان کیجئے؟

سوال نمبر۳: لحنِ خفی کا مطلب بتایئے اور ہر مسلمان کو اِس بارے میں کیا کرنا چاہیے۔

Marfat.com

حرام اُمور

وہ اُمور جن کو بعض قُرّاء نے اپنی طرف سے ایجاد کیا ہے۔

نمبرا۔قرآن کریم کو گانے کے انداز میں پڑھنا:

اِس شکل میں قرأت کرنا تلاوتِ قرآن کریم کو اس کی اصلی کیفیت سے ہٹا دیتا ہے اور اس سے قاری قرآن ایسے لگتا ہے کہ موسیقی کے ساتھ ربّ العٰلمین کے کلام کو ان گانوں کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جس سے مقصود نفسانی لذت ہوتی ہے اور سلف صالحین نے موسیقی کے مطابق قرأت کرنے کو منع فرمایا ہے۔

یہ دیکھئے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' مجھے گانے کی طرز پر قرأت اچھی نہیں لگتی' نہ میں رمضان المبارک میں اس کو پسند کرتا ہوں نہ غیر رمضان میں کیونکہ یہ گانے کے مشابہ ہے۔لیکن خوش الحانی مع التجوید جائز ہے۔

جیسا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اس میں کوئی حرج نہیں یعنی خوش الحانی سے' بشرطیکہ قراءت حدِ قرآن سے باہر نہ نکلے یعنی قرآن' قرآن ہی نظر آئے۔(موسیقی کے تابع نہ ہو) ورنہ الحان کی وجہ سے قرأت حرام ہو جائے گی۔

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ جو علماء شافعیہ میں سے ہیں' فرماتے ہیں کہ الحان میں افراط حرام ہے جس پر قاری یا پڑھنے والا فاسق ہوگا اور سننے والا بھی گنہگار ہوگا' اس لیے کہ یہ طریق قرأت' شرعی طریقہ سے ہٹا ہوا ہے۔

Marfat.com

نمبر۲: آواز لہرا کر قرأت کرنا۔(اَلْقِرَاءَ ۃُ بِالتَّرْعِیْدِ)

اِس کا مطلب یہ ہے کہ قاری قرأت کرنے کے دوران آواز کو پست و بلند کرے یعنی ایک کلمہ میں آواز بلند لے جائے اور دوسرے میں آواز کو پست کر دے، گویا کہ وہ سردی یا تکلیف کی وجہ سے کانپ رہا ہے۔

نمبر۳: قرأت میں تحریف کرنا۔(وَالْقِرَاءَ ۃُ بِالتَّحْرِیْفِ)

[1] اس قسم کو ان لوگوں نے ایجاد کیا ہے جو آواز ملا کر پڑھتے ہیں یعنی کورس کی شکل میں قرأت کرتے ہیں۔ کچھ لوگ درمیان میں سانس لیتے ہیں اور کچھ پڑھتے رہتے ہیں ان لوگوں کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ آواز میں سانس ٹوٹنے کا احساس نہ ہو۔ وہ یہ نہیں دیکھتے اس طرح پڑھنے سے ثواب میں کتنا خلل پیدا ہوتا ہے اور اس کے علاوہ قرآن رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ کی تعظیم میں کیا خرابی پیدا ہوتی ہے۔

قرأت میں دیگر حرام اُمور

ا۔ یعنی آغاز اور اختتام کا علم نہ ہو سکے۔

ب۔ ایک حرف دوسرے حرف سے بدل جائے۔

ج۔ حروفِ مدہ کی مقدار کو بڑھا دیا جائے۔

د۔ غیر مدہ میں مد کر دے۔

ہ۔ ہمزہ کی ادائیگی میں نرمی اور سختی میں مبالغہ کرے۔

یہ تمام اُمور حرام ہیں ان کو پسند کرنا بھی حرام ہے اور ایسا کرنے والوں کو

---

[1] بندہ نے سب سے پہلے یہ انداز ایران کے قراء حضرات میں دیکھا پاکستان میں ابھی یہ بدعت نہ ہے۔ الحمدللہ (مسعودی)

Marfat.com

روکنا ضروری ہے۔

نوٹ: مذکورہ امور میں بعض شرعی حرام ہیں اور بعض فنّی حرام ہیں۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال نمبر۱: گانے کی طرز پر قرأتِ قرآن کریم کے بارے میں سلف صالحین کی آراء بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: قرأت قرآن کریم میں حرام اُمور میں سے دو کا ذکر کریں؟

سوال نمبر۳: **اَلْقِرَاءَۃُ بِالتَّرْعِیْدِ وَالْقِرَاءَۃُ بِالتَّحْرِیْفِ** کا مفہوم بیان کیجئے؟

Marfat.com

دوسری منزل

سکتہ کا بیان

Marfat.com

سکتہ کا بیان

سکتہ کا معنی اور اس کی مقدار:

سکتہ کہتے ہیں ایک لفظ کو دوسرے آنے والے لفظ سے بغیر سانس توڑے آواز توڑ کر جُدا کرنا۔

مقدار: سکتے کی مقدار ایک الف ہے۔

جن حروف پہ سکتہ کیا جاتا ہے وہ چار ہیں۔

درج ذیل نقشہ میں سکتہ اور ان کے مقامات ملاحظہ کیجئے۔

نمبر۱	اَلِفْ	عِوَجَا	قَیِّمًا سے پہلے	سورۂ کہف
نمبر۲	اَلِفْ	مَرْقَدِنَا	هٰذَا سے پہلے	سورۂ یٰسٓ
نمبر۳	نُوْن	مَنْ	رَاقْ سے پہلے	سورۂ قیامہ
نمبر۴	لَام	بَلْ	رَانَ سے پہلے	سورۂ مطففین

سکتہ کا حکم: سکتہ کرنا اور نہ کرنا دونوں طرح جائز ہے۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔ سکتہ کے معنٰی بتلایئے اور اس کی مقدار بیان کیجئے؟

ب۔ جن حرفوں پر سکتہ کیا جاتا ہے ان کی وضاحت کیجئے؟

Marfat.com

ج۔ قرآن کریم میں سکتے کے مقامات میں سے دو مقام کی سورۃ کے نام سمیت وضاحت کیجئے؟

قطع اور وقف (اَلْقَطْعُ وَالْوَقْفُ):

اَلْقَطْعُ: قطع سے مراد یہ ہے کہ قرأت کو ختم کر کے دوسری جگہ سے شروع کرنا۔ جیسا کہ کوئی سورۃ ختم کر کے کسی اور مقام سے قرأت شروع کر دے یا رکعت میں قرأت ختم کر کے رکوع کرے' اِس میں ضروری ہے کہ تلاوت آیت کے آخری حرف پر ختم کرے۔ کیونکہ آیات کا آخر ہی اختتام تلاوت کی جگہ ہوتی ہے۔

اَلْوَقْفُ

وقف کہتے ہیں ۔لفظ کے آخری حرف پر آواز کو توڑ دینا اور معمول کے مطابق سانس لینا اِس نیّت سے کہ اس نے آگے تلاوت کو جاری رکھنا ہے۔

وقف ان ضروری امور میں سے ہے جن کا جاننا اور خیال رکھنا قاری قرآن کے لیے بے حد ضروری ہے۔

وقف کی دو حالتیں ہیں۔

(۱) وقف کہاں کیا جائے اور کہاں سے ابتداء کی جائے؟

اور یہ ایک مستقل موضوع ہے جو انشاء اللہ آگے بیان ہوگا۔

(۲) وہ وجوہات جن کی وجہ سے وقف کیا جاتا ہے وہ تین ہیں۔

اسکان اشمام روم

اسکان:

یہ آپ جانتے ہیں کہ متحرک حرف وہ ہے جس پر تین حرکتوں' زبر' زیر' پیش

Marfat.com

میں سے کوئی حرکت ہوتی ہے اور وہ حرکت لفظ کے شروع' درمیان یا آخری حرف پر ہوتی ہے جیسے کَتَبَ ۔ ذِکْرَكَ ۔ هُدًى ۔ اَنْزَلْنٰهُ

اور آپ جانتے ہی ہیں کہ ساکن وہ حروف ہیں۔ جو زبر' زیر' پیش سے خالی ہوتے ہیں۔ یہ سکون حرف کے درمیان یا آخر میں ہی آ سکتا ہے تو ٹھہرتے وقت آخری حرف کو مکمل ساکن پڑھنا وقف اسکان کہلاتا ہے۔

جیسے اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۔ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ

توضیح:

ابتداء چاہے کسی بھی کلمہ کی ہو حرکت کے ساتھ ہوگی اور وقف کسی بھی لفظ کے آخر میں ہو وہ سکون کے ساتھ ہوگا۔ چاہے اس کا آخر متحرک ہو' مخفف ہو' یا مشدد ہو' معرب ہو یا مبنی ہو۔

اشمام:

دونوں ہونٹوں کو گول کر کے بغیر آواز کے حرفِ موقوف کو ساکن کر کے پیش کا اشارہ دینا۔

اور وقفِ اشمام صرف پیش کی حرکت پر ہوتا ہے۔

جیسے اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ○

روم:

موقوف علیہ کی حرکت کو انتہائی پست آواز سے پڑھنا کہ قریب والا سُن سکے یعنی حرکت کا ایک تہائی حصہ ظاہر کیا جائے۔

اور روم صرف زیر اور پیش میں ادا کیا جاتا ہے' یاد رہے کہ روم اور اشمام عارضی حرکات میں نہیں ہوتے۔

Marfat.com

جیسے۔ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o اَللّٰہُ الصَّمَدُ

یاد رہے روم اور اشمام کی ادائیگی مشکل ہے جب تک اس کو استاذ سے بالمشافہ نہ سیکھے۔

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

سوال نمبر۱: حرفِ متحرک اور ساکن میں فرق بیان کیجئے؟

سوال نمبر۲: کلمہ کی ابتداء اور اس پر وقف کرنے کی شرائط بیان کیجئے؟

سوال نمبر۳: اس بات کی وضاحت کیجئے کہ حالتِ وقف میں اشمام کس حرکت پر ہوتا ہے۔

سوال نمبر۴: ان حرکات کا بیان کیجئے جن میں حالت وقف میں رَوم ہوتا ہے۔
نیز رَوم کا مفہوم بیان کیجئے۔

سوال نمبر۵: قطع اور وقف کا معنٰی بیان کیجئے؟

نوٹ: استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو رَوم اور اشمام کی ادائیگی کا طریقہ عملی طور پر بتلائیں

حروفِ موقوف اور انکی اقسام

جن حروفِ قرآنی پر وقف کیا جاتا ہے، وہ بارہ ہیں، اور اِن بارہ حروف کی بھی تین اقسام ہیں۔

Marfat.com

بارہ اقسام کی تفصیل:

موقوف علیہ قرآنی الفاظ کی پہلی قسم اس کے پانچ اجزاء ہیں۔

نمبر۱: لفظ کے آخری حرف کا سکون اصلی ہو۔جیسے **لَمْ يَلِدْ**

نمبر۲: متحرک کی حرکت اجتماع ساکنین کی وجہ سے دی گئی ہو۔

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا

نمبر۳: متحرک حرف جمع کا میم ہو۔**عَلَيْكُمُ الْقِتَال**

نمبر۴: تاءتانیث جو اسم کے آخر میں ہوتی ہے وصل میں تا اور وقف میں گول ۃ ہوتی ہے۔**اَلْمُطْمَئِنَّةُ**

نمبر۵: وہ **هَاءِ** ضمیر جو وصل میں تاءثانیث نہیں پڑھی جاتی۔

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

نوٹ: ہائے ضمیر کے لیے یہ شرط ہے کہ اس سے پہلے پیش یا زبر ہو یا واوَ ساکن اور یاءساکن ہو۔

حکم:

مندرجہ بالا پانچوں اقسام میں وقف صرف اسکان کے ساتھ ہوگا۔

مندرجہ بالا پانچ اقسام کو نقشہ میں بھی ملاحظہ کیجئے۔

شمار	موقوف علیہ الفاظ قرآنی	موقوف علیہ کا آخری حرف	وقف کا حکم		
ا	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ	را پر سکون اصلی	=	x	x

Marfat.com

۲	وَاَنْذِرِ النَّاسَ	را پر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے زیرِ عارضی	=	x	x
۳	عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ	میم پر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے پیش عارضی	=	x	x
۴	اَلْجَنَّةُ نِعْمَةٌ	ھا تانیث .	=	x	x
۵	يَعْلَمْهُ خَذُوْهُ بِاَمْرِهٖ عَلَيْهِ	ھائے ضمیر سے پہلے پیش اور زیر واؤ اور یاء ساکن کی قسمیں	=	x	x

مشق

اس مشق میں پہلی قسم کے ان کلماتِ قرآنیہ جن پر وقف کیا جاتا ہے کے بارے میں سوالات اور انکے جوابات ہیں۔

سوال نمبر۱: مندرجہ ذیل قرآنی الفاظ کے آخری لفظ پر وقف کرنے کا حکم بیان کیجئے؟

۱۔فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ○ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ (انشراح)

۱۔يٰٓاَيُّهَاالْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا (مزمل)

۱۔خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ○ (دخان)

۱۔ثُمَّ صُبُّوْافَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ (=)

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

فَانْصَبْ فَارْغَبْ	دونوں الفاظ کا سکون اصلی ہے۔وصل اور وقف میں

Marfat.com

	سکون ہی پڑھا جائے گا۔
قُمِ الَّیْلَ	قُمْ کی میم ساکن ہے وصل کی حالت میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے مکسور پڑھی جاتی ہے جب کہ حالتِ وقف میں میم ساکن ہوگی۔
خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ رَأْسِهٖ	تینوں الفاظ کے آخر میں ہائے ضمیر ہے لیکن پہلے دو الفاظ میں ہائے ضمیر سے پہلے واوَ ہے' اور تیسرے لفظ میں ہائے ضمیر سے پہلے زیر ہے' ان تینوں الفاظ میں وقف ہائے ضمیر ساکن پڑھی جائے گی۔
اَلْمَوْتَةَ	اِس لفظ کے آخر میں تائے ثانیث ہے جو وصل میں تاء اور وقف میں ھاء ساکن پڑھی جائے گی۔
وَوَقْهُمْ	لفظ کے آخر میں میم جمع ہے جو وقف میں ساکن پڑھی جائے گی۔

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل خط کشیدہ الفاظ قرآنی میں سے حکم بیان کیجئے اور یہ کہ یہ وقف کی کونسی قسم ہے بیان کیجئے؟

۱۔ فَاَمَّاالْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ oوَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ (ضحٰی)

۲۔اِذَارُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا oوَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (واقعہ)

۳۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی (الکہف)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوال نمبر۱: حالتِ وقف میں میم جمع کا حکم بیان کیجئے۔

Marfat.com

سوال نمبر۲: وہ ساکن جس کا سکون اصلی حالت وقف میں اس کا حکم بیان کیجئے؟

سوال نمبر۳: ہم ہائے ضمیر اور ہائے تانیث پر کس طرح وقف کریں؟

موقوف علیہ قرآنی الفاظ کی دوسری قسم

اس قسم کے چار اجزاء ہیں۔

نمبر۱: کلمہ کا خری حرف ہمزہ اور ہمزہ سے پہلے حرف مدہ ہو اور یہ جُزو مدِ متصل کی مثالوں میں پایا جاتا ہے۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَه

نمبر۲: موقوف علیہ حرفِ ساکن کا سکون عارضی ہو اور اس سے پہلے حرفِ مدہ ہو اور یہ جز مد عارضی وقفی کی مثالوں میں پایا جائے گا۔ جیسے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْر

نمبر۳: موقوف علیہ حرف ساکن ہو اور اس پر سکون عارضی ہو اور اس سے پہلے حرف لین ہو اور اس جز کی مثالیں مدِ لین عارضی میں پائی جاتی ہیں۔ **وَالصَّيْفِ**

نمبر۴: موقوف علیہ حرف ساکن کا سکون لازمی ہو اور اس سے پہلے حرفِ مدہ ہو اور اس جز کی مثالیں مدِ لازم کلمی مثقل کی مثالوں میں پائی جائیں گی۔

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ

مندرجہ بالا اجزا کے حرف کے آخر میں وقف مدّ کی ادائیگی کے بعد اسکان' اشمام اور روم کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

مندرجہ بالا مثالوں کو نقشہ کی مدد سے سمجھئے۔

موقوف علیہ قرآنی الفاظ	اقسام	لفظ کا آخری حرف موقوف علیہ	وقف کی اقسام		
			اسکان	اشمام	روم
زَيَّنَّا السَّمَآءَ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ مَّآءٍ	مدّ متصل ہمزہ کی وجہ سے	حرف متحرک ہمزہ ہے جس سے پہلے حرف مدّ ہے	= = =	اشمام	روم مدّ کے بغیر
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ	مدّ عارض وقفی سکون کی وجہ سے	حرفِ متحرک نون۔ میم اور ان سے پہلے حرف مدّ ہے۔	= = = = =	اشمام	روم مدّ کے بغیر
اَوْفُو الْكَيْلَ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ	مدّ لین عارض سکون کی وجہ سے	حرف متحرک لام اور فا ہے اور ان سے پہلے حرف لین ہے	= = = =	اشمام	روم مدّ کے بغیر
صَوَآفَّ جَآنٌّ الدَّوَآبِّ	مدّ لازم کلمی مثقل تشدید کی وجہ سے	حرفِ مشدد فا۔ نون اور با ہے اور ان سے پہلے حرف مدہ ہیں	= = = =	اشمام	روم مدّ کے بغیر

نوٹ: مدّ لازم کی چاروں قسموں کے اجزاء کی تفصیل درسِ قرأت حصہ اوّل میں

Marfat.com

دیکھ لیجئے۔

مشق

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل آیات میں موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے کہ وقف کس طرح کریں گے؟

۱۔ اَفَمَنْ زُیِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا فَاِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ق صلے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَیْهِمْ حَسَرٰتٍ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِمَا یَصْنَعُوْنَ۔ (فاطر)

۲۔ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ م بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصِیْنَ بِهَآ اَوْ دَیْنٍ ط وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ یَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ج فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ م بَعْدِ وَصِیَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَیْنٍ ط وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ یُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ لَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ج فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِی الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِیَّةٍ یُّوْصٰی بِهَآ اَوْ دَیْنٍ لا غَیْرَ مُضَآرٍّ ج وَصِیَّةً مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ o (النساء)

۳: اِلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ (القریش)

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

یَشَآءُ	موقوف علیہ ہمزہ مضمومہ ہے اور اس سے پہلے حرف مدہ ہے یہاں مدِ متصل ہے جس کی مقدار دو یا تین الف ہے لیکن اگر یہاں

Marfat.com

	وقف کریں گے تو مدّ عارض وقفی کی وجہ سے مدّ چار الف بھی جائز ہے اگر وقف اسکان اور اشمام کے ساتھ کریں گے لیکن وقف اگر روم کے ساتھ کریں گے تو مقدار مدِّ دو الف ہوگی۔
يَصْنَعُوْنَ	موقوف علیہ نون مفتوح ہے اور اس سے پہلے حرفِ مدّ ہے یہاں سکون وقفی کی وجہ سے مدّ عارض کریں گے وقف صرف اسکان کے ساتھ ہوگا اور مقدار بالترتیب ایک الف دو الف اور تین الف جائز ہے۔
مُضَآرٌّ	موقوف علیہ راء مشدّد ہے اور اس سے ماقبل حرفِ مدّ ہے لہٰذا یہاں مدِّ لازم کلمی مثقّل ہے اس کی مقدار تین الف ہے۔
قُرَيْشٍ	موقوف علیہ شین ہے جس پر وقف سکون عارض ہوا ہے۔ ماقبل حرف لین ہے یہاں مدّ عارض لین ہوگی۔ جس کی مقدار ایک الف دو الف اور تین الف ہے۔

نوٹ: مدّ عارض پر وقف روم کے ساتھ اگر کیا جائے تو پھر وہاں پر مدِّ عارض وقفی نہیں بلکہ صرف مدِّ اصلی کی جائے گی۔ کیونکہ روم کی حالت میں موقوف علیہ ساکن نہیں بلکہ متحرک پڑھا جاتا ہے۔ اس لیے علماء تجوید نے موقوف علیہ پر روم کو ساکن نہیں بلکہ متحرک شمار کیا ہے۔

سوال نمبر۲: مندرجہ ذیل قرآنی آیات میں سے موقوف علیہ کی وضاحت کیجئے کہ کونسا جز ہے اور ان کا حکم بیان کیجئے۔

۱۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ

Marfat.com

وَالدَّوَآبُّ ط وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ط وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيهِ الْعَذَابُ ط وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ط اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَايَشَآءُ ہ (الحج)

۲: فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○ (القریش)

منذرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

(ا) حرفِ مدّ سے پہلے ہمزہ ہوتو اس کا حکم بیان کیجئے کہ کونسی مدّ ہے؟

(ب) موقوف علیہ کا سکون عارض ہوتو حکم بیان کیجئے کہ کونسی مدّ ہوگی؟

(ج) سکون عارض کی وجہ سے مدِّ لین ہو یا مدِّ لازم اِس پر وقف کی کیفیت بیان کیجئے؟

Marfat.com

موقوف علیہ قرآنی الفاظ کی تیسری قسم

یہ قسم تین اجزاء پر مشتمل ہے۔

نمبر 1۔لفظ کا آخری حرف تنوین کے ساتھ متحرک، ہو۔

جیسے۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ"ہ

نمبر 2۔تائے تانیث ہو اور وصل اور وقف میں تاء ہی پڑھی جائے۔

مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا۔

نمبر 3۔متحرک حرف کی حرکت اصلی ہو اور وہ ہائے ضمیر یا تائے تانیث نہ ہو اور نہ اس سے پہلے حرف مدہ یا حرف لین ہو۔

مثلاً۔قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ہ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ ہ(الفلق)

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ہ (التَّكَاثُر)

مندرجہ بالا اجزاء میں وقف اسکان۔اشمام اور روم کے ساتھ ہوگا۔

مندرجہ بالا سابقہ تین کلمات کے اجزاء کو نقشہ کی مدد سے دیکھئے۔

(اگلے صفحہ پر)

Marfat.com

موقوف علیہ الفاظ	آخری حرف	وقف کا حکم		
۱۔ اَحاطَ بِکُلِّ شَیءٍ عِلْمًا اِنْ ھُوَ اِلَّا عَبْدٌ ھَلْ عِنْدَکُمْ مِّنْ عِلْمٍ	تنوین بشکل الف متحرک تنوین کے ساتھ تنوین حذف کی گئی	اسکان // // //	اشمام ——	روم //
۲۔ نِعْمَتْ قُرَّتْ لِسُنَّتْ	تائے تانیث	اسکان // // //	اشمام ——	روم //
۳۔ اَلْکَوْثَرِ اَلْعَنْدَ وَالْعَصْرِ	موقوف علیہ پر اصلی حرکت ہے۔ تائے تانیث ہے۔ ضمیر اور نئی حرف مدہ یا حرف لین ہے۔	اسکان // // //	اشمام ——	روم //

Marfat.com

درج ذیل آیات کے قرآنی الفاظ کے آخر میں وقف کرنے کا حکم بیان کیجئے۔

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَ يَقْدِرُ اِنَّه' بِكُلِّ شَىءٍ عَلِيْمٌ ۝
وَ كَذَالِكَ اَوْ حَيْنَا اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِى
مَا الْكِتٰبُ وَ الَا الْاِ يْمَانُ وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰه' نُوْرًا نَّهْدِى بِه
مَنْ نَّشَاءُ مِنْ عِبٰدِنَا وَ اِنَّكَ لَتَهْدِى اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (الشوریٰ)
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ (الواقعه)

يَبْسُطُ	موقوف علیہ کی حرکت اصلی ہے۔ موقوف علیہ نہ تو ھائے ضمیر نہ تائے تانیث نہ اس سے پہلے حرف مد ہے۔ اور نہ حرف لین۔ مد اور مضموم ہونے کی وجہ سے وقف کے تینوں طریقے جائز ہیں۔
عَلِيْمٌ مُسْتَقِيْمٍ	موقوف علیہ کے دونوں لفظ میں تنوین والی میم ہے۔ ایک ضمہ والی اور دوسری کسرہ والی۔ ان دونوں میں وقف اسکان اور روم کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ پہلی میں اشمام کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ	موقوف علیہ تنوین زبر والی الف سے تبدیل شدہ ہے۔ وقف کی حالت میں الف اپنی مقدار ایک الف کے ساتھ ظاہر ہوگا۔
جَنَّتُ	موقوف علیہ تاء تانیث جس پر پیش ہے یہاں وقف کے تینوں طریقے جائز ہیں۔

Marfat.com

مشق

سوالنمبر 1۔مندرجہ ذیل آیات کے موقوف علیہ الفاظ کے جُز بیان کیجئے اورانکا حکم بیان کیجئے۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

الف۔ تُسَبِّحُ لَہ' السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْھِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ وَ لٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ اِنَّہ' کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ○

(بنی اسرائیل۔آیت نمبر 44)

ب۔ فَاَقِمْ وَجْھَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا فِطْرَتَ اللّٰہِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْھَا لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰہِ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ لٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

(الروم۔آیت نمبر 30)

نمبر2۔درج ذیل سوال کا جواب دیجئے۔

موقوف علیہ لفظ کا حکم بیان اور جبکہ اسکے آخر میں تنوین ہو یا تائے تانیث ہو یا اسکے آخر میں حرکت اصلی ہو نیز ہر ایک کی مثال دیجئے۔

Marfat.com

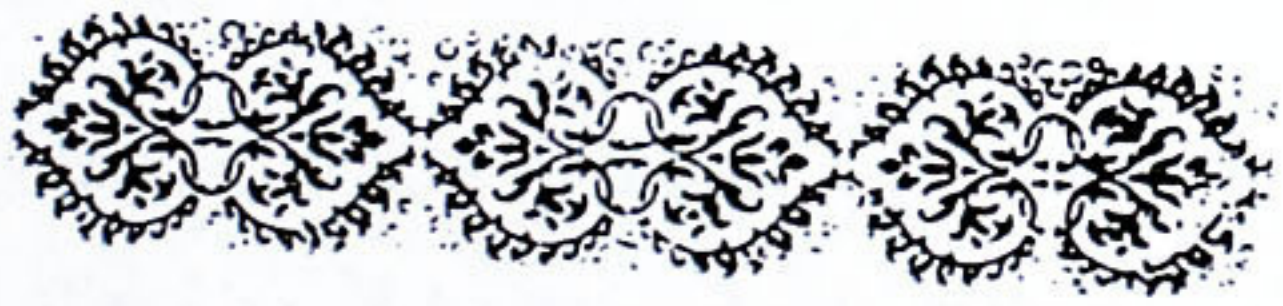

تیسری منزل

حروف مدّہ کی اقسام

Marfat.com

﴿حروف مدّہ کی اقسام﴾

حذف و اثبات

آپ جانتے ہی ہیں کہ حروف مدّہ تین ہیں اور وہ ہیں۔

الف ، واوَ اور . یاء

اورانکی تعریف آپ احکام مد (جلداول) میں پڑھ چکے ہیں۔

حروف مدّہ موقوف علیہ:۔ اصلی ہوگا یا زائدہ انکی چار کیفیات ہیں۔

نمبر 1۔ حرف مدرسم میں موجود ہواور اسکے کے بعد والا حرف متحرک ہو۔
اسکا حکم یہ ہے کہ یہ وصل اور وقف دونوں حالتوں میں پڑھا جائے گا۔
جیسے۔

(قَالَا رَبَّنَا ۔ اَنِّیْ مَعَکُمْ۔ قَالُوْا خَیْرًا)

Marfat.com

نمبر2۔ حرف مدہ رسم میں تو موجود ہو۔لیکن اسکے بعد والا حرف متحرک نہ ہو اسکا حکم یہ ہے کہ یہ وقف میں پڑھا جائیگا۔لیکن وصل میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے نہیں پڑھا جائیگا۔

جیسے۔

نُنْجِی الْمُوءْ مِنِیْنَ۔مُرْسِلُو االنَّاقَةِ

اور اسی طرح اَظُّنُوْنَا(الاحزاب) اور ثَمُوْدَا کے الفاظ جو(ھود۔فرقان۔عنکبوت اورنجم) میں آتے ہیں۔انکا حکم بھی یہی ہے۔

نمبر3۔ حرف مدہ رسم میں موجود نہ ہو۔اسکا حکم وقف میں حذف اور وصل میں اثبات ہے۔یہ اسلئے ہوتا ہے کہ ہائے ضمیر کا صلہ وقف میں حذف ہو جاتا ہے۔ اور وصل میں مابعد متحرک ہونے کہ وجہ سے صلہ باقی رہتا ہے۔جیسے

اِنَّه' ھُوَ۔ وَاُتُوْابِهٖ مُتَشٰبِهًا

نمبر4۔ حرف مدہ رسم میں تو محذوف ہو۔ اور یہ وقف اور وصل کسی حالت میں نہیں پڑھا جائیگا۔

جیسے ۔

(وَلَمْ یَخْشَ اِلَا اللّٰهَ) وَمِنْ اٰیٰتِهِ الْجَوَارِ فِی الْبَحْرِ کَالْاَ عْلَامِ○

(اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ)

Marfat.com

﴿حرف مدہ الف﴾

جب موقوف علیہ ہوتو اسکے چار احوال ہیں۔

نمبر1۔ رسم میں ثابت ہوتو وصل اور وقف دونوں میں پڑھا جائیگا۔جیسے قَالَا رَبُّنَا۔لیکن اگر اسکا مابعد مخفف ہوتو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یہ وصل میں محذوف فی القراءت ہوگا۔

جیسے۔ قَالَا الْحَمْدُلِلّٰہِ۔

نمبر2۔ یہ بھی رسم میں ثابت ہے لیکن وصل میں محذوف اور وقف میں ثابت رہتا ہے کیونکہ ان تمام الفاظ میں الف دو زبر کی تنوین کا ہے جو کہ حالت وصل میں نہیں پڑھا جاتا جیسے۔ سَمِیْعًا بَصِیْرًا وغیرہ اور دس الفاظ ایسے ہیں کہ جنکا الف مدہ بھی اسی حکم میں ہے۔اور وہ دس الفاظ یہ ہیں۔

الظُّنُوْنَا۔الرَّسُوْلَا۔السَّبِیْلَا۔ (الاحزاب)

اَنَا اور اِذَا قرآن مجید میں جہاں بھی ہوں۔

سَلَاسِلَاْ اور پہلا قَوَارِیْرَا (سورۃ الدھر)

لٰکِنَّا (الکھف) لَنَسْفَعًا (العلق) لَیَکُوْنَا (یوسف)

Marfat.com

نمبر 3۔ اوراسی طرح لفظ ثَمُوْدَا یہ بھی ثابت فی الرسم ہے جو (سورۃ ھود فرقان عنکبوت اور نجم) میں ہے یہ وہ الف زائدہ ہے جو لفظ کے آخر میں موجود تو ہے لیکن روائت حفصؒ میں نہ وصل میں پڑھا جاتا ہے نہ وقف میں۔

نمبر 4۔ اور لفظ دوسرا قَوَارِیْرَا (سورہ دھر) میں یہ محذوف فی الرسم ہے۔ لیکن وقف اور وصل دونوں میں محذوف فی القراءت ہے۔

مشق

سوالنمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں الف مدہ موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے۔

الف) اَلَا اِنَّ ثَمُوْدَا کَفَرُوْ رَبَّھُمْ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ (ھود)

ب) یَوْمَ تُقَلَّبُ وَجُوْھَھُمْ فِی النَّارِیَقُوْلُوْنَ یٰلَیْتَنَا اَطَعْنَا اللّٰہَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (الاحزاب)

Marfat.com

ثَمُوْدَا	یہاں دال کے بعد الف رسم میں لکھا گیا ہے۔لیکن وصل اور وقف کسی بھی حالت میں پڑھا نہیں جاتا۔
يٰلَيْتَنَا اَطَعْنَا	یہاں نون کے بعد الف رسم میں لکھا گیا ہے یہ وقف اور وصل دونوں حالت میں پڑھا جاتا ہے۔کیونکہ اس کے بعد والے حرف پر حرکت ہے ۔
اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا	:یہاں نون کے بعد الف رسم میں لکھا گیا ہے وقف میں پڑھا جاتا ہے اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے وصل میں نہیں پڑھا جاتا۔دونوں مقام کا ایک ہی حکم ہے۔
الرَّسُوْلَا	یہاں رسم میں الف موجود ہے۔جو وقف میں پڑھا جائیگا اور وصل میں نہیں پڑھا جاتا۔
اَوَلَمْ يَرَ	یہاں را کے بعد الف نہیں لکھا گیا لہٰذا وصل اور وقف میں بھی حذف رہے گا۔

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

سوالنمبر 1۔ حرف مدہ موقوف علیہ جولفظ کے آخر میں آتا ہے اسکے احوال بیان کیجئے کہ کتنے ہیں؟

سوالنمبر 2۔ الف مدہ موقوف علیہ جب رسم میں ثابت یا محذوف ہوتو اسکا حکم بیان کیجئے؟

سوالنمبر 3۔ الف مدہ موقوف علیہ کی تمام حالتوں کی مثالیں دیجئے؟

Marfat.com

﴿حرف مدہ واوَ﴾

جب یہ موقوف علیہ ہوتو اسکے تین احوال ہیں۔

نمبر 1۔ واوَ جب ثابت فی الرسم ہوتو یہ بھی وصل اور وقف دونوں میں باقی رہے گا لیکن جب اسکے بعد کوئی ساکن حرف ہوتو اجتماع ساکنین کی وجہ سے واوَ محذوف ہوگا۔ جیسے مُلَا قُواللّٰہِ۔

نمبر 2۔ واوَ جب محذوف فی الرسم ہوتو وصل اور وقف دونوں میں محذوف ہوگا جیسے۔ وَلَا تَقْفُ مَا لَیْسَ لَکَ بِہٖ عِلْمٌ"۔

نمبر 3۔ یہ واوَ بھی محذوف فی الرسم ہو لیکن یہ واوَ وصل میں اثبات اور وقف میں حذف ہوتا ہے اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب ھائے ضمیر کا مابعد متحرک ہو اور ھائے ضمیر کا صلہ وصل میں باقی اور وقف میں حذف ہو جاتا ہے۔ اور اس صلہ کی مقدار اگر مابعد والا متحرک حرف غیر ھمزہ ہو تو واوَ مدہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہوگی۔ جیسے اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا

لیکن اگر مابعد متحرک حرف ھمزہ ہوتو اسکی مقدار دو یا ڈھائی الف ہوگی۔

جیسے۔ اَیَحْسَبُ اَنْ لَّمْ یَرَہٗ اَحَدٌ"

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل میں واؤ مدہ موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے۔

الف۔ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَلَا بُرْهٰنَ لَه' بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُه' عِنْدَرَبِّه (سورۃ المومنون)

ب۔اِنَّمَا الْمُوءْمِنُوْنَ اِخْوَة'' فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (الحجرات)

ج۔ فَلْيَدْعُ نَادِيَه'۔سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ(العلق)

جواب اس نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

يَدُعُ فَلْيَدْعُ سَنَدْعُ	ان تینوں مقام میں عین کے بعد واؤ رسم میں حذف کردی گئی ہے یہ وقف اور وصل دونوں حالت میں نہیں پڑھی جائیگی۔
لَهٗ بِهٖ حِسَابُهٗ عِنْدَ نَادِيَهٗ سَنَدْعُ	یہاں ھائے ضمیر کے بعد واؤ رسم میں نہیں ہے جو وقف میں تو نہیں پڑھی جائیگی لیکن وصل میں پڑھی جاتی ہے۔
فَاضْلَحُوْا بَيْنَ	یہاں واؤ رسم میں باقی ہے جو وقف اور وصل دونوں حالتوں میں پڑھی جاتی ہے۔
وَالتَّقُوْا اللّٰهَ	یہاں واؤ رسم میں موجود ہے جو وقف میں پڑھی جاتی ہے۔ وصل میں نہیں پڑھی جاتی۔

مندرجہ ذیل آیات میں واؤ مدہ موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے اور اسکو تختہ سیاہ پر نقل کیجئے۔

الف۔ قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ۔(البقرہ)

ب۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (الانفال)

Marfat.com

ج۔ قرآن کھولیئے اور سورۃ المزمل سے واؤ مدہ موقوف علیہ کی مثالیں واضح کیجئے۔ اور انکا حکم بھی بتایئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

نمبر ا۔ واؤ مدہ موقوف علیہ (جب وہ رسم میں موجود یا محذوف ہو) کا حکم بیان کیجئے۔

نمبر ۲۔ واؤ مدہ موقوف علیہ کی ہر حالت کی مثالیں دیجئے۔

Marfat.com

﴿حرف مدہ ی﴾

جب یہ موقوف علیہ ہوتو اسکی تین حالتیں ہیں۔

نمبر 1۔ اگر یاءرسم الخط میں موجود ہوتو اسکا حکم یہ ہے کہ وہ وقف اور وصل دونوں میں پڑھی جائیگی۔ جیسے وَ اَنِ اعْبُدُ وْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ○ لیکن اگر اسکے بعد والا حرف ساکن ہوتو اجتماع ساکنین کی وجہ سے نہیں پڑھی جائیگی۔

جیسے۔ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ○

نمبر 2۔ یاءمدہ موقوف علیہ غیر مرسوم ہوتو وصل اور وقف دونوں حالتوں میں نہیں پڑھی جائے گی۔

جیسے۔

(وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّه) وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّه مَخْرَجًا○

نمبر 3۔ اگر یاءمدہ ہائے ضمیر کے صلہ کی حالت میں ہوتو وصل میں باقی اور وقف میں حذف کی جائیگی۔ اور اسکی دو حالتیں ہیں اگر صلہ کے بعد والا حرف متحرک غیر ھمزہ ہوتو صلہ کی مقدار ایک الف ہوگی۔

جیسے۔

اِنَّه كَانَ بِه بَصِیْرًا ○

Marfat.com

ذیل کے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

قَالَ ائْتُونِیْ بِاَخٍ	یاءرسم میں ثابت ہے وقف میں ثابت رہیگی۔مابعد متحرک ہونیکی وجہ سے وصل میں بھی ثابت رہیگی۔
اَوْفِی الْکَیْلَ	یاءرسم میں ثابت ہے وقف میں باقی رہیگی اور وصل میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگی۔
یٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ	یاءھائے ضمیر کے صلہ کی شکل میں ہے یعنی غیر مرسوم ہے۔وقف میں حذف اور وصل میں ثابت رہیگی۔

Marfat.com

مشق

سوالنمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے یاءمدہ موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے

قَالَ اللّٰہ تَعَالٰی:

الف۔ قُلْ ھٰذِہٖ سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا اِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیْ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○
(یوسف)

ب۔ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا وَ اللّٰہُ یَحْکُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ وَھُوَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ○
(الرعد)

ج۔ وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِمِنْ مَّکَانٍ قَرِیْبٍ ○ (ق)

سوالنمبر 2۔ سورۃ قریش میں سے یاءمدہ موقوف علیہ کا حکم بیان کیجئے اوراسکو تختہ سیاہ پر لکھئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

۱۔ یاءمدہ موقوف علیہ جب رسم میں موجود ہو یا غیر موجود ہو وانکا حکم بیان کیجئے۔

۲۔ یاءمدہ موقوف علیہ کی تمام حالتوں کی ایک ایک مثال دیجئے۔

Marfat.com

تسہیل اور ابدال

تسہیل کی تعریف :؟

نمبر 1: ھمزہ کو ھمزہ اور اسکے بعد آنے والے حرف مدہ کے درمیان درمیان پڑھنا۔ جیسے۔ ءَاْعْجَمِیٌّ

مندرجہ بالا مثال میں دوسرے ھمزہ کو الف اور ھمزہ کے درمیان درمیان پڑھنا۔

ابدال کی تعریف :۔؟

اگر پہلا ھمزہ مفتوحہ اور دوسرا ھمزہ جزم والا ہو تو دوسرے ھمزہ کو الف پڑھیں گے۔ جیسے۔ ءَامَنُوا

اسی طرح اگر پہلا ھمزہ مضموم ہو اور دوسرا جزم والا ہو تو دوسرا ھمزہ واوَ پڑھا جائیگا۔ جیسے۔ اُوْتُمِنَ۔ بعینہ اسطرح اگر پہلا ھمزہ مکسور ہو اور دوسرا جزم والا ہو تو دوسرا ھمزہ یاء پڑھا جائیگا۔ جیسے۔ اِیْمَاناً اور اسطرح پڑھنے کا نام تسہیل ہے۔

نمبر 2۔ تسہیل کا فائدہ: ؟

ھمزہ کو آسان تلفظ سے پڑھنا

نمبر 3۔ تسہیل شدہ ھمزہ۔؟

دو ھمزوں میں دوسرا ھمزہ۔ ھمزہ مسہلہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

روائت حفص" میں تسہیل ایک جگہ ہے۔ جسکی مثال پہلے گزر چکی ہے۔ جبکہ بقیہ چھ مثالیں ابدال کی ہیں۔ جس کا معنی ہے دوسرے ھمزہ کو پہلے ھمزہ کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل دینا۔ درج ذیل نقشہ میں تسہیل اور ابدال کی ساتوں اقسام کی وضاحت ملاحظہ فرمائیں۔

اَ	ءَاَعْجَمِیٌّ وَّعَرَبِیٌّ	اية نمبر ۴۴ . (فصلت)
ب۔ج	قُلْ ءَالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ	اية نمبر ۱۴۳۔۱۴۴ دو مقام (انعام)
د۔ہ	ءَالْئٰنَ وَقَدْ	اية نمبر ۵۱۔۹۱ دو مقام (یونس)
وَ	قُلِ ءَاللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ	اية نمبر ۵۹ (یونس)
ذ	قُلِ الْحَمْدُلِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ءَاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ	اية نمبر ۵۹ (النمل)

Marfat.com

تسہیل کی ادائیگی استادگرامی سے باالمشافہ سیکھے بغیر نہیں آسکتی۔اسلئے اس کی مشق استادگرامی سے توجہ سے سیکھئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

نمبر1۔تسہیل کے معنی اوراسکافائدہ بیان کیجئے۔

نمبر2۔وہ کلمات بتائیں جن میں ھمزہ میں ابدال یاتسہیل ہوتی ہے۔

نمبر3۔دوالفاظ ایسے بیان کیجئے جن میں ھمزہ میں ابدل ہواورساتھ سورۃ اور آیت کانمبر بھی بتائیے۔

Marfat.com

چوتھی منزل

امالہ

Marfat.com

امالہ

نمبر 1۔امالہ کہتے ہیں زبر کو زیر کی طرف اور الف کو یاء کی طرف مائل کرنا اسطرح کہ حرف پوری طرف تبدیل نہ ہو اور نہ اشباع میں افراط ہو۔ مقصد یہ ہے کہ زبر۔ زیر اور زبر کے درمیانی کیفیت میں ادا ہو لیکن زیر کے زیادہ قریب ہو۔ اور یہ کہ الف یاء اور الف کے درمیانی کیفیت میں ادا ہو لیکن یاء کے زیادہ قریب ہو۔ جیسے (اَلْهُدٰی) اور یاد رکھیئے کہ امالہ کی مشق بھی استاد سے باالمشافہ سیکھنا چاہئے۔

نمبر 2۔ حرف ممال کی پہچان کیسے ہو؟ حرف ممال کی پہچان کیلئے علماء قراءت نے ایک ضابطہ ایجاد کیا ہے وہ اسطرح کہ جس اسم کے آخر میں الف ہے۔ اسکو تثنیہ کر دینا جیسے (اَلْهُدٰی) کو (هُدَيَانِ) اور فعل کے آخر میں جو الف ہے اسکی اسناد تائے متکلم یا حاضر طرف کر دینا جیسے (هُدٰی) کو (هُدَيْتُ و هَدَيْتَ) جب تثنیہ میں الف کو یاء کے ساتھ بدل دیا یا فعل میں اسناد کی۔ یہی حرف ممالہ ہے۔

نمبر 3۔ وہ لفظ جس میں حرف ممال موجود ہے وہ روائت امام حفصؒ میں لفظ مَجْرٖىهَا۔

قرآن کریم میں امالہ کا مقام۔

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰهَا ۔ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ○

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

نمبر 1۔امالہ کے معنی بیان کیجئے؟

نمبر 2۔اسم اور فعل میں حرف ممال کی پہچان کیسے ہو؟

نمبر 3۔امالہ کا لفظ مع آیت نمبر اور سورۃ کا نام بتایئے؟

Marfat.com

﴿صلہ اور اسکا مفہوم﴾

نمبر 1۔ صلہ سے مراد ھائے ضمیر کی ادائیگی ہے۔

ھائے ضمیر کہتے ہیں کلام میں واحد مذکر غائب کو دوبارہ ذکر کرنا مقصود ہو تو اسم ظاہر کی بجائے ھائے ضمیر سے اشارہ کیا جاتا ہے۔ ھائے ضمیر پر پیش کا واؤ کے ساتھ اور زیر کا یاء کے ساتھ صلہ کیا جاتا ہے۔

جیسے

اِنَّه' كَانَ فِیْ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝

نمبر 2۔ <u>ھائے ضمیر کی قسمیں</u>

ھائے ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

الف۔ ھائے ضمیر مضموم ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو اور ھائے ضمیر کے مابعد متحرک ہو تو اسکا حکم یہ ہے کہ ھائے ضمیر کے پیش کو واؤ مدہ سے ادا کیا جائے بشرطیکہ اسکے بعد ھمزہ واقع نہ ہو۔ اور اسکی مقدار مد ایک الف کے برابر ہوگی اور اگر اسکے بعد ھمزہ واقع ہو تو اسمیں دو دو یا تین الف مد کی جائے گی۔ جیسے

قَالَ لَه' صَاحِبُه' وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ ۝

ب۔ ھائے ضمیر مکسور اور اس سے پہلے زیر ہو اور اسکا مابعد متحرک ہو اور ھائے ضمیر مکسو کا حکم یہ ہے کہ اسکی زیر کو یاء کے تلفظ کے ساتھ ادا کیا جائے۔ بشرطیکہ

Marfat.com

اسکے بعد ھمزہ نہ ہوتو اسکی مقدار مد ایک الف ہے اور اگر اسکے بعد ھمزہ ہوتو اسکی مقدار مد دو یا تین الف ہوگی

جیسے۔

اِنَّ الْاِ نْسَانَ لِرَبِّہٖ لَکَنُوْد"ٌ○ وَ مَا یُکَذِّبُ بِہٖ اِلَّا کُلُّ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ○

نمبر3۔ ھائے ضمیر میں صلہ کب ہوگا؟ ھائے ضمیر جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہے ما بعد کے ساتھ ملانے کی حالت میں اسمیں صلہ ہوگا لیکن اگر ہم ھائے ضمیر پر وقف کریں تو پھر اسکا صلہ نہیں ہوگا۔ بلکہ وہ ھائے ضمیر ساکن پڑھی جائیگی۔

جیسے۔

وَ مَا یُکَذِّبُ بِہٖ پر وقف کی وجہ سے ھا ساکن پڑھی جائیگی۔

Marfat.com

مشق

سوال نمبر 1۔ قرآن کریم کھول کر سورۃ المزمل، سورۃ عبس اور سورۃ الھمزہ میں سے ھائے ضمیر کا صلہ بیان کیجئے؟

سوالنمبر 2۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے ھائے ضمیر جسمیں صلہ ہوتا ہے کی مثالیں نکالئے۔

الف۔ اَلسَّمَاءُ مُنفَطِرٌ ۢ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ○
(المزمل)

ب۔ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسٰنُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ○ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ○
(عبس)

ج۔ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ○
(الھمزہ)

جواب اگلے صفحہ پر نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

مثالہ اخذہ ؑ	طعامہ اٰ	بہ کان
ہے۔یہاں اس کی مقدار دو الف یا ھائی الف ہوگی۔	ھائے ضمیر مضموم اور اس سے پہلے والے حرف پر پیش ہے اور اس کے نیچے بھی زیر ہے۔اور اسکے بعد ھمزہ ہے۔یہاں اس کی مقدار دو الف یا ھائی الف ہوگی۔	یہاں ھائے ضمیر مکسور ہے اور اس سے پہلے والے حرف کے نیچے بھی زیر ہے۔ یہاں اس کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

سوالنمبر 3۔قرآن کریم کھولئے اور سورۃ القارعہ، سورۃ الفیل اور سورۃ الاخلاص سے ھائے ضمیر کی مثالیں تلاش کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

سوالنمبر ا۔صلہ کا معنی بتایئے اور یہ بتایئے کہ صلہ کن حروف میں ہوتا ہے؟

سوالنمبر ۲۔ھائے ضمیر جسمیں صلہ ہوتا ہے انکی اقسام بیان کیجئے؟

Marfat.com

ضاد اور ظاء

نمبر 1- ضاد اور ظاء میں فرق اور

نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

ضاد کا مخرج	ض	حافہ لسان یعنی زبان کی کروٹ اضراس علیاء یعنی اوپر کی داڑھوں کی جڑ کے ساتھ دائیں یا بائیں طرف یا دونوں طرف سے لگائیں۔
ظاء کا مخرج	ظاء	زبان کا کنارہ جب ثناء علیاء کے اس کنارہ سے ملے جو مسوڑھوں کے قریب ہے۔

ضاد کی صفات	چھ صفات	جہر	رخاوت	استعلاء	اطباق	اصمات	استطالت
ظاء کی صفات	پانچ صفات	جہر	رخاوت	استعلاء	اطباق	اصمات	/

Marfat.com

نمبر2۔ضاداورظاء میں فرق آپ نے نقشہ میں ملاحظہ کیا کہ دونوں کا مخرج علیحدہ علیحدہ ہے۔ایک کا مخرج اور ہے دوسرے کا اور ہے اور دونوں مخارج کے لحاظ سے دور دور ہیں۔مگر صفات کے لحاظ سے ضاد میں صفت استطالت زیادہ ہے اور استطالت یہ ہے کہ ضاد کی ادائیگی کے وقت تمام حافہ میں آواز کو امتداد رہتا ہے۔یعنی حافہ کا وہ حصہ جو اضراس علیاء سے ملا ہوا ہے اسکے بند ہونے کے بعد ہوا کا خروج ظاہر ہوتا ہے اور ظاء کے اندر صفت استطالت نہیں ہے۔صفت استطالت کے ظاء میں نہ ہونے سے ان دونوں میں امتیاز واضع ہوتا ہے۔اور یہ امتیاز مخرج میں بھی صفات میں بھی۔

نمبر3۔حرف ضاد کی ادائیگی میں لوگوں کے مختلف انداز ہیں اور بہت کم لوگ ہیں جو اسکو صحیح ادا کر سکتے ہیں۔اور اس حرف ضاد کی ادائیگی تمام حروف سے مشکل ہے۔تو بعض لوگ اسکو ظاء کی طرح ادا کرتے ہیں اور بعض اسکو دال مہملہ کی طرح ادا کرتے ہیں۔اور بعض اسکو ذال کے ساتھ ملا دیتے ہیں۔ حالانکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس حرف ضاد کو صحیح ادا کرنے کے لئے اسکے اصل مخرج سے نکالنے کی مشق کریں۔نیز اس کی صفات کا لحاظ خصوصاً استطالت پر خاص توجہ کریں۔

نمبر4۔ضاد کی ادائیگی کس طرح صحیح ہو سکتی ہے؟

یاد رکھئے اگر آپ حرف ضاد کی صحیح ادائیگی کرنا چاہتے ہیں تو اس بات کا دھیان رکھیں کہ زبان سقف حلق کی طرف آگے سے پیچھے کی جانب بلند ہوتی ہے اور

Marfat.com

دونوں میں سے ایک طرف بند ہو جاتی ہے یا دونوں طرف ہی بند ہو جاتی ہے۔اور بند ہونے کی حالت میں آواز بالکل رک جاتی ہے اور پھر اس کے بعد ھوا خارج ہوتی ہے اور ضاد کا مخرج خارج ہونے والی ہوا پر شامل ہوتا ہے۔

نمبر 5۔مندرجہ ذیل حروف کے پہلے یا بعد حرف ضاد کی ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔

ضاد کے بعد مندرجہ ذیل حروف

تاء	جیم	ذال	طاء	ظاء	لام

ہوں تو ضاد کو احتیاط سے ادا کریں۔اور حرف ضاد سے پہلے اگر یاء آجائے۔ تو بھی ضاد کی ادائیگی میں احتیاط کریں۔

ضروری نوٹ ضاد اگر خود مشدد ہو یا مکرر ہو تو اسکی ادائیگی نہایت احتیاط سے کرنی چاہئے۔جیسے

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہ"۔ (ال عمران)

وَ قُلْ لِّلْمُؤْ مِنٰتِ یَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِ ھِنَّ ۔
(النور)

تاکہ ایسی صورت میں ضاد۔ظاء کے ساتھ خلط ملط نہ ہو جائے۔

علماء تجوید نے ظاء والے تمام الفاظ وضاحت سے بیان کئے ہیں جنکو آپ اگلے صفحہ پر نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں گے۔باقی الفاظ میں حرف ضاد پایا جاتا ہے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

نقش

قرآن کریم

میں وہ الفاظ جو ظاء کے ساتھ آتے ہیں۔

مادہ	مثالیں	مادہ	مثالیں	مادہ	مثالیں
الظن	بِظَنِينٍ	ظهر	تَظَاهَرُوا عَلَيْهِنَّ	الظمأ	لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ
الظل	وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ		الظَّهِيرَةُ أَلْقَهُ عَلَيْهِ	الظفر	أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ
الظهيرة	لَتَسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ		وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ	الظن	بَلْ ظَنَنتُمْ
	وَحِينَ تُظْهِرُونَ		وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ	الوعظ	وَعَظَهُ[1]
أظفاره	وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ	الظلى	إِنَّهَا لَظَىٰ	ظل	ظَلَّ وَجْهُهُ
أظلمهم	وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ		نَارًا تَلَظَّىٰ		فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ
الظمأ	وَإِنَّكَ لَا تَظْمَأُ	الشواظ	شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ		تَظَلُّ عَلَيْهَا عَاكِفِينَ
الأظفار	كُلَّ ذِي ظُفُرٍ مِّنَ الْبَقَرِ	الكظم	وَهُوَ كَظِيمٌ	الحظر	وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا
أظلم	نَكَسُوا فَوْقَ رُءُوسِهِمْ	الظلم	وَلَا تَظْلِمْ رَبَّكَ أَحَدًا	الاحتظار	كَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ
الظهر	إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا	فيلظه	غَلِيظُ الْقَلْبِ	الحظه	وَلَهُ كُنْتُ نَظَرًا
الظلة	مَظَلِّيٌّ مِنْ كُلٍّ	الظلمة	ثُمَّ كَظُلُمَاتٍ	الحظر	إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ[2]
الظفر	مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ	الظفر	كُلَّ ذِي ظُفُرٍ	الحظ	قَالُوا بِحَظِّكُمْ[3]
الظهر	ظَهْرَ فَسَادٍ	الاظطار	إِنَّا لَمُظْطَرُونَ	الحظ	لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ[4]

Marfat.com

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

سوال نمبر 1۔ ضاد اور ظاء کا مخرج بیان کیجئے اور ساتھ انکی صفات کی وضاحت کیجئے؟

سوالنمبر 2۔ ضاد اور ظاء کا فرق بیان کیجئے؟

سوالنمبر 3۔ ضاد کی ادائیگی میں لوگوں کی مختلف کیفیات کی وضاحت کیجئے؟

سوالنمبر 4۔ حرف ضاد کی ادائیگی میں خاص اہتمام کب کرنا چاہئے؟

سوالنمبر 5۔ ضاد اور ظاء میں ہر ایک کی تین تین مثالیں بیان کیجئے؟

Marfat.com

﴿املاء مصحف﴾

قرآن کریم کی کتابت:

املا مصحف سے مراد ہے خط ، رسم اور کتابت

جسکو عرف میں رسم عثمانی کہتے ہیں۔ یہ وہ خط ہے جو جلیل القدر صحابی حضرت عثمان ابن عفانؓ سے متواتر چلا آتا ہے۔ اور اس رسم الخط میں حضرت عثمانؓ کے زمانے میں کئی قرآن شریف لکھے گئے اور ان مصاحف کی کتابت پر تمام صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین سے آپؓ نے رائے لی۔ اب ہمیں انہی کی پیروی ضروری ہے کیونکہ وہ ہمارے پیشوا تھے۔ اسلئے مسلمانوں پر واجب ہے کہ جس طرح صحابہ کرامؓ نے لکھا اس کو قبول کریں اور تسلیم کریں اور مسلمانوں کے تمام ائمہ المسلمین کے نزدیک ان کی پیروی پر اجماع ہے اور اجماع ایک شرعی دلیل ہے جیسا کہ علم اصول کی کتابوں میں طے ہے اور آج تک امت محمدیہ علیہ التحیۃ والتسلیم اسی کتابت کی محافظ ہے اور امام مالکؒ جو دار ھجرت مدینہ منورہ کے امام گزرے ہیں۔ انہوں نے اس رسم کی اتباع کی ترغیب دلائی ہے اور علماء امت میں سے کوئی اسکا مخالف نہیں اور امام احمدؒ فرماتے ہیں کہ مصحف عثمانی کی کتابت میں واؤ یا یاء اور الف تک کو بدلنا حرام ہے۔ امام بیہقیؒ کتاب شعب الایمان میں فرماتے ہیں کہ قرآن مجید کی کتابت میں کاتب کو چاہئے کہ اسی ہجے کے مطابق کتابت کرے جس طرح صحابہ کرامؓ نے یہ قرآن

Marfat.com

کریم لکھے ۔قرآن مجید میں اس رسم کے خلاف نہ لکھے۔انہوں نے جس طرح لکھا ہے اس میں تغیر یا تبدل نہ کرے۔اسلئے کہ وہ تمام ہستیاں علم میں زیادہ تھیں اور دل وزبان کے لحاظ سے زیادہ سچی تھیں۔اور امانت میں زیادہ عظیم تھیں۔ہمارے لئے جائز نہیں کہ ہم ان پر بدگمانی کریں۔

قراءت کی شرطیں

جیسا کہ ہمیں پہلے اسباق میں معلوم ہو چکا ہے کہ علماء تجوید نے صحیح قراءت کیلئے تین شرطیں رکھیں ہیں۔

پہلی شرط۔کہ وہ قراءت رسم عثمانی کے مطابق ہو۔چاہے مقدر ہی ہو۔

رسم قرآن کی دو قسمیں ہیں۔

رسم قیاسی: وہ یہ ہے کہ کتابت عام قاعدے کے مطابق ہو۔

جیسے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ہ

Marfat.com

اسکی کتابت اسی رسم املاء کے مطابق ہے جو ہم آج تک دیکھ رہے ہیں۔

رسم اصطلاحی: یہ ہے کہ کتابت میں یہ الفاظ قراءت کے مخالف ہوں اور اسکی پانچ اقسام ہیں

پانچ اقسام:

۱۔حذف	۲۔زیادتی	۳۔ابدال	۴۔حائے تانیث کی کتابت تائے مجرورہ کے ساتھ	۵۔فصل اور وصل

تو یہ عموماً رسم املائی کے خلاف ہوتی ہیں

رسم اصطلاحی کی پانچوں اقسام خلط ملط نہ ہو جائیں۔ہم ہر ایک قسم کا ایک نمونہ قرأت کے حکم کے بیان سمیت کہ وہ رسم املا کی اور رسم اصطلاحی کے قریب قریب ہو اور یہ سب کچھ آپ کیلئے آگے نقشہ میں واضع ہو جائے گا۔

Marfat.com

نقشہ

رسم عثمانی اور املائی کے اختلاف		رسم عثمانی کی مثالیں	رسم املائی کی مثالیں
[۱] الحذف	الف	« ... وَالْخَٰشِعِينَ وَالْخَٰشِعَٰتِ .... » سورہ الاحزاب	الخاشعين ـ الخاشعات
		« وَأَنَّ الْمَسَٰجِدَ لِلَّهِ ... » سورۃ الجن	المساجد
		« .... سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ .... » سورہ زمر	سلام
		« إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰٓئِكَتَهُۥ يُصَلُّونَ على النبيّ ... » سورہ الاحزاب	ملائكته
		« لإبرٰهيم ـ إسمٰعيل ـ إسحٰق ـ هٰرون ـ مِيكَٰلَ ـ جِبْرِيلَ ـ لُقْمَٰنَ »	ابراهيم ـ اسماعيل ـ اسحاق ـ هارون ـ ميكال ـ جبريل ـ لقمان
	یا	« إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِۦٓ أَن يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا ... » بالبقرة	لا يستحي
		« .. كُونُوا رَبَّٰنِيِّۧنَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ ٱلْكِتَٰبَ .. » ال عمران	ربّانيّن ـ الكتاب
		« وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا ٱلْمَلَٰٓئِكَةَ وَٱلنَّبِيِّـۧنَ أَرْبَابًا .. » بآل عمران	فملائكة ـ النبيّن
		« هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ فِى ٱلْأُمِّيِّـۧنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ .... »	الامّيّن
		« .... كَمَا قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّـۧنَ مَنْ أَنصَارِىٓ إِلَى ٱللَّهِ قَالَ ٱلْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ »	فحواريّهم ـ
	واؤ	« وَيَدْعُ ٱلْإِنسَٰنُ ..... » بالإسراء	ويدعو الانسانُ
		« ..... وَيَمْحُ ٱللَّهُ ٱلْبَٰطِلَ ... » بالشورى	ويمحُ اللهُ الباطلَ
		« .... سَنَدْعُ الزبانية » بالعلق	سندعو الزبانية

Marfat.com

نقشه

	لأ	« وَلَا تَقُولَنَّ لِشَاْىْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا » بالكهف « لَأُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ لَأَاذْبَحَنَّهُ » بالنمل « وَلَا تَايْئَسُوا مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِنَّهُ لَا يَايْئَسُ مِن رَّوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ » يوسف « وَجِاْىْءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ » بالزمر	وَلا تَقُولَنَّ لِشَيْءٍ أو لَأَذْبَحَنَّهُ وَلا تَايْئَسُوا لا تَايْئَسُ ـ الْكَافِرُونَ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ
[٢] الزيادة	يأمن	« ... سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ » بالأنبياء « قَالُوا نَحْنُ أُولُو قُوَّةٍ وَأُولُو بَأْسٍ شَدِيدٍ .... » « .... أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ » « .... وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ .... » « .... أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ »	سَأُرِيكُمْ آيَاتِي أُولُو أُولِي الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ وَأُولَاتُ أُولَئِكَ
	واؤمن	« ... وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِي الْمُرْسَلِينَ » بالأنعام « .... مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي » يونس « إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ » بالنحل « .... وَمِن مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم .... » « مِن وَرَاءِ حِجَابٍ » بالشورى ـ « وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ » بالذاريات ـ « بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ » بالقلم	مِن تَبَإِ بِلِقَاءِ لِلْقَاءِ آنَاءِ اللَّيْلِ وَرَاءِ ـ تَأْيِيدٍ بِأَيِّكُمْ

Marfat.com

نقشہ

[۳] الإبدال		« .... وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ..... »	الربا
		« الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا .... »	الحياة
		« وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيٰوةً وَلَا نُشُورًا »	
		« ... وَيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ .... »	الصلاة ـ الزكاة
	ابدال الألف واو بالسور	« ... وَمَا ءَاتَيْتُمْ مِنْ زَكٰوةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللّٰهِ »	زكية
		« مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكٰوةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ... »	كمشكاة
		« ..... أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجٰوةِ .... » بغافر	النجاة
		« مَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى	منة
		« إِنْ صَلَّوٰتُكَ سَكَنٌ لَهُمْ » بالتوبة ـ « أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ » بهود	صلاتك ـ أصلاتك
		« يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ والعشي » بالكهف	بالغداة

ضروری نوٹ : _____

الف زائدہ۔ واؤ زائدہ اور یاء زائدہ کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ ہاں اگر وہ واؤ اور یاء زائدہ الف سے بدل جائے تو پھر انکی تلاوت کی جائے گی۔ جیسا کہ (الرِّبٰوا) میں واؤ الف سے بدلی گئی ہے۔ _____

Marfat.com

نـــقشـــــــه

[٤] هاء التأنيث التي رسمت تاء مبسوطة		« وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِي ولَكَ .... » بالقصص	امْرَأَة ـ قُرَّة
		« ... فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا .... » بالروم	فِطْرَة
		« فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ » بالواقعة	جَنَّة
		« وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا .... » بالتحريم	ابْنَة عِمْرَان

نـــقشـــــــه

[٥] المفصول والموصول	المفصول	فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّى عَنْ ذِكْرِنَا .... » بالنجم	عَنْ مَن
		« ... وَخِفْتُ بِمَا كُنْتُمْ تَوَلَّوا وُجُوهَكُمْ دُبُرَهُ » بالبقرة	خِفْتُ مَا
		« أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ » بالمؤمنون	أَن لَّم
	الموصول	« هَا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ » بسورة محمد ﷺ « يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا » .	هَا أَنْتُم ـ هَؤُلَاءِ يَا أَيُّهَا

Marfat.com

نوٹ: جیسا کہ

آپ پڑھ چکے ہیں قرآن مجید میں الف۔واوَ اور یاءزائدہ کی قراءت نہ کریں۔مگر جو الف واوَ سے بدل جائے اور اسکی مثال لفظ اَلـــــــــــــــــرِّبٰوا میں موجود ہے۔ یعنی اندر واوَ موجود ہے لیکن اسکی قراءت الف کے ساتھ ہوگی۔

ھائے تانیث جو زیر والی تاء کے ساتھ لکھی جاتی ہے وہ تاء ہی پڑھی جائیگی۔ اور تاء کے ساتھ ہی اس پر وقف ہوگا اور مکسور تاء تانیث جہاں بھی ہو اور اس پر وقف کیا جائے تو وقف تاء کے ساتھ کیا جائیگا۔

فائدہ نمبر 1۔ جس تاء پر فصل کیا گیا ہو وہاں وقف اضطراری اور اختیاری جائز ہے۔تاء اور ماء پر جیسے حیث ماء میں دونوں مقام پر وقف جائز ہے۔

فائدہ نمبر 2۔ جو لفظ رسم میں موصول ہو جیسے یٰاَیُّھَا یہ قراءت میں وصل کے حکم میں ہی ہے اور اسکا الف محذوف واپس آجاتا ہے۔لیکن اس پر وقف لفظ کے اخیر پر ہوگا۔

Marfat.com

رموز مصحف

قرآن کریم کے رموز

قرآن پاک درست پڑھنے والوں اور بار بار دھرانے والوں نے قرآن کریم کیلئے وقف کیلئے چند علامتیں مقرر ہیں۔ اور یہ تمام قرآنی نسخوں کے ہمیشہ آخری صفحہ پر رموز اوقاف کے نام سے ذکر کی جاتیں ہیں۔ لہٰذا دوران قراءت میں ان کا لحاظ رکھنا چاہئے۔ اور رموز اوقاف کی تعداد کے سلسلہ میں قرآن پاک کے نسخے مختلف ہیں بعض نے ان بنیادی رموز یعنی علامت وقف جنکا صحت تلاوت سے تعلق ہے ان پر زیادہ زور دیا ہے۔ ان میں سے بعض رموز ایسے ہیں جو قواعد تجوید کی وضاحت کرتے ہیں جیسے ادغام، اقلاب وغیرہ اور ان میں سے وہ بھی ہیں جنکا قرآن کریم کی صحیح ادائیگی سے تعلق ہے اور ان میں سے اہم رموز اوقاف مندرجہ ذیل ہیں۔

(م)۔ یہ وقف لازم کی علامت ہے جیسے۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ○

Marfat.com

(لا) یہ وقف ممنوع کی علامت ہے۔یعنی یہاں ٹھہرنا منع ہے۔جیسے

اَلَّذِیْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ طَیِّبِیْنَ یَقُوْلُوْنَ سَلٰم" عَلَیْکُمُ لا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ ○

(ج) ۔یہ وقف جائز کی علامت ہے لیکن یہاں وقف کرنا یا نا کرنا دونوں برابر ہیں۔جیسے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْکَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ط اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ" اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ ○

(صلی) یہ بھی وقف جائز کی علامت ہے لیکن اس میں ملانا بہتر ہے۔جیسے۔

وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَه' اِلَّا هُوَ صلے وَاِنْ یَّمْسَسْکَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" ○

(قلی) یہ وقف جائز کی علامت ہے اور اسمیں وقف کرنا ہی بہتر ہے جیسے۔

قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ قلی فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ

(∴) معانقہ: یہ علامت ایسی جگہ آتی ہے جہاں وقف بالکل ساتھ ساتھ ہوتے ہیں تو اس صورت میں دونوں میں سے ایک جگہ وقف کرنا صحیح ہے۔

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ∴ فِیْهِ ∴ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ○

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوالنمبر 1۔مندرجہ ذیل اوقاف کی علامتیں بیان کیجئے؟

وقف لازم — وقف جائز — معانقہ

سوالنمبر 2۔وقف جائز کی دو علامتوں کا ذکر کیجئے جن میں وصل اولیٰ ہے یا جن میں وقف ادنیٰ ہے۔؟

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پانچویں منزل

روائت حفصؒ کی پہچان

Marfat.com

روائت حفصؒ کی پہچان

قراءتیں — اور — روائتیں

قرأت: قراءت کی جمع ہے اور قرأت وہ ہے جس کو کسی امام قراءت نے متواتر سند کے ساتھ انحضور ﷺ سے نقل کیا ہے۔

روایات: روایات۔ روائت کی جمع ہے۔ اور روائت وہ ہے جس کو راوی نے کسی امام قراءت سے نقل کیا ہے۔ تمام قراءت کے اماموں کے دو دو راوی ہیں۔ امام حفصؒ امام عاصم کوفیؒ کے دو مشہور راویوں میں سے ایک ہیں۔

امام حفصؒ کا مختصر تعارف: آپ کا نام مبارک حفص بن سلیمان بن المغیرہ الاسدی البزار الکوفی ہے۔ آپ کی کنیت ابو عمر ہے آپ امام عاصمؒ کے شاگردوں میں سے قراءت امام عاصمؒ کو زیادہ سمجھنے والے تھے۔

پیدائش: آپ 90 ھجری میں دنیا میں تشریف لائے۔

پرورش: آپکی پرورش حضرت امام عاصمؒ نے فرمائی کیونکہ آپ امام عاصمؒ کی زوجہ محترمہ کے پچھلگ بیٹے تھے۔

تعلیم: آپ کے استاد محترم حضرت عاصم بن ابی النجود الکوفیؒ ہیں۔ جن سے آپ نے علم قراءت کا فیض حاصل کیا۔ اور آپکے استاد محترم حضرت امام عاصمؒ

Marfat.com

نے علم قراءت علی ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب السلمیؓ سے سیکھا۔اور حبیب سلمیؓ نے حضرت عثمان بن عفانؓ اور حضرت علی بن ابوطالبؓ اور حضرت زید بن ثابتؓ اور حضرت ابی ابن کعبؓ سے سیکھا اور ان سب نے انحضور ﷺ سے علم قراءت سیکھا۔

حضرت امام حفصؒ کے بارے میں آراء:

امام وکیعؒ فرماتے ہیں کہ امام حفصؒ قابل اعتماد تھے (ثقہ) حضرت ابن معینؒ فرماتے ہیں کہ ھو اقرا من ابی بکر (یہ حضرت ابوبکرؓ سے زیادہ اچھے قاری تھے)۔حافظ ذھبیؒ فرماتے ہیں قراءت میں یہ قابل اعتماد ہیں انہوں نے قراءت کے قواعد مرتب کیئے ہیں۔ابن منادیؒ کہتے ہیں کہ پہلے بزرگ حفظ قراءت میں ابن عیاشؒ سے بڑھ کر انہیں شمار کرتے ہیں۔اور امام عاصمؒ سے حروف کی درستگی میں امام حفصؒ کو بہتر شمار کرتے ہیں۔امام حفصؒ اپنے زمانے میں اپنے استاد امام عاصمؒ کے بعد بہت بڑے قاری ہوئے ہیں۔

آپکے شاگرد: امام حفصؒ کے شاگردوں میں حسین بن محرالمروزیؒ اور سلیمان بن داؤد الزہرانیؒ اور عباس ابن الفضل الصفارؒ اور عبدالرحمان بن محمد بن واقدؒ شامل ہیں۔اور آپکے مشہور ترین شاگردوں میں عمر بن الصباحؒ اور عبید بن الصباحؒ کا نام آتا ہے۔

وفات: آپ نے 180 ہجری میں انتقال فرمایا۔

Marfat.com

﴿حروف تہجی اور انکے مخارج﴾

نمبر1۔ لغت اور اصطلاح میں حرف کے معنی :

لغت میں حرف ہر چیز کے کنارے کو کہتے ہیں۔ یعنی

هٰذَا حَرْفُهٗ یعنی طَرْفُه ○

اصطلاح: اصطلاح میں حرف وہ آواز ہے۔جسکا دارومدار متعین جگہ سے ادائیگی درست مخرج سے ہو۔

نمبر2۔ حروف تہجی کی قسمیں : عربی میں حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں۔

حروف اصلی: یہ مشہور انتیس حرف ہیں۔ پہلا حرف الف اور آخری یاء ہے۔ اور انکے علاوہ دو حروف اور ہیں انکے بارے میں حروف کے مخارج میں بتائیں گے۔وہ ہیں واؤ مدہ اور یاء مدہ اور الف بھی چونکہ حروف مدہ میں سمجھا جاتا ہے - تو مخارج کے لحاظ سے ان حروف کی تعداد اکتیس ہو جاتی ہے۔

حروف فرعی: اور یہ وہ ہیں جو دو مخارج سے نکلتے ہیں۔اس سلسلہ میں مکی بن ابی طالب اپنی کتاب الرعانعہ میں فرماتے ہیں۔ کہ

ان حروف میں سے ہر ایک حرف کا مخرج دونوں حروف کے مخارج کے درمیان درمیان ہوتا ہے۔جس جس مخرج میں یہ دونوں حروف شریک ہوں۔ اور فرعی حروف قرآن کریم میں چھ ہیں۔

Marfat.com

﴿حروف فرعی کی تفصیل﴾

الف: **الف مماملہ (امالہ شدہ الف):**

یہ وہ الف ہے جو الف اور یاء کے درمیان درمیان پڑھا جاتا ہے۔ نہ یہ خالص الف ہے اور نہ یاء۔ جیسے مَجْرٖىهَا ۔

ب۔ **لام مفخمہ:**

(تفخیم شدہ لام) لام اسم الجلالہ جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو۔ مثلاً

وَاللّٰهُ ○ نَصْرُ اللّٰهِ

یہ لام مرققہ کی ہی ایک قسم ہے۔

همزہ مسہلہ (تسہیل کردہ همزہ):

اس سے مراد وہ همزہ ہے۔ جو همزہ اور اسکی ہم جنس کی حرکت کے مطابق ادلتا بدلتا ہے۔ اس صورت میں وہ همزہ جب مفتوح ہو۔ همزہ اور الف کے درمیان درمیان رہتا ہے۔ اور جب وہ مکسور ہو تو وہ همزہ اور یاء کے درمیان ادا ہوتا ہے ۔ اور جب مضموم ہو تو وہ همزہ اور واؤ کے درمیان ادا ہوتا ہے۔ جیسے

ءَاعْجَمِىٌّ وَّعَرَبِىٌّ

د۔ وہ صاد جس کو زا کی آواز کی بُو دی جائے۔

جیسے۔

الصِّرَاطَ

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

سوالنمبر 1۔ روائت اور قراءت میں فرق بیان کیجئے؟

سوالنمبر 2۔ امام حفصؒ کی پیدائش اور وفات کب ہوئی وضاحت کیجئے؟

سوالنمبر 3۔ آپکے استادگرامی کا نام بتایئے اور نبی مکرم ﷺ تک سند بیان کیجئے؟

سوالنمبر 4۔ امام حفصؒ کے بارے میں علماء امت کی آراء بیان کیجئے اور آپکے تین شاگردوں کا نام بتایئے؟

Marfat.com

یادرہے۔

- جوف کاایک مخرج
- حلق کے تین مخارج
- زبان کے دس مخارج
- ہونٹوں کے دومخارج
- اورخشیوم کاایک مخرج

ہے۔

عام مخارج میں پہلامخرج:۔

الجوف: اوروہ حلق اورمنہ کادرمیانی خلاہے اوراس سے تین حروف مدہ نکلتے ہیں۔جنکی تفصیل یہ ہے۔

نمبر1۔ الف ساکن ماقبل مفتوح۔جیسے۔ قَالَ

نمبر2۔ واؤ ساکن ماقبل مضموم۔ جیسے۔ قُوْلُوْ

نمبر3۔ یاءساکن ماقبل مکسور۔ جیسے ۔ قِیْلَ

ان تین حروف مدہ کامخرج مقدر ہے جبکہ باقی حروف تہجی کامخرج محقق ہے ۔علاوہ غنہ کےاوروہ حرف نہیں ہے۔ بلکہ صفت ہے۔

Marfat.com

عام مخارج میں دوسرا مخرج حلق

اس میں تین مخارج ہیں۔

الف) اقصیٰ حلق: یعنی حلق کا وہ حصہ جو سینے سے ملا ہوا ہے۔اس سے دو حروف نکلتے ہیں اور وہ ہیں۔

ء۔ھ۔

جیسے۔ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ○

اِقْرَأْ

ب) وسط حلق: حلق کا درمیانی حصہ۔اقصیٰ اور ادنیٰ کے درمیان والا حصہ

اس سے دو حرف

ع۔ح نکلتے ہیں۔مثلاً

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ○

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ○

ج) ادنیٰ حلق: حلق وہ قریبی حصہ جو منہ سے ملا ہوا ہے۔اس سے

دو حرف غ۔خ نکلتے ہیں۔جیسے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ○

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○

Marfat.com

تفصیل

اقصی لسان: اسکے دو خروف ہیں۔

۱۔ زبان کا وہ حصہ جو حلق سے ملا ہوا ہے۔ جب وہ اوپر کے تالو کے نرم حصہ کے ساتھ لگے اس سے (ق) نکلتا ہے۔

جیسے۔

قُلْ هُوَا اللّٰهُ اَحَد"○

۲۔ زبان کا وہ حصہ جو حلق سے ملا ہوا۔ جب تالو کے سخت حصے کے ساتھ لگے۔ اس سے (ك) نکلتا ہے۔

جیسے۔

سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ہ

وسط لسان: اسکے تین حروف ہیں۔

زبان کا درمیانی حصہ جب وہ اوپر درمیانی تالو سے لگے اس سے تین حروف ج۔۔۔ ش۔۔۔ (ی غیر مدہ نکلتے ہیں)

جیسے۔

وَ اِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ○

وَ الشَّمْسِ وَ ضُحٰهَا○

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ○

حافہ لسان: یعنی زبان کی دونوں کروٹیں۔

زبان کی کروٹ۔ اسکے دو حروف ہیں۔ (ض۔ ل)

Marfat.com

۱۔ زبان کی کروٹ جب اوپر داڑھوں کی جڑ کے ساتھ لگے اس سے (ض) نکلتا ہے۔

نوٹ: (ض) کی ادائیگی بائیں طرف سے آسان ہے اور اکثر اسی طرف سے ادا کی جاتی ہے۔ اور دائیں طرف سے ادائیگی مشکل ہوتی ہے اور البتہ دونوں طرفوں سے ایک وقت میں بھی نکل سکتی ہے لیکن مشکل ہے۔

جیسے۔ وَالضُّحٰی ○

۲۔ دونوں کروٹوں میں سے ایک کا ادنیٰ حافہ اور طرف لسان جب یہ اوپر کی ایک داڑھ اور تین دانتوں سے لگے تو اس سے (ل) نکلتا ہے۔

جیسے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی ○

طرف لسان۔: اس میں پانچ مخرج ہیں اور گیارہ حروف ہیں۔

۱۔ زبان کا کنارہ (ل) کے مخرج سے پہلے جب اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں کے ساتھ لگے اس سے (ن) نکلتا ہے۔

جیسے۔

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ○

Marfat.com

امام حمزہؒ کی قراءت میں یہ صاد خالص صاذ اور زا کی فرع ہے یعنی انکے درمیان ادا ہوتا ہے۔

ہ۔ وہ یاء جسے واؤ کی آواز کی بودی جائے جیسے قیل ۔امام کسائیؒ کی قراءت میں۔اور یہ تو آپ جانتے ہی ہیں اشمام خالص حرکت ہی کی فرع ہے۔

و۔ نون ساکن اور تنوین حالت اخفاء اور ادغام میں ادغام مع الغنه کے ساتھ۔ کیونکہ اخفاء اور ادغام اظہار ہی کی فرع ہے۔

نمبر 3۔ لغت اور اصطلاح میں مخرج کا مفہوم:

مخرج لغت میں اس مقام کا نام ہے جس سے کوئی بھی چیز نکلے اور اصطلاح میں اس مقام کا نام ہے جس سے حرف نکلتا ہے۔

نمبر 4۔ مخارج کی قسمیں۔

مخارج کی دو قسمیں ہیں۔

- مخرج محقق
- مخرج مقدر

مخرج محقق وہ ہے جسکا دارومدار یا تعلق جسم کے ایک خاص حصہ سے ہو جیسے حلق ،زبان اور دونوں ہونٹ۔

مخرج مقدار وہ ہے جسکا دارومدار جسم کے غیر معین جزو سے ہو۔اور ایسے

Marfat.com

حروف مدہ ہیں جو مخرج مقدر جوف دھن سے نکلتے ہیں۔

نمبر5۔ <u>مخارج کی تعداد:</u>

۱۷۔ امام خلیل نحویؒ

۱۶۔ امام سیبویہؒ

۱۴۔ امام فراءؒ

اکثر نحویوں اور قراء کا مذہب جن میں حضرت امام جزریؒ پیش پیش ہیں نے سترہ ہی کی تعداد کو اختیار کیا ہے۔ اور یہ سترہ مخارج پانچ عام مخارج میں محصور ہیں اور وہ یہ ہیں۔

نمبر1۔ الجوف

نمبر2۔ حلق

نمبر3۔ اللسان

نمبر4۔ الشفتان

نمبر5۔ الخیشوم

عام مخارج میں۔۔۔۔تیسرا مخرج زبان

اس میں دس مخارج ہیں۔

<u>اقصیٰ لسان:</u> اسکے دو مخرج ہیں۔

<u>وسط لسان:</u> اسمیں دو مخرج ہیں۔

<u>حافہ لسان:</u> زبان کی دونوں کروٹیں: اسمیں دو مخرج ہیں۔

<u>طرف لسان:</u> اسمیں پانچ مخرج ہیں۔

Marfat.com

۲) نون کے مخرج سے پہلے زبان کا کنارہ پشت زبان کے طرف تھوڑا سا اوپر کے دانتوں کے مسوڑھوں کے ساتھ لگے۔اس سے (ر) نکلتا ہے۔

جیسے۔

تَنَزَّلُ الْمَلٰئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا ط

۳۔ طرف لسان جب ثنایا علیاء کی جڑ کے ساتھ لگے۔اس سے (ت۔د۔ط) نکلتے ہیں۔

جیسے۔

سَلٰمٌ" هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○

۴۔ زبان کا کنارہ جب وہ ثنایا سفلیٰ اور ثنایا علیاء کے درمیان اسطرح لگے کہ ثنایا سفلیٰ کے زیادہ قریب ہو اس سے (ز۔س۔ص) نکلتے ہیں۔

جیسے۔

وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّا ○

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○

وَ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا ○

Marfat.com

۵) زبان کا کنارہ جب ثنایا علیا کے دونوں کناروں میں سے کسی ایک کنارے کے ساتھ ملے تو اس سے (ث۔ ذ۔ ظ) ادا ہوتے ہیں۔

جیسے۔

هُوَا الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ○

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ○

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ○

چوتھا مخرج۔ اس میں دو مخارج اور چار حروف ہیں۔

۱۔ دونوں ہونٹ:

نیچے ہونٹ کا بطن اور ثنایا علیاء کا کنارہ۔ اس سے (ف) نکلتا ہے۔ جیسے

وَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ ہ

۲۔ اوپر اور نیچے کے دونوں ہونٹ اسطرح کہ تری والا حصہ ملنے سے (ب) اور خشکی والا حصہ ملنے سے (م) اور دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے (و۔ اصلی) ادا ہوتا ہے۔ جیسے

تَبَّتْ يَدٰۤى اَبِىْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ ہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہ

Marfat.com

پانچواں مخرج۔ خیشوم

یعنی ناک کا آخری حصہ۔اس سے غنہ کی آواز نکلتی ہے۔اوراسکی مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔

جیسے۔

فَمَنْ يُّوْءَ مِنْ م بِرَبِّهٖ

نوٹ: حروف تہجی میں سے کسی حرف مدہ کا مخرج معلوم کرنا چاہو جس کا مخرج مقدر ہوتا ہے۔تو لازم ہے کہ الف مدہ پر حرف مفتوح داخل کرو اور واؤ مدہ پر حرف مضموم اور یاء مدہ پر حرف مکسور زیادہ کرو۔

جیسے۔

نُوْحِيْهَا

اور اگر حروف غیر مدہ کا مخرج معلوم کرنا چاہو جس کے مخارج محقق ہوتے ہیں۔ تو اسکے لئے حرف مطلوبہ کو مشدد یا ساکن کرو اور ان سے پہلے ھمزہ وصلی لاؤ۔ جہاں آواز بند ہوگی وہی اس حرف کا مخرج ہوگا۔

نوٹ: بیان کئے گئے مخارج کو تفصیلی نقشہ کی مدد سے دوبارہ ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

بالائی جبڑے کے دانت

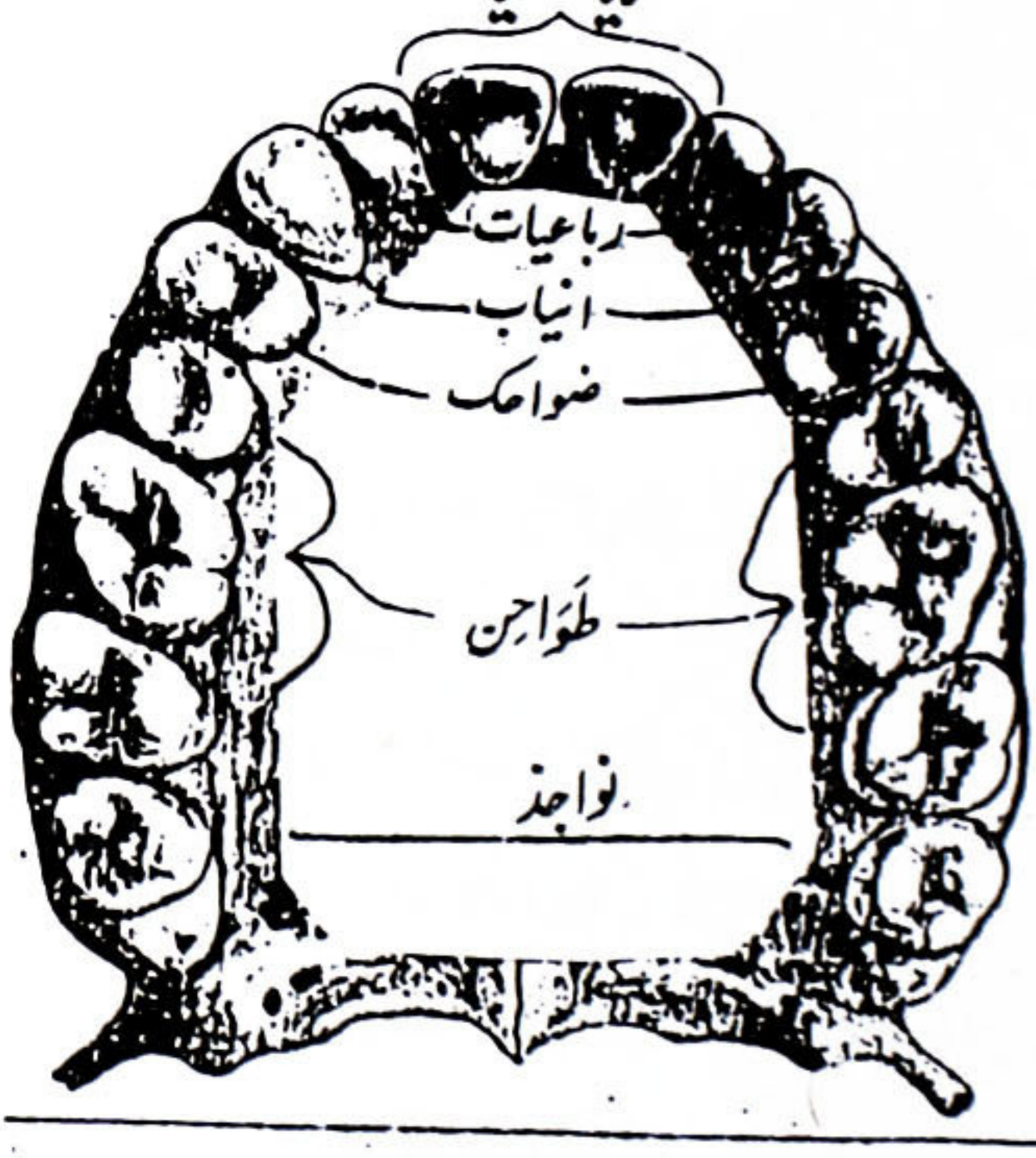

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

سوالنمبر 1۔ حرف کا لغوی اور اصطلاحی معنی بتلائے اور حروف اصلی اور فرعی کی وضاحت کیجئے۔؟

سوالنمبر 2۔ مخرج کا لغوی اور اصطلاحی معنی کی وضاحت کیجئے؟

سوالنمبر 3۔ مخرج محقق اور مقدر کا فرق واضح کیجئے؟

سوالنمبر 4۔ مخارج حروف کی تعداد کے بارے میں مذھب مختار بیان کیجئے؟

سوالنمبر 5۔ عام حروف کے کتنے مخرج ہیں؟

سوالنمبر 6۔ حلق میں کتنے مخرج پیدا ہوتے ہیں اور ہر مخرج کے حروف الگ الگ بتلایئے؟

سوالنمبر 7۔ زبان کے کن حصوں میں دس مخارج پائے جاتے ہیں اور ہر مخرج کے کتنے حروف ہیں؟ وضاحت کیجئے۔

Marfat.com

﴿حروف کے القاب﴾

مخارج کے لحاظ سے بنیادی طور پر حروف کے القاب کی تعداد دس ہے۔

نمبر1۔جوفیہ　　نمبر2۔حلقیہ

نمبر3۔لہویہ　　نمبر4۔شجریہ

نمبر6۔نطعہ　　نمبر7۔لثویہ

نمبر8۔اسلیہ　　نمبر9۔ذلقیہ

نمبر10۔شفویہ

نمبر2۔ہر لقب کے حروف اور مفہومِ لقب۔

نمبر1۔جوفیہ/ہوائیہ۔: تین حروف مدہ کو یہ لقب اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ حوف دہن سے نکلتے ہیں اوہوا کے ساتھ ہی یہ مکمل ہو جاتے ہیں۔

نمبر2۔حلقیہ: یہ حروف چھ ہیں۔

ھمزہ۔ھاء۔عین۔حاء۔غین۔خاء۔

ان کو یہ نام اسلئے دیا گیا ۔یہ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

نمبر3۔لہویہ۔اور یہ دو حروف قاف۔ کاف ہیں۔اور انکو لہویہ اس لئے کہتے ہیں کہ ان کا تعلق لہات (حلق کے اوپر کے حصہ میں گوشت کا ٹکڑا) کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

نمبر4۔شجریہ: حروف شجریہ تین ہیں۔ جیم۔شین اور یاء(غیر مدہ) اورانکو یہ لقب اسلئے دیا گیا ہے کہ دھن کے بلند حصہ (تالو) سے نکلتے ہیں۔

نوٹ: تالوکو دھن کے بالائی حصہ ہونے کی وجہ سے شجر کہا جاتا ہے۔

نمبر5۔حافیہ: حرف حافیہ صرف ضاد ہے۔حافہ لسان سے ادائیگی کی وجہ سے اسے حرف حافیہ کہا جاتا ہے۔

نمبر 6۔نطعیہ: حروف نطعیہ تین ہیں۔تاء۔دال اور طاء۔انکو یہ لقب اسلئے دیا گیا ہے کہ دھن میں تالو کے منہ کے طرف نیچے والے حصہ کو نطع کہا جاتا ہے۔

نمبر 7۔لثویہ۔حروف لثویہ۔ثاء۔ذال اور ظاء ہیں یہ لقب ان حروف کو اسلئے دیا گیا ہے کہ یہ مسوڑھوں کے قریب سے نکلتے ہیں اور مسوڑھوں کو عربی میں لثہ کہا جاتا ہے۔

نمبر 8۔اسلیہ: حروف اسلیہ ۔ذا۔سین اور صاد ہیں انکو یہ لقب اسلئے دیا گیا ہے کہ ان کی ادائیگی میں تیز سیٹی جیسی آواز ہے۔جس کی مناسبت سے انکو اسلیہ کہا گیا ہے۔ اوراس کا دوسرا نام صفیر یہ ہے۔

نمبر9۔ذلقیہ۔یہ حروف ذلقیہ۔لام۔نون اور راء ہیں انکو یہ لقب اسلئے دیا گیا ہے کہ یہ طرف لسان یعنی زبان کے کنارہ سے نکلتے ہیں۔ذلق بمعنی کنارہ ہے۔

نمبر10۔شفویہ یا شفہیہ۔یہ حروف فاء۔واؤ۔با اور میم ہیں۔انکو یہ نام اسلئے دیا گیا کہ یہ ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

Marfat.com

چھٹی منزل

حروف کی صفات

Marfat.com

﴾حروف کی صفات﴿

نمبر 1۔تعریف: صفت اس حالت کا نام ہے جو حروف ہجا کی ادائیگی کے وقت ہوتی ہے۔یعنی حروف کو زور سے یا نرمی سے پڑھنا۔یا کسی حرف میں آواز کا بند ہونا یا بند نہ ہونا۔

نمبر 2۔صفت کا فائدہ :جو حروف ایک مخرج سے ادا ہوتے ہیں یا انکی آواز ایک جیسی ہو۔ان میں امتیاز اور فرق واضح کرنا اور یہ بھی معلوم کرنا کہ کون سا حرف قوی ہے اور کونسا ضعیف۔

نمبر 3:صفات کی تعداد: مشہور رائے کے مطابق ۱۸ ہے۔ان میں پانچ صفات پانچ کی ضد ہیں اور ایک صفت دو صفتوں کے بین بین ہے۔یہ گیارہ ہو گئیں اور سات صفات ایسی ہیں۔جن کی کوئی ضد نہیں ہے۔اور اسطرح یہ کل اٹھارہ صفات ہو گئیں۔

نمبر 4۔صفات متضادہ: ایسی صفات ہیں جو آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

اگلے صفحہ پر نقشہ میں صفات متضادہ کو ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

تفصیلِ صِفاتِ لازمہ متضادّہ

صِفت کا نام	لفظی معنی	صفات کا عمل	صفات کا مجموعہ یا حروف
ہمس	پستی یا ضعف	ادائیگی کے وقت آواز میں ضعف اور پستی اتنی کہ سانس جاری رہے	فَحَثَّهُ شَخْصٌ سَكَتَ
جہر	بُلندی اور قوت	ادائیگی کے وقت آواز میں بُلندی اور قوت اتنی جسکی وجہ سے سانس بند ہو جائے۔	مجہورہ ہموسہ کے سوا تمام حروف
شدّت	سختی اور قوت	ادائیگی کے وقت آواز میں سختی اور قوت اتنی کہ آواز رُک جائے	شدیدہ اَجِدُكَ قَطَبَتَ
توسّط	درمیانی کیفیت	نہ تو شدت کیطرح سختی کہ آواز رُک جائے اور نہ رخوت کیطرح نرمی کہ آواز جاری رہے۔	متوسّط لِنْ عُمَرَ
رخاوت	نرمی	آواز میں نرمی ہو تاکہ آواز جاری رہ سکے۔	رخوۃ ماسوائے شدیدہ و متوسّطہ
استعلاء	اوپر کیطرف اٹھنا	زبان کی جڑ تالو کیطرف بُلند ہو تاکہ حروف پُر پڑھے جائیں	مستعلیہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ
استفال	اوپر کیطرف نہ اٹھنا	زبان کی جڑ تالو کیطرف نہ اُٹھے بلکہ نیچے رہے تاکہ حروف باریک رہیں۔	مستفلہ ماسوا تمام حروف مستعلیہ
اطباق	چپک جانا	زبان کا درمیان تالو سے چپک جائے تاکہ حروف بہت زیادہ پُر پڑھے جائیں۔	مطبقہ ص ض ط ظ
انفتاح	کھُلا رہنا	زبان کا درمیان تالو سے کھُلا رہے خواہ زبان کی جڑ لگ جائے تاکہ حروف بہت زیادہ پُر نہ ہوں۔	منفتحہ ماسوائے حروف مطبقہ
اذلاق	آسانی اور سہولت	یہ حروف زبان اور ہونٹوں کے کناروں سے آسانی سے ادا ہوتے ہیں	فَرَّ مِنْ لُبِّ
اصمات	مضبوطی اور جماؤ	یہ حروف جماؤ سے ادا کریں	ماسوائے حروفِ مذلقہ

Marfat.com

نمبر5۔صفات غیر متضادہ سات ہیں ۔ نقشہ میں تفصیل ملاحظہ کیجئے۔

تفصیل صفاتِ لازمہ غیرِ متضادّہ

صِفت کا نام	لفظی معنی	صفات کا عمل	وہ حروف جو صفات میں پائے جاتے ہیں،
قلقلہ	جنبش ہونا	آواز میں سختی کیوجہ سے جنبش پیدا ہوکر آواز پلٹ جائے۔	مقلقل قُطبُ جَدٍّ
تکریر	لرزنا کپکپانا	را کی ادائیگی میں زبان کپکپائے اسمیں رعشہ یا لرزہ ہو	صرف "ر" میں
تفشی	اوازکا پھیلنا	ادائیگی کے وقت آواز منہ میں پھیل جائے	صرف "ش" میں پائی جاتی ہے
صفیر	سیٹی کی آواز	ادائیگی کے وقت حروف میں تیز سیٹی پیدا ہو	ز، س، ص میں پائی جاتی ہے
استطالت	امتداد یعنی دَرازی چاہنا	ادائیگی کے وقت مخرج کی طوالت تک آواز طویل رہتی ہے	صرف "ض" میں
لین	نرم آواز	ادائیگی میں آواز نرم رہے۔	و ، ی ساکن ماقبل مفتوح
غُنّہ	ناک کی آواز	حالت اخفا اور ادغام مع الغنہ اور اقلاب میں آواز کا ایک الف کے مقدار ناک میں جاری رہنا	ن، م مخفی م منقلبہ نْ گ ـــ ـــ ادغامِ ناقص

نوٹ: دیگر کتب میں صفاتِ غیر متضادہ میں ایک صفت انحراف بیان کی گئی ہے جو لام اور را میں پائی جاتی ہے۔

Marfat.com

صفات کی پہچان: صفات کی پہچان اسطرح کریں کہ پہلے صفات متضادہ کو دیکھواور پھر صفات غیر متضادہ پر غور کرو۔ اسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر حرف میں صفات متضادہ میں سے پانچ صفات ضرور پائی جائیں گی اور غیر متضادہ میں سے ایک یا دو صفات ہونگی اور کچھ حروف میں غیر متضادہ میں سے کوئی صفت نہیں ہوگی۔ اور اس غور وخوض میں درج ذیل طریقے اپنائیں۔

مثلاً _____ را

نمبر 1۔ حرف را میں ہمس اور جہر کو تلاش کرو گے تو اس میں جہر ہے۔

نمبر 2۔ شدت اور رخاوت اور توسط میں تلاش کرو گے تو اسمیں توسط ہے۔

نمبر 3۔ استعلاء اور استفال میں غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ اس میں استفال ہے۔

نمبر 4۔ اطباق اور انفتاح میں یہ انفتاح میں نظر آئیگی۔

نمبر 5۔ اذلاق اور اصمات میں یہ مذلقہ ہے۔

نمبر 6۔ غیر متضادہ میں۔ انحراف اور مشابہت تکرار اسمیں پائی جاتی ہیں۔

اسطرح را میں سات صفات پائی گئیں۔ اسطرح باقی تمام حروف میں اسی طرح صفات کو تلاش کرو۔

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

نمبر 1۔ صفت کا معنی اور فائدہ بتایئے۔

نمبر 2۔ معتبر رائے کے مطابق صفات کی تعداد بتایئے۔

نمبر 3۔ نیز معتبر رائے کے مطابق بتایئے کہ صفات کی کتنی قسمیں ہیں؟

نمبر 4۔ ح۔س۔ ف۔ط اور ق کی صفات بیان کیجئے۔

نمبر 5۔ مندرجہ ذیل صفات کے معنی بتلایئے اور ہر ایک صفت میں کتنے حروف ہیں۔

اذلاق۔ استعلاء۔ توسط اور قلقلہ

Marfat.com

﴿صفات کی اقسام﴾

علمائے تجوید نے صفات حروف کی تین قسمیں بیان کی ہیں۔

نمبر1۔ قوی صفات

نمبر2۔ ضعیف صفات

نمبر3۔ متوسط صفات

ا)۔صفات قویہ کی تعداد گیارہ اور وہ یہ ہیں۔

1۔جہر	2۔شدت	3۔استعلاء	4۔اطباق	5۔صفیر	6۔انحراف
7۔تکریر	8۔تفشی	9۔استطالت	10۔غنہ	11۔قلقلہ	

ب)صفات ضعیفہ کی تعداد پانچ ہے اور وہ یہ ہیں۔

نمبر1۔ھمس	2۔رخافت	3۔استفال	4۔انفتاح	5۔لین

Marfat.com

ج۔صفات متوسط

نمبر1۔ اذلاق

نمبر2۔ اصمات

نمبر3۔ توسط

﴿حروف تہجی کی تین قسمیں ہیں﴾

نمبر1۔ حروف قویہ۔

نمبر2۔ حروف ضعیفہ

نمبر3۔ حروف متوسطہ

حروفِ قویہ: وہ ہیں جن میں کم از کم تین قوی صفات پائی جائیں۔ان حروف کی تعداد نو ہے۔

طاء۔باء۔جیم۔دال۔را۔ضاد۔ظاء۔صاد۔قاف

حروفِ ضعیفہ: وہ ہیں جن میں قوی صفت ایک سے زیادہ نہ ہو۔ان حروف کی تعداد سولہ ہے۔

تاء۔خاء۔ذال۔سین۔شین۔عین۔کاف۔واوَ۔یاء۔ثاء۔حاء۔فاء۔ھاء

اور

تینوں حروفِ مدہ

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوالنمبر 1۔ چار صفات قویہ میں سے اور تین صفات ضعیفہ میں سے کے نام بیان کیجئے۔

سوالنمبر 2۔قوی اور ضعیف کے لحاظ سے حروف تہجی کی کتنی قسمیں ہیں؟

سوالنمبر 3۔ تین حروف قویہ، تین حروف ضعیفہ، اور تین حروف متوسطہ بیان کیجئے؟

Marfat.com

﴿حرف راء کے باریک اور پُر پڑھنے کا بیان﴾

راء کبھی صرف باریک اور کبھی صرف پُر اور کبھی باریک اور پُر دونوں طرح ہوتا ہے۔

﴿ پُر اور باریک کا مفہوم ﴾

ترقیق یعنی باریک پڑھنے کا مطلب:

حرف کی ادائیگی میں اتنی کمزوری ہو کہ آواز مخرج سے اخراج کے وقت منہ کو بھر نہ سکے۔

تفخیم یعنی پُر پڑھنے کا مطلب:

حرف کی ادائیگی میں اتنی قوت اور ضخامت ہو کہ آواز منہ بھر کے نکلے۔

نوٹ: استاد گرامی طلبہ کو تفخیم اور ترقیق کی عملی مشق کرائیں۔

Marfat.com

(باریک اور پُر پڑھنے کے لحاظ سے)

﴿حروف تہجی کی قسمیں﴾

باریک اور پُر پڑھنے کے لحاظ سے حروف تہجی کی تین قسمیں ہیں۔

نمبر 1۔ باریک حروف

نمبر 2۔ پُر حروف

نمبر 3۔ باریک اور پُر حروف۔

تفصیل!

حروف مرققہ یا حروف ترقیق وہ حروف ہیں جن میں استفال کی صفت پائی جاتی ہے اور ان میں سے ہم نے چار حروف کو نکال دیا ہے اور وہ تین حروف مدہ اور ایک حرف را ہیں۔ واؤ اور یاء مدہ کو تفخیم اور ترقیق میں کوئی دخل نہیں اور الف مدہ اور راء کا آگے بیان ہوگا (انشاء اللہ) اور اسی طرح لام اسم الجلالہ ہے لیکن لفظ اللّٰہ کے علاوہ ہر لام باریک ہوتا ہے۔ جیسے القمر۔ الانھٰر

نوٹ: حروف ترقیق کی مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ کریں۔

Marfat.com

نقشہ

حروف مرققہ کی مثالیں جن میں صفت استفال پائی جاتی ہے۔	حروف الترقیق	حروف مرققہ کی مثالیں جن میں صفت استفال پائی جاتی ہے۔	حروف الترقیق
إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝٦	أ	لِإِيلَٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ إِلَٰفِهِمْ	ا
وَإِنَّهُۥ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝٨	ب	فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝٣	ع
الْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢	ت	وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝٤	ف
أَلْهَىٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١	ث	إِنَّا أَعْطَيْنَٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١	ك
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝٦	ج	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢	ل
ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحَٰتِ	ح	فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ	م
الَّذِي جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُۥ ۝٢	د	مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُۥ وَمَا كَسَبَ ۝٢	ن
كَلَّا لَيُنۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝١	ذ	سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣	ه
حَتَّىٰ زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢	ز	وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝٤	و
وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ ۝٣	س	وَلَمْ يَكُن لَّهُۥ كُفُوًا أَحَدٌ ۝٤	ى

مشق

سوال نمبر 1۔ درج ذیل آئت مبارکہ میں حروف ترقیق کی وضاحت کریں۔

﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد"ہ ﴾

جواب

قُلْ هُوَ اَللّٰهُ اَحَدْ"	لام۔ ھاء۔ واؤ۔ ہمزہ۔ حاء۔ دال۔ ان کا حکم ترقیق ہے بوجہ صفت اسفال کے۔

سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل آیت میں سے حروف ترقیق علیحدہ کریں۔

﴿اِهْدِ نَا الصِّرٰاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ہ﴾ سورہ فاتحہ

Marfat.com

سوالنمبر 3۔الف)سورۃ العلق سے حروف ترقیق کوالگ کر کے تختہ سیاہ پر لکھیں۔

ب)مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

1۔ترقیق اور تفخیم کا الگ الگ مفہوم بیان کیجئے۔

2۔حروف ترقیق کی تعداد بتائیے۔

3۔یہ بتائیے کہ واؤ اور یاء مدہ میں ترقیق اور تفخیم کیوں نہیں ہوتی؟

4۔درج ذیل حروف تہجی کی ایک ایک مثال بیان کیجئے۔ (ء۔ب۔ع۔م)

Marfat.com

﴿حروفِ مفخمہ یا حروفِ تفخیم﴾

وہ حروف ہیں جن میں استعلاء کی صفت پائی جاتی ہے جن کا مجموعہ ہے۔
خص ضغط قظ جنکی وضاحت آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نقشہ

حروفِ مفخمہ کی مثالیں	حروف التفخیم
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾	خ
يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾	ص
وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿١﴾	ض
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿٣﴾	غ
إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ﴿١﴾	ط
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾	ق
إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾	ظ

Marfat.com

ان حروفِ تفخیم کے 5 درجے ہیں۔

الف۔ حروفِ مفخمہ مفتوحہ جس کے بعد الف ہو۔

ب۔ حروفِ مفخمہ مفتوحہ جس کے بعد الف نہ ہو۔

ج۔ حروفِ مفخمہ مضمومہ

د۔ حروف مفخمہ ساکن

ہ۔ حروفِ مکسورہ۔

آگے نقشہ میں ہم حروف مفخمہ کے درجات بیان کرتے ہیں۔

تفخیم کے 5 درجے		تمام حروفِ تفخیم کی مثالیں						
		خ	ص	ض	ع	ط	ق	ظ
۱	حروفِ مفتوحہ جس کے بعد الف ہے	خالد	صَابِرِيْنَ	ضَحِكَ	عَلِمَ	طَالَ	قَطَعْنَ	ظَهَرَ
۲	حروفِ مفتوحہ جس کے بعد الف نہ ہے	خَلَقَ	صَبَرَ	ضَلَّ	عَلَّمَ	طَبَعَ	قَتَلَ	ظَلَمُوا
۳	حروفِ مضموم	خُلِقُوا	صَبُوْرًا	مَضْرُوْبٌ	عُلِمَتْ	طُبِعَ	قُتِلَ	مَظْلُوْرًا
۴	حروف ساکن	يَخْلُقُ	وَاصْبِرْ	يَضْرِبْ	يَعْلَمُ	يَطْبَعُ	يَقْرَأُ	يَظْلِمُ
۵	حروفِ مکسورہ	خِلَالٌ	صِرَاطٌ	ضِحْكًا	عِلْمٌ	فِطْرَتٌ	قِتَالٌ	ظِلَالٌ

﴿مشق﴾

سوال نمبر 1۔ درج ذیل آیت میں حروفِ تفخیم بیان کیجئے۔

﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝﴾

Marfat.com

جواب مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

صِرَاط	صاد کے نیچے زبر ہے۔صفت استعلاء کی وجہ سے اس میں تفخیم ہو گی۔
	طاء پر زبر ہے۔صفت استعلاء کی وجہ سے اس میں تفخیم ہو گی۔
غَيْرِ	غ پر زبر ہے۔صفت استعلاء کی وجہ سے اس میں تفخیم ہو گی۔
الْمَغْضُوبِ وَلَا الضَّالِّينَ	غ ساکن اور ضاد مشدد صفت استعلاء کی وجہ سے دونوں میں تفخیم ہو گی۔

سوالنمبر 2۔مندرجہ ذیل آیات میں سے حروف تفخیم بیان کیجئے۔

﴿ فَإِذَا جَاءَتِ الصَّاخَّةُ ○ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ○ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ○
وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ○ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ○ ﴾
سورۃ عبس

سوالنمبر 3۔سورۃ الناس میں سے حروف تفخیم نکال کر تختہ سیاہ پر لکھئے۔

مندجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔حروف تفخیم کی تعداد بیان کیجئے۔

ب۔حروف مفخمہ میں سے ہر ایک کی مثال دیجئے۔

جیم۔حرف خاء میں تفخیم کے درجات کی وضاحت کیجئے۔

Marfat.com

سوم۔وہ حروف جن میں کبھی تفخیم اور کبھی ترقیق پائی جاتی ہے۔اور وہ تین ہیں۔

نمبر1۔لام اسم الجلالہ

نمبر 2۔الف مدہ

نمبر3۔راء

تفصیل

لام اسم الجلالہ میں ترقیق: لفظ اللہ کا لام جب اس سے پہلے زیر ہو تو وہ باریک پڑھا جاتا ہے فِیُ دِیُنِ اللّٰہِ اَفُوَاجاً ہ

لام اسم الجلال میں تفخیم: لفظ اللہ کا لام جب اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسمیں تفخیم ہوگی۔جیسے۔

فَقَالَ لَھُمُ رَسُوُلُ اللّٰہِ نَاقَۃَ اللّٰہِ وَسُقُیٰھَا ہ

الف مدہ: اسمیں بنفسہٖ نہ تفخیم ہوتی ہے اور نہ ترقیق۔اگر یہ حرف مرقق کے بعد واقع ہو تو مرقق اور مفخم کے بعد ہو تو مفخم جیسے النَّاسِ ۔ قَالَ ۔

راء: یہ کبھی مفخم ہوتا ہے جیسے رُبَمَا کبھی مرقق ہوتا ہے۔جیسے رِجَال "۔کبھی اسمیں تفخیم اور ترقیق دونوں جائز ہوتی ہیں۔سورۃ الشعراء کے لفظ فِرُقٍ میں ہے۔

Marfat.com

نقشہ

حروف مفخم اور مرقق کی مثالیں قرآنی آیات میں	حروف مفخم / مرقق	حکم	وجوہات تفخیم / ترقیق
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝١	[١] لام لفظ الجلالة « قه »	الترقيق التفخيم التفخيم	الف سے پہلے ہے الف سے پہلے ہے الف سے پہلے ہے
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝١٧	[٢] الألف المدية	التفخيم الترقيق	الف سے پہلے حرف مفخم ہے الف سے پہلے حرف مرقق ہے
إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝١٣ الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَآءِ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۝١٣	[٣] الراء	التفخيم الترقيق الترقيق والتفخيم	راء سے پہلے زبر ہے راء سے پہلے زیر ہے اس کی تفصیل آگے ہے

تنبیہ

راء کا تفصیلی بیان علیحدہ آگے بیان کیا جائے گا۔ (انشاء اللہ)

﴿مشق﴾

س : مندرجہ ذیل آیات میں سے حروف مفخم اور مرقق کی نشاندہی کیجئے۔

قال اللہ تعالیٰ :

﴿ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ﴾ سورۃ المنافقون .

﴿ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ ﴾ سورۃ الإنسان

Marfat.com

﴿ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُوا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ ﴾ سورة البينة .

﴿ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ﴾ سورة البينة .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نقشہ

وِللہ	لام الْجَلَالَةِ ۔اس کا حکم۔ « الترقیق » ہے کیونکہ اس سے پہلے زبر ہے۔
وَلِرَسُولِهِ	راء مفتوحہ ہے اس میں تفخیم ہو گی۔
الْأَبْرَارَ	راء مفخم کے بعد الف مدہ ہے۔ اس میں تفخیم ہو گی۔
كَانَ	کاف کے بعد الف مدہ ہے۔ اس میں بھی ترقیق ہو گی۔
مِنَ اللہ	لام الْجَلَالَةِ حکم میں مفخم ہے اسلئے کہ اس سے پہلے زبر ہے۔
يَعْبُدُوا اللہ	لام الْجَلَالَةِ اس کا حکم بھی تفخیم ہے اسلئے کہ اس سے پہلے پیش ہے۔

[۲] لام اسم الجلالہ اور وہ الف مدہ جو ماقبل کے تابع ہوتا ہے۔
آگے آنے والی آیات میں نشاندہی کیجئے۔

Marfat.com

قال اللہ تعالی :

﴿ وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝٨ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝٩ ﴾ سورة البروج.

[۳] مندرجہ ذیل سورتوں میں سے الھمزہ۔النصر اور الفاتحہ میں سے لامِ اسم الجلالہ اور الف مدہ کے احکام بیان کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

[۱] ان تین حروف کا ذکر کیجئے جن میں ترقیق اور تفخیم حکماً جائز ہے۔

[۲] حروف کی صفات لازمہ میں سے کونسی صفت کی طرف حروفِ ترقیق کی نسبت ہے؟ نیز حروفِ تفخیم کو کس صفت کے ساتھ منسوب کیا جائے گا؟

[۳] لام اسم الجلالہ میں ترقیق کب اور تفخیم کب ہوگی؟

[٤] الف مدہ کا حکم بیان کیجئے جو حرفِ مفخم یا حرف مرقق کے بعد واقع ہو۔

Marfat.com

راء کا بیان

پُر اور باریک ہونے کے لحاظ اسکی تین اقسام ہیں۔

نمبر 1۔راء کا باریک ہونا۔

نمبر 2۔راء کا پُر ہونا۔

نمبر 3۔راء کا باریک یا پُر دونوں طرح ہونا۔

باریک ہونے کے لحاظ سے راء کی قسمیں

راء مکسورہ ——— راء مکسورہ کی پھر دو قسمیں ہیں۔

نمبر 1۔راء مکسورہ جسکا کسرہ اصلی ہو اور وہ لفظ کے شروع، درمیان یا آخر میں آتی ہو۔اس کے بعد حروف استعلاء کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

حکم۔: ایسی راء وصل اور وقف میں باریک پڑھی جائیگی۔

نمبر 2۔وہ راء مکسورہ جسکا کسرہ عارضی ہو وہ لفظ کے آخر میں آتی ہو۔

حکم: یہ راء وصل میں باریک پڑھی جاتی ہے۔

Marfat.com

راء ساکنہ _____ اس کی بھی دو اقسام ہیں۔

نمبر 1۔ وہ راء ساکن جسکا سکون اصلی ہو اور ماقبل مکسور ہو۔ چاہے وہ لفظ کے درمیان یا آخر میں ہو لیکن لفظ کے درمیان والی راء کیلئے یہ شرط ہے کہ اسکے بعد حرف استعلاء نہ ہو۔

حکم۔ یہ راء وصل اور وقف میں باریک پڑھی جائیگی۔

نمبر 2۔ راء ساکن جسکا سکون عارضی ہو اور وہ لفظ کے آخر میں آتی ہو۔ اسمیں شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے زیر والا اور صفت استفال والا حرف آتا ہو یا اس سے پہلے ساکن (یاء) ہو۔

حکم: یہ راء وقف میں باریک پڑھی جائیگی۔

★★★★★★★★★★★

راء مرققہ کی ان قسموں کی مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

اقسامِ کسرہ		1۔ راءِ مکسورہ کی مثالیں۔	احکام: وقف میں	احکام: وصل میں
اصلی	۱	رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ	ترقیق	ترقیق
	۲	فَكَلُّوهُ فِيهَا بِرِهَا		
	۳	وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ		
	٤	يَهْدِي بِهِ اللهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ		
	٥	إِنْ تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ		
عارضی	٦	وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ	ترقیق	
	٧	وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا		

اقسامِ سکون		2۔ راءِ ساکنہ کی مثالیں۔	احکام: وقف میں	احکام: وصل میں
اصلی	۱	فَهَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزَكَّى بِنَفْسِكَ إِلَيَّ أَنْ أَهْدِيَكَ إِلَى رَبِّكَ	ترقیق	ترقیق
	۲	رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ		
	۳	وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ		
عارضی	٤	فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا	ترقیق	ترقیق
	٥	وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ		
	٦	وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُودَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ	ترقیق	
	٧	وَاللهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ		

مشق

سوال نمبر 1۔ آگے آنے والی آیات میں سے راءِ مرققہ کی وضاحت کیجئے۔

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ :

[۱] ﴿ أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ۝٣ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ۝٤ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۝٥ يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ۝٦ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝٧ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝٨ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝٩ يَقُولُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠ ﴾

سورة القيامة

[۲] ﴿ وَالْعَصْرِ ۝١ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝٢ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣ ﴾

سورة العصر

[۳] کوشش کیجئے کہ سورۃ المزمل اور سورۃ المدثر میں سے باریک راء کو نکال کر بورڈ پر نقشہ کی صورت میں لکھیے۔

_____ نیز مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔ _____

[۱] راء کی پہلی حالت کی قسمیں بتایئے اور اس کا حکم بیان کیجئے۔

[۲] بتایئے راء مکسورہ اور راء ساکنہ کن کن صورتوں میں باریک پڑھی جاتی ہے؟

[۳] ہر ایک قسم کی ایک ایک مثال بیان کیجئے۔

Marfat.com

قال اللہ تعالی :

﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَأَنذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤
وَٱلرُّجْزَ فَٱهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ فَٱصْبِرْ ۝٧
فَإِذَا نُقِرَ فِى ٱلنَّاقُورِ ۝٨ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝٩ ﴾ سورة المدثر .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

☆ ——— نقشہ ——— ☆

الْمُدَّثِّرُ	راء حلقی یعنی راء ساکن لفظ کے آخر میں ہے اور اس کا سکون عارضی اور اس سے پہلے زیر ہے۔ یہ باریک پڑھی جائے گی۔
فَأَنذِرْ فَكَبِّرْ فَطَهِّرْ تَسْتَكْثِرُ فَٱصْبِرْ	راء حلقی یعنی راء لفظ کے آخر میں ساکن اور اس کا سکون اصلی ہے اور اس سے پہلے زیر ہے۔ یہ بھی باریک پڑھی جائیں گی۔
النَّاقُورِ فَذَٰلِكَ	راء مکسورہ کا کسرہ اصلی اور لفظ کے آخر میں ہے۔ یہ بھی باریک ہے۔
عَسِيرٌ	راء حلقی یعنی لفظ کے آخر میں ہے اور اس کا سکون عارضی اور اس سے پہلے یاء ہے۔ یہ بھی باریک پڑھی جائے گی۔

سوال نمبر 2۔ آگے آنے والی آیات میں سے راء مرققہ کو الگ کیجئے۔

Marfat.com

﴿پُر ہونے کے لحاظ سے راء کی اقسام﴾

مفخم راء کی تین اقسام ہیں۔

الف۔ وہ راء زبر والی ہو۔

ب۔ وہ راء پیش والی ہو۔

ج۔ وہ راء ساکن ہو۔

تفصیل

﴿راء مفتوحہ﴾

راء مفتوحہ۔ جو لفظ کے شروع، درمیان یا آخر میں آتی ہو۔

حکم۔ وہ راء وقف اور وصل میں پُر ہوگی۔

﴿راء مضمومہ﴾

راء مضمومہ۔ جو لفظ کے شروع درمیان یا آخر میں ہو۔

حکم۔ وہ راء وقف اور وصل میں پُر ہوگی۔

Marfat.com

﴿راء ساکنہ﴾

یہ دو قسم پر ہے۔

الف۔ جسکا سکون اصلی ہو۔

ب۔ جسکا سکون عارضی ہو۔

تفصیل

الف:۔ راء ساکن جسکا سکون اصلی ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش یا زیر عارضی متصل یا منفصل ہو یا زیر اصلی منفصل ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی ہو اور اسکے بعد اسی لفظ میں حرف استعلاء ہو۔

حکم: یہ راء وقف اور وصل میں پُر پڑھی جائیگی۔

ب: راء ساکنہ جسکا سکون عارضی ہو اور وہ لفظ کے آخر میں واقع ہو اور شرط یہ ہے کہ اس سے پہلے زبر یا پیش یا حرف ساکن جس سے پہلے زبر یا پیش ہو۔

حکم: یہ راء وقف میں پُر پڑھی جائیگی۔

مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

نمبر1۔ راء مفتوحہ کی مثالیں		احکام	
		وقف میں	وصل میں
۱	رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً	تفخیم	تفخیم
۲	وَمِنْ ءَايَٰتِهِۦٓ أَنَّكَ تَرَى ٱلْأَرْضَ خَٰشِعَةً		
۳	رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ		

نمبر2۔ راء مضمومہ کی مثالیں		احکام	
		وقف میں	وصل میں
۱	إِذَا رُجَّتِ ٱلْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾	تفخیم	تفخیم
۲	سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾		
۳	يَوْمَ نَحْشُرُ ٱلْمُتَّقِينَ إِلَى ٱلرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾		

Marfat.com

سکون کی اقسام		نمبر3۔ راء ساکنہ کی مثالیں	احکام: وقف میں	احکام: وصل میں
لازمی	١	وَٱلْأَرْضِ ذَاتِ ٱلصَّدْعِ ﴿١٢﴾	تنوین	تنوین
	٢	إِنَّ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ يَهْدِى لِلَّتِى هِىَ أَقْوَمُ		

سکون کی اقسام		نمبر3۔(ب)۔راء ساکنہ کی مثالیں	احکام: وقف میں	احکام: وصل میں
لازمی	٣	ٱرْكَعُوا۟ وَٱسْجُدُوا۟ وَٱعْبُدُوا۟ رَبَّكُمْ	تنوین	تنوین
	٤	إِنِ ٱرْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَٰثَةُ أَشْهُرٍ		
	٥	وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ ٱلَّذِى ٱرْتَضَىٰ لَهُمْ		
	٦	إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾		
عارضی	١	كَذَٰلِكَ نَجْزِى مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾	تنوین	—
	٢	حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ ٱلنُّذُرُ ۝		
	٣	يُرِيدُ ٱللَّهُ بِكُمُ ٱلْيُسْرَ		
	٤	وَٱلْعَصْرِ ﴿١﴾		
	٥	بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ		
	٦	فَنِعْمَ عُقْبَى ٱلدَّارِ ﴿٢٤﴾		

﴿مشق﴾

سوال نمبر 1۔ آگے آنے والی آیات میں سے راء مفخمہ کو واضح کیجئے۔

Marfat.com

قال الله تعالى :

[١] ﴿ فَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ أَنِ ٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَإِذَا جَآءَ أَمْرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ فَٱسْلُكْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ ٱثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ ٱلْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَٰطِبْنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ ۖ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِذَا ٱسْتَوَيْتَ أَنتَ وَمَن مَّعَكَ عَلَى ٱلْفُلْكِ فَقُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى نَجَّىٰنَا مِنَ ٱلْقَوْمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٢٨﴾ وَقُل رَّبِّ أَنزِلْنِى مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ ٱلْمُنزِلِينَ ﴿٢٩﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ وَإِن كُنَّا لَمُبْتَلِينَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ أَنشَأْنَا مِنۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا ءَاخَرِينَ ﴿٣١﴾ فَأَرْسَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ أَنِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣٢﴾ ﴾

سورة المؤمنون .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نقشہ

أَمْرُنَا التَّنُّورُ غَيْرُهُ	راء پر پیش ہے۔ وقف اور وصل میں تفخیم ہوگی۔
وَفَارَ مُغْرَقُونَ رَبِّ مُبَارَكًا رَسُولًا	راء پر زبر ہے۔ وقف اور وصل میں تفخیم ہوگی۔
قَرْنًا فَأَرْسَلْنَا	راء ساکن کا سکون اصلی اور اس سے پہلے زبر ہے۔ وقف اور وصل میں تفخیم ہوگی۔

Marfat.com

﴿راء کی تیسری حالت﴾

(باریک یا پُر ہونا)

اور اسکی تین اقسام ہیں۔

الف:۔ وصل میں تفخیم اور وقف میں ترقیق اور تفخیم دونوں کا جائز ہونا۔

ب:۔ وصل میں ترقیق اور وقف میں ترقیق اور تفخیم دونوں کا جائز ہونا۔

ج:۔ وصل اور وقف دونوں میں ترقیق اور تفخیم دونوں کا جائز ہونا۔

﴿مندرجہ بالا تینوں اقسام کی تفاصیل اور مثالیں﴾

الف:۔ پہلی قسم :لفظ مصّرَ۔ سورۃ یونس۔ سورۃ یوسف۔ اور سورۃ زُخرف میں ہے۔

حکم: یہ راء بوجہ مفتوحہ ہونے کے وصل میں بھی پُر پڑھی جاتی ہے۔

Marfat.com

ب:۔دوسری قسم: مندرجہ ذیل الفاظ میں ہے۔

۱۔فَاَسْرِ:۔ سورۃ ھود۔ الحجر۔ الدخان

۲۔اَنْ اَسْرِ:۔ سورۃ طٰہٰ۔ الشعراء

۳۔اَلْقِطْرِ :۔ سورۃ النساء

۴۔وَنُذُرِ۔ سوۃ القمر میں چھ مقامات میں ہے۔

۵۔ یَسْرِ۔ :سورۃ الفجر

حکم۔: ان تمام الفاظ میں وصل کی صورت میں راء مکسور ہونے کی وجہ سے باریک پڑھی جائیگی۔

ج۔تیسری قسم:۔اور یہ لفظ **فَرْقٍ** سورۃ الشعراء میں ہے۔وصل اور وقف دونوں میں ترقیق اور تفخیم جائز ہیں۔

مندرجہ بالا راء کی تینوں قسموں کی مثالیں آگے نقشہ میں واضح ہیں۔

Marfat.com

نقشہ

			حکم	
			وصل میں	وقف میں
سکون کی قسمیں	الف ۔ راء کی مثالیں جن میں وقف کی حالت میں ترخیم بہتر ہے۔			
وارض	۱	أَن تَبَوَّءَا لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	ترخیم	ترخیم یا تحریک
	۲	وَقَالَ ٱلَّذِى ٱشْتَرَىٰهُ مِن مِّصْرَ		
	۳	وَقَالَ ٱدْخُلُوا۟ مِصْرَ		
	٤	أَلَيْسَ لِى مُلْكُ مِصْرَ		
سکون کی قسمیں	ب ۔ راء کی مثالیں جن میں وقف کی حالت میں ترقیق بہتر ہے۔		حکم	
			وصل میں	وقف میں
وارض	۱	فَأَسْرِ		
	۲	وَلَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ	ترقیق	ترقیق یا تفخیم
	۳	وَأَسَلْنَا لَهُۥ عَيْنَ ٱلْقِطْرِ		
	٤	فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿١٦﴾		
	٥	وَٱلَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾		

ج ۔ ترقیق اور تفخیم وصل اور وقف میں

فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ ٱضْرِب بِّعَصَاكَ ٱلْبَحْرَ ۖ فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَٱلطَّوْدِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾

﴿مشق﴾

سوال نمبر 1 ۔ آگے آنے والی آیات میں سے اُن راء کا بیان کیجئے جن میں ترقیق اور تفخیم دونوں جائز ہیں۔

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ :

[۱] ﴿ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ ﴾ سورة يوسف .

[۲] ﴿ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ ﴾ سورة طه .

[۳] ﴿ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ ﴾ سورة الدخان .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نقشہ

مِصْرَ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل کسرہ ہے لیکن راء سے پہلے حروف مستعلیہ کی وجہ سے تفخیم ہے۔ یہاں وصل میں بھی تفخیم ہوگی۔
أَنْ أَسْرِ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل زبر ہے۔ یہاں تفخیم ہے لیکن اگر وصل کریں گے تو ترقیق ہوگی۔
فَأَسْرِ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل زبر ہے۔ یہاں تفخیم ہوگی لیکن اگر وصل کریں گے تو ترقیق ہوگی۔

سوالنمبر 2۔ کوشش کیجئے کہ مندرجہ بالا تین الفاظ کے علاوہ دوسری سورتوں میں سے بھی مثالیں نکالئے۔ اور بورڈ پر نقل کیجئے۔

سوالنمبر 3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

ا۔ اس راء کی قسمیں بیان کیجئے جس میں تفخیم اور ترقیق دونوں جائز ہیں۔

ب۔ قرآن شریف میں پہلی قسم کی مثالیں کہاں کہاں ہیں؟ اور انکی راء کا کیا حکم ہے۔

ج۔ دوسری قسم کے کتنے الفاظ ہیں۔ ذکر کیجئے اور ان کی راء کا حکم بیان کیجئے۔

د۔ تیسری قسم میں جو لفظ موجود ہے اسکی وضاحت کیجئے۔ نیز اس راء کا حکم بیان کیجئے۔

Marfat.com

﴿لام کا بیان﴾

لام اسم الجلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسمیں تفخیم ہوگی یعنی پُر پڑھی جائیگی۔ اور
لام اسم الجلالہ سے پہلے زیر کی حالت میں یہ لام باریک پڑھی جائیگی۔

لام ساکن کی پانچ اقسام

نمبر ا۔ لامِ اسم۔ جو حروف اصلیہ کا جُز ہوتا ہے۔
جیسے اَلْسِنَتِکُمْ ۔ اَلْوَانِکُمْ ۔ زِلْزَالَ ۔ سُلْطَاناً
حکم۔۔ اس لام میں اظہار ہوگا۔

نمبر ۲۔ وہ لام زائدہ جو کسی اسم پر داخل ہو اور اسکی دو قسمیں ہیں۔
الف۔ وہ لام زائدہ جو اس لفظ سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور نہ اسکو ہٹایا جا سکتا
ہے۔ جیسے۔ اَلَّذِیْ ۔ اَلَّذَانِ۔ اَلَّتِیْ ۔
حکم۔ اسمیں ادغام ہوگا۔

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ :

[۱] ﴿ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَىٰ يُوسُفَ آوَىٰ إِلَيْهِ أَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ ﴿٩٩﴾ ﴾ سورة يوسف .

[۲] ﴿ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ﴿٧٧﴾ ﴾ سورة طه .

[۳] ﴿ فَأَسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُم مُّتَّبَعُونَ ﴿٢٣﴾ ﴾ سورة الدخان .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

نقشہ

مِصْرَ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل کسرہ ہے لیکن راء سے پہلے حروف مستعلیہ کی وجہ سے مفخم ہے۔ یہاں وصل میں بھی مفخم ہوگی۔
أَنْ أَسْرِ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل زبر ہے۔ یہاں مفخم ہے لیکن اگر وصل کریں گے تو ترقیق ہوگی۔
فَأَسْرِ	یہاں حالت وقف میں راء ساکن، ماقبل بھی ساکن، ماقبل زبر ہے۔ یہاں مفخم ہوگی لیکن اگر وصل کریں گے تو ترقیق ہوگی۔

سوالنمبر 2۔ کوشش کیجئے کہ مندرجہ بالا تین الفاظ کے علاوہ دوسری سورتوں میں سے بھی مثالیں نکالئے۔ اور بورڈ پر نقل کیجئے۔

سوالنمبر 3۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

ا۔ اس راء کی قسمیں بیان کیجئے جس میں تفخیم اور ترقیق دونوں جائز ہیں۔

ب۔ قرآن شریف میں پہلی قسم کی مثالیں کہاں کہاں ہیں؟ اور انکی راء کا کیا حکم ہے۔

ج۔ دوسری قسم کے کتنے الفاظ ہیں۔ ذکر کیجئے اور ان کی راء کا حکم بیان کیجئے۔

د۔ تیسری قسم میں جو لفظ موجود ہے اسکی وضاحت کیجئے۔ نیز اس راء کا حکم بیان کیجئے۔

Marfat.com

لام کا بیان

لام اسم الجلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اسمیں تفخیم ہوگی یعنی پُر پڑھی جائیگی۔ اور
لام اسم الجلالہ سے پہلے زیر کی حالت میں یہ لام باریک پڑھی جائیگی۔

لام ساکن کی پانچ اقسام

نمبر ا۔ لام اِسم۔ جو حروف اصلیہ کا جُز ہوتا ہے۔
جیسے اَلْسِنَتِکُمْ۔ اَلْوَانِکُمْ۔ زِلْزَالَ۔ سُلْطَاناً
حکم۔۔ اس لام میں اظہار ہوگا۔

نمبر ۲۔ وہ لام زائدہ جو کسی اسم پر داخل ہو اور اسکی دو قسمیں ہیں۔
الف۔ وہ لام زائدہ جو اس لفظ سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور نہ اسکو ہٹایا جا سکتا
ہے۔ جیسے۔ اَلَّذِیْ۔ اَلَّذَانِ۔ اَلَّتِیْ۔
حکم۔ اسمیں ادغام ہوگا۔

Marfat.com

ب۔لام زائدہ غیر لازمہ یہ وہ ہے جس کو لام تعریف یا لام ال کہتے ہیں۔اور یہ دو قسم پر ہے۔

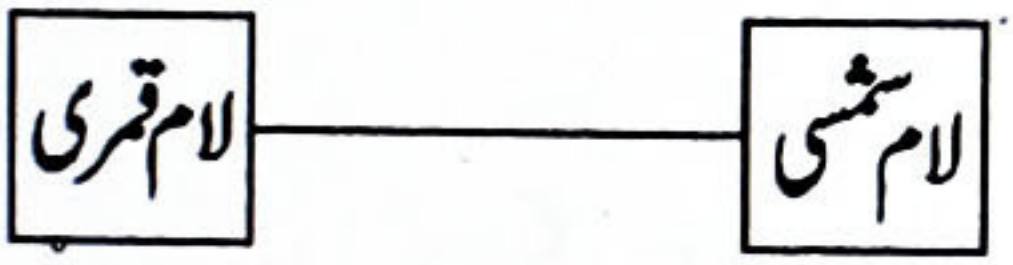

لام شمسی: وہ ہے جس پر وہ داخل ہوتا ہے اُس لفظ میں اسکا ادغام ہو جاتا ہے۔

جیسے۔ اَلرَّحْمٰنُ ۔ اَلرَّحِیْمِ۔ اَللّٰہُ ۔ اَلَّیْلِ

جن حروف پر لام شمسی داخل ہوتا ہے۔وہ چودہ حروف ہیں۔
جو اس شعر کے پہلے ہر لفظ کے شروع میں مذکور ہیں۔

وطِبْ ثُمَّ صِلْ رَحِمًا تَفُزْ ذَا نَعَمْ
دَعْ سُوْءَ ظَنٍّ زُدْ شَرِیْفًا لِلْکَرَمْ

ترجمہ: ——

خوش اخلاق ہو جاؤ۔قرابت داروں سے اچھا سلوک کرو۔تم کامیاب رہو گے۔خوبیوں والوں سے ملتے رہو۔بدگمانی چھوڑ دو اور شریفوں سے ان کی شرافت کی وجہ سے ملتے رہو۔

Marfat.com

لام قمری: چودہ حروف سے پہلے اسکا اظہار ہوتا ہے۔ جو اس لفظ کے ساتھ جمع کئے گئے ہیں۔

اِبْغ حَجَّکَ وَ خَفْ عَقِیْمَهٗ

ترجمہ: اپنے مقصد کی تلاش میں رہو اور ناکامی سے بچتے رہو۔

مثالیں

اَلْاَمْرَ۔ اَلْبِرُّ۔ اَلْحَجُّ۔ اَلْقَمَرُ

نمبر۳۔ لام فعل: اس لام کے بعد لام یا راء آجائے تو اسکا اگلے حرف میں ادغام ہوتا ہے۔ جیسے

قُلْ رَّبِّ۔ قُلْ لَّهُمْ

اور انکے علاوہ باقی حروف میں لام کا اظہار ہوگا۔ جیسے

قُلْ نَعَمْ۔ یَلْتَقِطْهُ۔ اَنْزَلْنَا

نمبر۴۔ لام امر ساکن: جو فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

حکم۔: اس میں اظہار ہوگا۔ جیسے

فَلْیُصَلُّوْا۔ فَلْتَقِمْ۔ وَالْیَسْتَعْفِفْ۔ ثُمَّ الْیَقْطَعْ

Marfat.com

نمبر۴۔لام امر ساکن: جو فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔

حکم۔: اس میں اظہار ہوگا۔

مثالیں

فَلْيُصَلُّوْا ۔ فَلْتَقِمْ ۔ وَالْيَسْتَعْفِفْ۔ ثُمَّ الْيَقْطَعْ ۔ فَلْيَنْظُرْ

نمبر۵۔لامِ حرف: اسکے دو الفاظ میں اور وہ ہیں۔

لام هَلْ ——— اور ——— لام بَلْ

لام هَلْ: جب اسکے بعد لام واقع ہو تو اسکا ادغام ہوتا ہے۔جیسے۔

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى

لام بَلْ: جب اسکے بعد لام یا راء واقع ہو تو اسکا ادغام ہوتا ہے۔جیسے۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۔ بَلْ رَّبُّكُمْ (الانبیاء)

اسکے علاوہ لام حرف کا ہر جگہ اظہار ہوتا ہے۔جیسے۔

هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۔ بَلْ تَاْتِيْهِمْ

حکم: لام اسم الجلالہ کے علاوہ مذکورہ لام کی تمام اقسام میں ترقیق ہوگی۔جیسے

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ۔

Marfat.com

مشق

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

سوالنمبر 1۔ادغام اوراظہار کے لحاظ سے لام ال کا حکم مثال کے ساتھ بیان کیجئے۔

سوالنمبر 2۔اظہاراورادغام کے لحاظ سے لام اسم اور لام فعل کا حکم بیان کیجئے اورانکی مثالیں دیجئے۔

سوالنمبر 3۔نیز بتایئے کہ لام حرف میں سے کس کاادغام ہوتا ہےاور کس کاادغام نہیں ہوتا۔

سوالنمبر 4۔مندرجہ ذیل حرف لام کی تمام قسموں میں بتایئے کہ کونسی پُر اور کونسی باریک پڑھی جاتی ہے۔

لام اسم۔ لام امر۔ لام ال۔ لام فعل۔ لام حرف اور لام اسم الجلالہ ماقبل مفتوح یا مضموم۔

Marfat.com

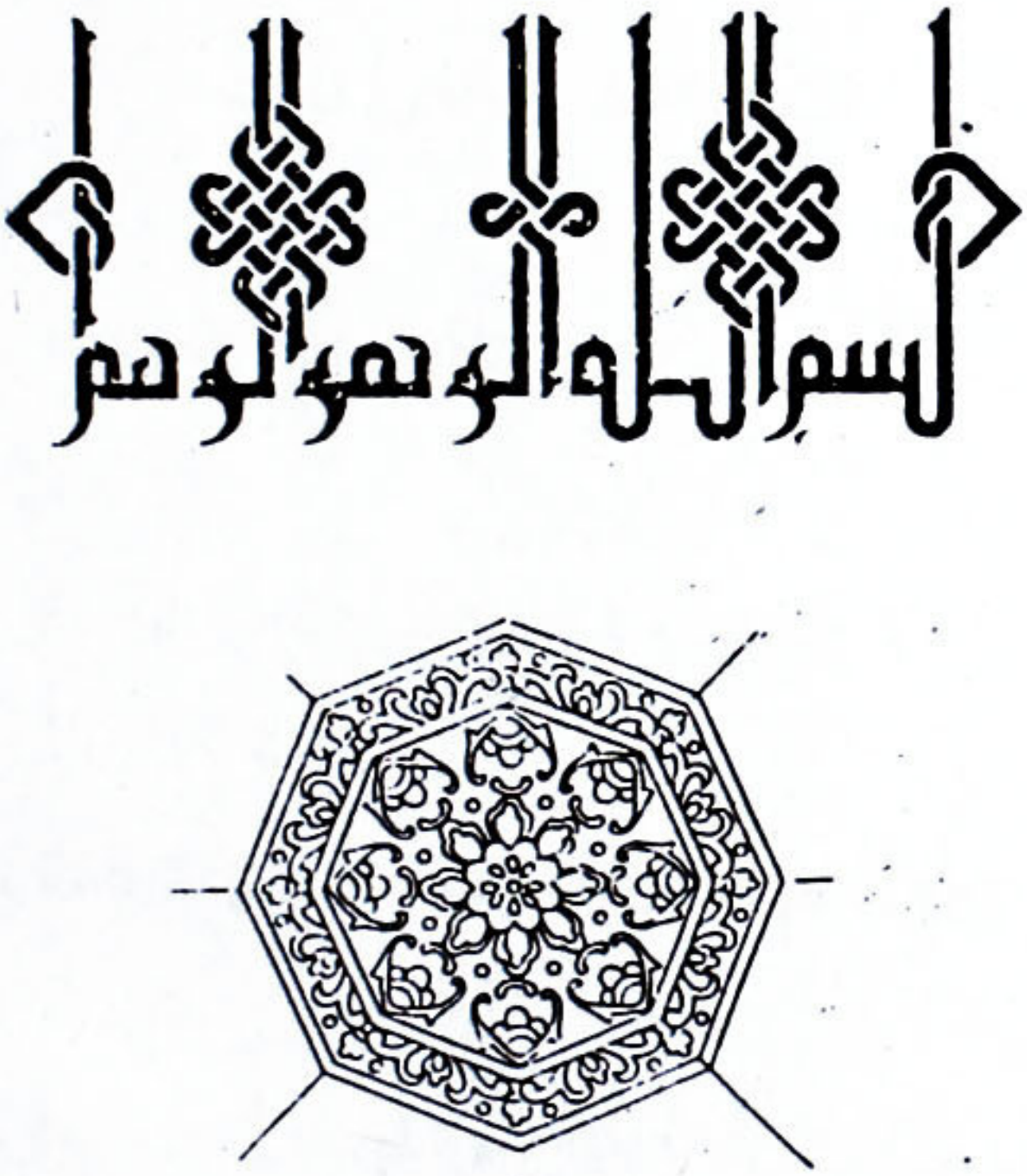

ساتویں مَنزل

نون ساکن اور نون تنوین کا بیان

Marfat.com

﴿نون ساکن اور نون تنوین کا بیان﴾

نون ساکن: وہ ہے جس میں حرکت نہیں ہوتی اور وہ زبان کے کنارے سے ادا ہوتی ہے۔

نون تنوین: یہ نون زائدہ ساکن ہی ہوتی ہے جو اسم کے آخر میں پڑھنے اور بولنے میں آتی ہے اور لکھنے میں نہیں آتی اور اسکی پہچان دو زبر دو زیر اور دو پیش'' سے ہوتی ہے۔

نون ساکن اور تنوین بولنے اور پڑھنے میں نون ساکن ہی ہیں۔ اس وجہ سے انکے احکام بھی ایک ہی ہیں اور وہ چار احکام ہیں۔

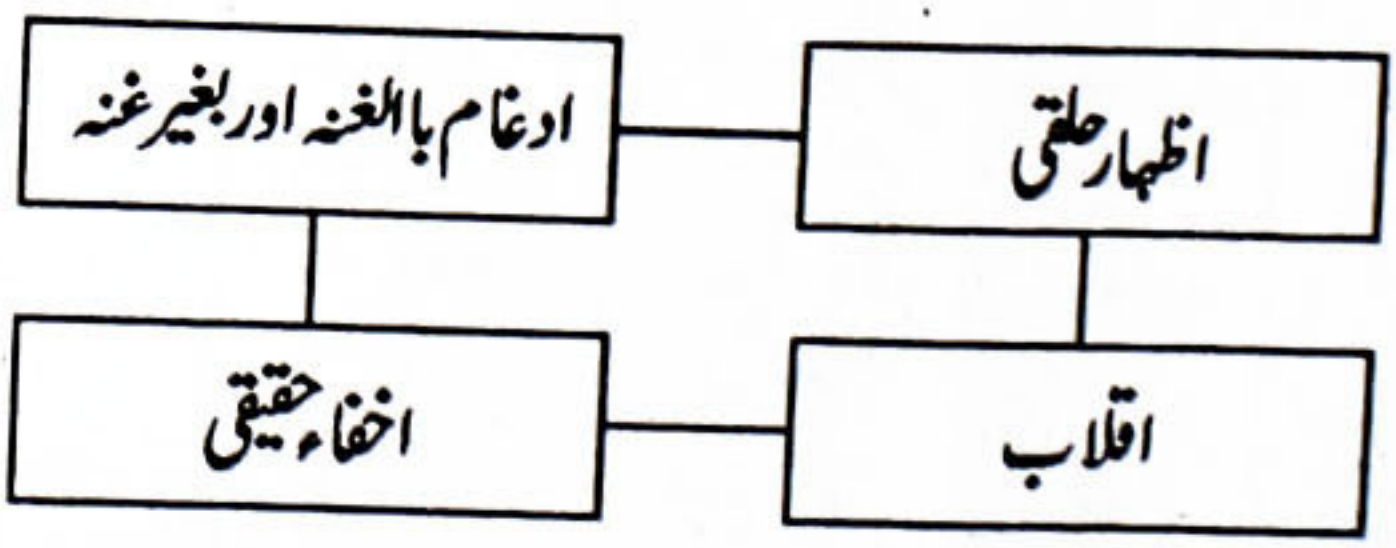

تفصیل اگلے صفحات پر ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

اظہار حلقی: نون ساکن کا پڑھنے اور بولنے میں واضح طور پر اظہار ہوتا ہے ۔اسی طرح تنوین کا بھی۔جبکہ ان کے بعد چھ حروف اظہار (حروفِ حلقی) ء۔ہ۔ع۔ح۔خ۔غ۔ میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور تنوین میں اظہار ہوگا لیکن اس میں یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف حلقیہ کے درمیان کوئی فاصلہ نہ ہو بلکہ یہ متصل ہوں اور اسکا خیال رکھا جائے کہ حروف حلقیہ میں ادائیگی کے وقت غنہ کی امیزش نہ ہو۔یعنی حروف حلقیہ ٹھیک اپنے مخرج سے ادا ہوں۔

مثالیں آگے نقشے میں ملاحظہ کیجئے۔

نون ساکن حروف اظہار کے ساتھ		تنوین	حرفِ مظہر	حروفِ اظہار
ایک کلمہ میں	دو کلموں میں			
يَنْأَوْنَ	مَنْ عَامَنَ	كُلُّ عَامَنَ	نْ	ا
أَنْهَارٌ	مَنْ هَاجَرَ	جُرُفٍ هَارٍ		ہ
أَنْعَمْتَ	مِنْ عِلْمٍ	سَمِيعٌ عَلِيمٌ	ـً	ع
وَالنَّحْرِ	فَإِنْ حَاجُّوكَ	عَلِيماً حَكِيماً	ـٍ	ح
فَسَيُنْغِضُونَ	مِنْ غِلٍّ	رَبٌّ غَفُورٌ		غ
وَالْمُنْخَنِقَةُ	مِنْ خَلَاقٍ	عَلِيمٌ خَبِيرٌ	ـٌ	خ

نوٹ: نون ساکن اور تنوین کو اس حالت میں حرفِ مظہر کہا جائے گا اور حروفِ حلقیہ کو حروفِ اظہار کہا جائے گا۔

Marfat.com

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں حالت اظہار میں نون ساکن اور تنوین کی مثالیں بیان کیجئے۔

قال الله تعالى :

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُحَآدُّونَ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥٓ أُو۟لَٰٓئِكَ فِى ٱلْأَذَلِّينَ ﴿٢٠﴾ كَتَبَ ٱللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا۠ وَرُسُلِىٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِىٌّ عَزِيزٌ ﴿٢١﴾ لَّا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْءَاخِرِ يُوَآدُّونَ مَنْ حَآدَّ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ وَلَوْ كَانُوٓا۟ ءَابَآءَهُمْ أَوْ أَبْنَآءَهُمْ أَوْ إِخْوَٰنَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ كَتَبَ فِى قُلُوبِهِمُ ٱلْإِيمَٰنَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ ۖ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَٰرُ خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ رَضِىَ ٱللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا۟ عَنْهُ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ حِزْبُ ٱللَّهِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ ٱللَّهِ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٢٢﴾

سورة المجادلة

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

قَوِيٌّ عَزِيزٌ	یہاں تنوین میں اظہار ہوگا۔ اس لئے کہ تنوین کے بعد عین ہے جو حروف حلقی میں سے ہے۔
مَنْ حَادَّ	یہاں نون ساکن میں اظہار ہوگا اس لئے اس کے بعد حاء ہے جو حروف حلقی میں سے ہے۔
مثالیں الاظہار عنہم عنہ	یہاں نون ساکن کی مثالوں میں اظہار ہوگا کہ ان کے بعد حاء ہے جو حروف حلقی میں سے ہے۔

Marfat.com

سوال نمبر 2۔ سورہ مزمل میں سے نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں دیجئے اور انکا نقشہ بنایئے۔

سوال نمبر 3۔ سورۃ التغابن سے اظہار کی مثالیں نکالئے اور اسے بورڈ پر لکھئے۔

مندجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔ حرف مظہر کیساتھ حروف حلقیہ میں سے تین حروف کو بیان کیجئے۔

ب۔ نون ساکن اور تنوین میں اظہار کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

ج۔ نون ساکن اور تنوین میں فرق بیان کیجئے۔

د۔ حالت اظہار میں نون ساکن کی دو مثالیں اور نون تنوین کی تین مثالیں دیجئے۔

Marfat.com

ادغام

نون ساکن اور تنوین کا ادغام چھ حروف میں ہوگا۔ جن کا مجموعہ (یرملون) ہے یعنی نون ساکن اور تنوین حروف (یرملون) میں اس طرح مل جاتے ہیں کہ دونوں مشدد ہو کر ایک ہی ہو جاتے ہیں۔

نون ساکن اور تنوین کا ادغام ان چار حروف میں جنکا مجموعہ (ینمو) ہے۔ ادغام غنہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اسکو ادغام ناقص کہتے ہیں۔ کیونکہ غنہ ہونے کی وجہ سے تشدید مکمل نہیں ہوتی۔

نون ساکن اور تنوین کا ادغام باقی دو حروف راء اور لام میں بغیر غنہ کے ہوتا ہے جسے ادغام کامل کہتے ہیں۔ کیونکہ اسمیں تشدید کا عمل مکمل ہوتا ہے اور نون ساکن کے ادغام میں شرط یہ ہے کہ نون ساکن لفظ کے آخر میں ہو اور حروف (یرملون) اگلے حرف کے شروع میں ہو۔

مثالیں اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

مثالیں

نون ساکن اور حروف ادغام دو کلموں میں	تنوین	آنے والے حروف	مُدغم فیہ (یرملون)	ادغام بغنہ یا بغیر غنہ	کیفیت ادغام
مَنْ يَشَاء	يَوْمَئِذٍ يُوَفِّيهِم	ن	ي	[۱] إدغام بغنة	إدغام ناقص
مِنْ نَفس	حِطَّةٌ نَغْفِر	ـٍ	ن		
مِنْ مَال	مَثَلاً مَا		م		
مِنْ وَال	يَوْمَئِذٍ وَاهِيَة	ـٌ	و		
مِنْ رَبِّهِم	غَفُورٌ رَحِيم	ـٌ	ر	[۲] إدغام بغير غنة	إدغام كامل
مِنْ لَدُنْه	هُدًى لِلْمُتَّقِين	ـٍ	ل		

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں نون ساکن اور تنوین کی حالت اظہار کی مثالیں بیان کیجئے۔

قال اللہ تعالیٰ

فَٱصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ ٱلْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ﴿٤٨﴾ لَّوْلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ
لَنُبِذَ بِٱلْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ﴿٤٩﴾ فَٱجْتَبَىٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿٥٠﴾ وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا۟ ٱلذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ﴿٥٢﴾

سورۃ القلم

Marfat.com

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

نِعْمَةً مِن	نون تنوین کے بعد میم ہے جو حروف یرملون میں سے ہے۔ یہاں ادغام کا حکم ہے۔ جو غنہ کے ساتھ ہوگا۔
مِنْ رَبِّه	نون ساکن کے بعد راء ہے جو حروف یرملون میں سے ہے۔ یہاں ادغام بغیر غنہ کے ہوگا۔
وَإِنْ يَكَاد	نون ساکن کے بعد یاء ہے جو حروف یرملون میں سے ہے۔ یہاں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔
ذِكْرٌ لِلْعَٰلَمِين	نون تنوین کے بعد لام ہے جو حروف یرملون میں سے ہے۔ یہاں ادغام بغیر غنہ کے ہوگا۔

سوال نمبر2۔سورۃ المرسلات میں سے نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں نکالئے۔

سوال نمبر3۔ذرا چارہ جوئی کیجئے اور سورۃ الانسان (دھر) میں سے نون ساکن اور تنوین کے ادغام کی مثالیں نکالئے اور انکو بورڈ پر لکھئے۔

سوال نمبر4۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔حروف ادغام کا ذکر کیجئے اور حروف ادغام بالغنہ کو الگ بیان کیجئے۔

ب۔حالت ادغام میں نون ساکن کی شرط واضع کیجئے۔

ج۔ادغام کامل اور ادغام ناقص کا فرق واضع کیجئے۔

د۔ادغام بالغنہ کی دو اور ادغام بغیر غنہ کی چار مثالیں بیان کیجئے

Marfat.com

اقلاب

نون ساکن اور تنوین کے بعد جب حرف (باء) واقع ہو تو وہ نون میم سے بدل جاتی ہے۔ اور (باء) کو حرف اقلاب کہتے ہیں اور وہ میم جو نون ساکن اور تنوین کی جگہ آتا ہے اسمیں اخفاء ہوتا ہے یعنی وہ غنہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے اور میم کے اخفاء کے یہ معنی نہیں کہ وہ بالکل ختم ہو جاتی ہے بلکہ غنہ کے وجود کی وجہ سے کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

مثالیں نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

نون ساکن حرف اقلاب کے ساتھ		تنوین	حروف اقلاب	تبدیل شدہ میم	حروف اقلاب
ایک کلمہ میں	دو کلموں میں				
اَنۡۢبِئۡهُمۡ	مَنۡۢ بَدَكَ	سَمِيعٌۢ بَصِيرٌ	ب	مْ	ب
اَلۡبَرۡقِ	مِنۡۢ بَعۡدِ	زَوۡجٍۢ بَهِيجٍ			

Marfat.com

.....مشق.....

سوال نمبر 1۔آگے آنے والی آیات میں سے نون ساکن اور تنوین کی حالت اقلاب کو بیان کیجئے۔

قال اللہ تعالی :

﴿ غُلِبَتِ ٱلرُّومُ ۝١ فِيٓ أَدۡنَى ٱلۡأَرۡضِ وَهُم مِّنۢ بَعۡدِ غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُونَ ۝٢ ﴾

﴿ مُنِيبِينَ إِلَيۡهِ وَٱتَّقُوهُ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَلَا تَكُونُواْ مِنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ ۝٣١ ﴾

﴿ مِنَ ٱلَّذِينَ فَرَّقُواْ دِينَهُمۡ وَكَانُواْ شِيَعٗاۖ كُلُّ حِزۡبِۭ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُونَ ۝٣٢ ﴾

سورة الروم .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

مِنۢ بَعۡدِ	نون ساکن کے بعد باء ہے جو حرف اقلاب ہے۔نون کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔
كُلُّ حِزۡبِۭ بِمَا	تنوین کے بعد باء ہے جو حرف اقلاب ہے۔تنوین کو میم سے بدل کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔

سوال نمبر 2۔ سورۃ الحاقہ میں سے نون ساکن اور تنوین کی حالت اقلاب کی مثالیں نکالئے۔

سوال نمبر 3۔کوشش کیجئے سورۃ القلم میں سے حالت اقلاب کی مثالیں نکالئے اور بورڈ پر درج کیجئے۔

سوال نمبر 4۔مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔حرف اقلاب کا ذکر کیجئے۔ ب۔اقلاب کی دو مثالیں بیان کیجئے۔

ج ۔حالت اقلاب میں وہ لفظ بتائیے جو نون ساکن اور تنوین کی جگہ لیتا ہے۔

Marfat.com

اخفاء حقیقی

نون ساکن اور تنوین میں اخفاء ہوتا ہے اور یہ اخفاء نون ساکن اور تنوین کی بجائے نون کی جگہ غنہ کو ادا کیا جاتا ہے۔ نون ساکن اور تنوین میں یہ اخفاء ان پندرہ حروف کے نون ساکن اور تنوین کے بعد آنے پر ہوتا ہے۔ جو ذیل کے الفاظ کے شروع میں آتے ہیں۔

صِفْ ذَا ثَنَا، كَمْ جَادَ شَخْصٌ". قَدْ سَمَا

دُمْ طَيِّبًا ذِدْ فِيْ تُقًى ضَعْ ظَالِمًا

ترجمہ: قابل تعریف کی تعریف کر۔ وہی شخص کمال حاصل کرتا ہے جو بلندی پر پہنچتا ہے۔ ہمیشہ پاک صاف رہو۔ تقوے میں آگے بڑھ اور ظالم کو دبا۔

حروف اخفاء سے پہلے نون ساکن اور تنوین کا اخفاء، اخفاء حقیقی کہلاتا ہے۔

نوٹ: نون ساکن کو مخفی اور پندرہ حروف کو حرفِ اخفاء کہتے ہیں۔

مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

نون ساکن حروفِ اخفاء کے ساتھ		تنوین	حرفِ مخفی	حروفِ اخفاء
ایک کلمہ میں	دو کلموں میں			
لِتُنذِرَ	مِنْ صَلْصَالٍ	رِيحًا صَرْصَرًا	ن	ص
مُنذِرًا	مَنْ ذَا الَّذِي	سِرَاعًا ذَٰلِكَ	ں	ذ
أَنذَرْتُكُمْ	فَمَنْ تَبِعَ	أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً		ث
أَنجَيْنَا	مَنْ كَانَ	رِزْقٌ كَرِيمٌ		ك
يَنشَأْ	مَنْ جَاءَ	فَصَبْرٌ جَمِيلٌ	ب	ج
يَنقَلِبْ	فَمَنْ شَهِدَ	غَفُورٌ شَكُورٌ		ش
فَأَنسَاهُ	مِنْ قَبْلُ	لَمَنًا قَلِيلًا		ق
الْمَاءَ	مِنْ سُوءٍ	عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ	ں	د
يَنظُرُونَ	مِنْ دَابَّةٍ	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	ن	س
الْأَنْهَارُ	مِنْ طَيِّبَاتِ	حَلَالًا طَيِّبًا		ط
أَنتَ	مِنْ زَوَالٍ	نَفْسًا زَكِيَّةً	ں	ز
مَمْدُودٌ	وَإِنْ لَمْ تَكُنْ	خَالِدًا فِيهَا		ف
الْبَرِّ	وَمَنْ تَابَ	جَنَّاتٍ تَجْرِي	ب	ت
	مِنْ جَنَّاتٍ	مَسْجِدًا ضِرَارًا		ض
	مِنْ ظَهْرِ	ظِلًّا ظَلِيلًا	ں	ظ

مشق

سوال نمبر 1۔ آگے آنے والی آیات میں سے نون ساکن اور تنوین کے اخفاء کی مثالیں بیان کیجئے۔

آیات اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

قال اللہ تعالیٰ : ﴿ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ﴿١٩﴾ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ﴿٢٠﴾ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِن فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ﴿٢١﴾ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ﴿٢٢﴾ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنزِيلًا ﴿٢٣﴾ ﴾

سورة الإنسان

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

مَنثُورًا	نون ساکن کے بعد ثاء جو حرف اخفاء ہے اس کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔
مُلْكًا كَبِيرًا	تنوین کے بعد کاف جو حرف اخفاء ہے واقع ہونے کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔
سُنْدُسٍ خُضْرٌ	نون کے بعد دال حرف اخفاء کے آنے کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔
مِنْ فِضَّةٍ	نون کے بعد فاء حرف اخفاء آنے کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔
شَرَابًا طَهُورًا	تنوین کے بعد حرف اخفاء طاء کے آنے کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔
تَنزِيلًا	نون کے بعد حرف اخفاء زاء واقع ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے اخفائے حقیقی ہوگا۔

Marfat.com

سوال نمبر2: سورۃ نور میں سے نون ساکن اور تنوین کے اخفاء حقیقی کی مثالیں نکالئے۔

سوال نمبر3: سورۃ المنافقون میں سے نون ساکن اور تنوین کے اخفاء حقیقی کی مثالیں نکالیے۔اور بورڈ پر درج کیجئے۔

——— مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے ———

الف۔حروف اخفاء کی تعداد کیا ہے؟ان میں سے چھ حروف کا ذکر کیجئے۔

ب۔نون ساکن اور تنوین میں اخفاء کب ہوتا ہے؟

ج۔نون ساکن اور تنوین کے اخفاء کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

د۔اس صفت کو بیان کیجئے جو حالت اخفاء میں نون ساکن اور تنوین کی جگہ لیتی ہے۔

ہ۔اخفاء حقیقی کو اخفاء حقیقی کیوں کہا جاتا ہے؟

د۔نون ساکن اور تنوین کے اخفاء کی چار مثالیں دیجئے۔

نوٹ: نون ساکن اور تنوین کے احوال اور میم ساکن کے احوال آپ درسِ قراءت کی جلد نمبر 1 میں بھی پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ان کو آپ کی یاددہانی کے لئے دوبارہ درج کیا گیا ہے۔

Marfat.com

﴿میم ساکن کا بیان﴾

میم ساکن وہ ہے جس پر کوئی حرکت نہیں ہوتی اور میم ساکن کے بعد حروف تہجی (۲۹) میں سے سوائے الف کے اور کوئی حرف آجائے تو اس کے تین احوال ہیں۔

نمبر۱۔اخفاءشفوی نمبر۲۔ادغام صغیر مثلین نمبر۳۔اظہارشفوی

تفصیل

اخفاءشفوی: حروف اخفاء یعنی باء سے پہلے میم ساکن میں اخفاء ہوتا ہے اور میم ساکن کا یہ اخفاء اس کا خاتمہ نہیں بلکہ بولنے اور پڑھنے میں غنہ کی وجہ سے اسمیں مزید اضافہ ہوتا ہے۔میم کے اخفاء کیلئے دو لفظوں کا ہونا شرط ہے۔

مثالیں آگے آیات میں ملاحظہ کیجئے

حرف اخفاء	آیت	میم ساکن حرفِ اخفاء کے ساتھ دو کلموں میں
ب	م	وَمَن يَعْتَصِم بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ﴿١١١﴾

Marfat.com

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے میم ساکن کے اخفاء شفوی کی مثالیں بیان کیجئے۔

قال اللہ تعالی :

﴿ وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ ﴾

﴿ وَيُطَافُ عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ﴿١٥﴾ ﴾

وَجَزَىٰهُم بِمَا صَبَرُوا	میم ساکن کے بعد باء متحرک ہے جو حرف اخفاء ہے۔ یہاں اخفاء شفوی ہوگا۔
عَلَيْهِم بِآنِيَةٍ	میم ساکن کے بعد باء متحرک ہے جو حرف اخفاء ہے۔ یہاں اخفاء شفوی ہوگا۔

سوال نمبر 2۔ سورۃ الغاشیہ اور الشمس میں سے میم ساکن کے اخفاء شفوی کی مثالیں نکالئے۔

سوال نمبر 3۔ سورۃ الملک میں سے میم ساکن کے اخفاء شفوی کی مثالیں حاصل کیجئے اور بورڈ پر درج کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

الف۔ حروف اخفاء اور حروف مخفی کا ذکر کیجئے۔

ب۔ باء سے پہلے میم ساکن کے اخفاء کی تکمیل کیسے ہوتی ہے؟

ج۔ میم ساکن کے اخفاء کی دو مثالیں دیجئے۔

Marfat.com

ادغام صغیر مثلین

میم ساکن کا ادغام میم متحرک میں غنہ کیساتھ ہوتا ہے۔اسکو ادغام مثلین صغیر کہتے ہیں۔

وجہ تسمیہ

جہاں دو حروف ایک جیسے ہوں ان کو مثلین کہتے ہیں اور صغیر کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب مدغم ساکن ہو اور مدغم فیہ متحرک ہو تو اس کو ادغام صغیر اور جب مُدغم اور مُدغم فیہ دونوں متحرک ہوں تو ادغام کبیر کہتے ہیں۔

ادغام کی شرط

ادغام کیلئے پہلے حرف کا ساکن اور دوسرے کا متحرک ہونا نیز ان کا دو لفظوں میں ہونا ضروری ہے۔

میم ساکن مُدغم اور دوسری میم مُتحرک جو مُدغم فیہ ہے دو کلموں میں	اظہار	حرف مدغم غیر فیہ
تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ	م	م

Marfat.com

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے میم ساکن کے ادغام کی مثالیں نکالئے۔ جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

قال اللہ تعالی :

﴿ أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ ﴿٢٠﴾ ﴾ ﴿ وَأَسْقَيْنَٰكُم مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ ﴾

نَخْلُقْكُم مِّن	میم ساکن کے بعد میم متحرک ہے۔ یہاں ادغام صغیر ہوگا۔
اَسْقَيْنٰكُم مَّآءً	میم ساکن کے بعد میم متحرک ہے۔ یہاں ادغام صغیر ہوگا۔

سوال نمبر2۔ سورۃ المطففین میں سے میم ساکن کے ادغام مثلین کی مثالیں نکالئے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ القدر میں سے ادغام صغیر کی مثالیں نکال کر بورڈ پر لکھیے۔

_____ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے _____

الف۔ حروف مدغم اور حروف ادغام یعنی مُدغم فیہ کا ذکر کیجئے۔

ب۔ میم کا میم میں ادغام کیسے مکمل ہوتا ہے؟ اور یہ بھی بتائیے کہ اسکو ادغام صغیر کیوں کہتے ہیں؟ ج۔ میم ساکن کے ادغام کی دو مثالیں دیجئے۔

Marfat.com

اظہار شفوی

میم ساکن کے بعد الف ، بـــاء اور میـــم کے علاوہ باقی حروف میں سے کسی حرف کے آنے سے نون ساکن اور تنوین کی ادائیگی بغیر غنہ کے نمایاں اظہار سے ہوگی۔

حروف اظہار۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔26۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہیں۔

یادرہے اس میم کا اظہار اور بھی نمایاں ہو جاتا ہے جب ان کے بعد ۔۔۔۔۔واوَ۔۔۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔۔ فاء۔۔۔۔۔ واقع ہوں۔بوجہ۔۔واوَ۔۔متـــحـــدالـــمـــخـــرج اور۔۔ فاء۔۔قـــریـــب الـــمـــخـــرج ہونے کے۔

نوٹ: میم ساکن کے اظہار میں دو لفظوں کی کوئی شرط نہیں۔

مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

نقشہ

نمبر شمار	حرفِ مظہر	میم ساکن حروف اظہار کے ساتھ ایک لفظ میں اور دو لفظوں میں
۱	ء	وانذرتهم ام لم
۲	ء	ام لم تنذرهم
۳	ء	ام لم تنذرهم
۴	ء	ان الله
۵	ء	ان الله
۶	ء	ان الله
۷	ء	ان الله
۸	ء	ان الله
۹	ء	ان الله
۱۰	ء	ان الله
۱۱	ء	ان الله
۱۲	ء	ان الله
۱۳	ء	ان الله
۱۴	ء	ان الله
۱۵	ء	ان الله
۱۶	ء	ان الله
۱۷	ء	ان الله
۱۸	ء	ان الله
۱۹	ء	ان الله
۲۰	ء	ان الله
۲۱	ء	ان الله
۲۲	ء	ان الله
۲۳	ء	ان الله
۲۴	ء	ان الله
۲۵	ء	ان الله
۲۶	ء	ان الله
۲۷	ء	ان الله
۲۸	ء	ان الله
۲۹	ء	ان الله
۳۰	ء	ان الله

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے میم ساکن کے اظہار کی مثالیں دیجئے۔

آیات اگلے صفحہ پر

Marfat.com

قال اللہ تعالی :

﴿ فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ ٱلْمَشَٰرِقِ وَٱلْمَغَٰرِبِ إِنَّا لَقَٰدِرُونَ ﴿٤٠﴾ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٤١﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا۟ وَيَلْعَبُوا۟ حَتَّىٰ يُلَٰقُوا۟ يَوْمَهُمُ ٱلَّذِى يُوعَدُونَ ﴿٤٢﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ ٱلْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلَىٰ نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿٤٣﴾ خَٰشِعَةً أَبْصَٰرُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذَٰلِكَ ٱلْيَوْمُ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿٤٤﴾ ﴾

سورة المعارج .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

مِنْهُمْ وَمَا	میم ساکن کے بعد واؤ حرف اظہار کی وجہ سے اظہار شفوی ہوگا۔
فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا	میم ساکن کے بعد یاء جو حرف اظہار ہے اس کی وجہ سے اظہار شفوی ہوگا۔
كَأَنَّهُمْ إِلَى	میم ساکن کے بعد ہمزہ جو حرف اظہار ہے اس کی وجہ سے اظہار شفوی ہوگا۔
أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ	میم ساکن کے بعد تاء جو حرف اظہار ہے اس کی وجہ سے اظہار شفوی ہوگا۔
تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ	میم ساکن کے بعد ذال جو حرف اظہار ہے اس کی وجہ سے اظہار شفوی ہوگا۔

سوال نمبر2۔ سورۃ المدثر میں سے میم ساکن کے اظہار کی مثالیں نکالیں۔

سوال نمبر3۔ سورۃ التحریم میں سے میم ساکن کے اظہار کی مثالیں نکال کر بورڈ پر درج کیجئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے۔

الف۔ اظہار شفوی کے کتنے حروف ہیں؟ ب۔ حرف مظہر کا ذکر کیجئے نیز بتائیے کہ اظہار کیسے مکمل ہوتا ہے؟
ج۔ میم ساکن کے اظہار کی چھ مثالیں بیان کیجئے۔

Marfat.com

میم اور نون مشدّد کا بیان

میم اور نون مشدّد یہ دو حرفوں کا ایک حرف بنا ہوتا ہے جن میں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ جیسے

(اِنَّ ..... اِنْ نَ) ، (عَمَّ ..... عَنْ مَ)

پہلے کا دوسرے میں ادغام ہو کر دونوں کا ایک ہی مشدّد حرف بن جاتا ہے۔ یہ دونوں حروف حالت تشدید میں غنہ کے ساتھ ادا ہوتے ہیں اور یہ غنہ ان سے کبھی جدا نہیں ہوتا۔ چاہے یہ دونوں حروف (میم اور نون مشدّد) شروع، درمیان یا آخر میں آئیں یا انکے بعد کوئی حرف صحیح یا حرف مدہ ہو۔ ان سے غنہ جُدا نہیں ہوگا۔

غنہ کی مقدار

غنہ کی آواز کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

مثالیں آگے نقشہ میں ملاحظہ کیجئے۔

Marfat.com

میم مشدد کی مثالیں درمیان اور آخر میں	میم کے بعد حروف	حکم	میم مشدد کی مثالیں درمیان اور آخر میں	میم کے بعد حروف	حکم
لَنَهْدِيَنَّكُمْ	ھ		الْعَلِيمُ	ع	
ثُمَّ كَلَّا سَتَعْلَمُونَ	ك	إظهار	إِنَّ رَبَّكُمُ اللهَ	د	إظهار
لَمَّا	ء ا	الغنة	آمَنَّا	ء ا	الغنة
هُمُ	م و		الْغَفُورُ	م و	

مشق

سوال نمبر 1۔ مندرجہ ذیل آیات میں سے نون اور میم مشدد کی مثالیں بیان کیجئے۔

قال الله تعالى :

﴿ إِنَّ الَّذِينَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوبُوا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ﴿١٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ﴿١١﴾ ﴾

سورة البروج .

جواب نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

اِنَّ جَهَنَّمَ جَنَّاتٍ	نون مشدد میں غنہ ہوگا۔ بوجہ مشدد ہونے کے۔
ثُمَّ	میم مشدد میں غنہ ہوگا۔ بوجہ مشدد ہونے کے۔

Marfat.com

سوال نمبر2۔سورۃ الطارق میں میم اور نون مشدد کی مثالیں نکالیں۔
سوالنمبر 3۔سورۃ القیٰمہ میں سے نون میم تشدد کی مثالیں نکال کر بورڈ پر لکھئے۔

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجئے

الف۔میم اور نون مشدد کی تعریف کیجئے۔
ب۔میم اور نون مشدد میں غنہ کی مقدار بتائیے۔
ج۔میم مشدد کی دو مثالیں بیان کیجئے۔
د۔نون مشدد کی تین مثالیں بیان کیجئے۔

Marfat.com

فنِ قراءت میں مُلک کے معروف اُستاد قاریِ فقیر محمد مسعودیؔ

کی کُتب کا مُطالعہ کیجئے!

قرآنِ کریم کی تلاوت سیکھنے کیلئے

لاجواب تحفہ

حُسنِ قراءت

طلباً، حفّاظ اور ہر شعبۂ زندگی کے افراد کے لیے یہ کتاب اُستاد کی مدد کے بغیر
آپ کو اسلوبِ تجویدی قرأت میں مہارت عطا کرتی ہے!
خُوبصُورت کتابت - اعلیٰ کاغذ - عُمدہ طباعت - قیمت صِرف

علمِ تجوید کے طلباء کے لیے خُوبصُورت تُحفہ

مؤلف کی شہرہ آفاق کاوش

تجویدی گائیڈ

خُوبصورت کتابت
خُوشنما طباعت
دیدہ زیب ٹائیٹل

آج ہی طلب فرمائیں!

جس میں انتہائی سلیس، مختصر اور آسان پیرائے میں مسائل کو بیان کیا گیا ہے۔ !!

ملنے کے پتے:-
کتب خانہ شانِ اسلام راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور
المسعودی قراءت اکیڈمی دارالتجوید والقرآن پسرور روڈ سیالکوٹ

Marfat.com

فنِ قرأت میں ملک کے معروف استاد قاری فقیر محمد مسعودی کی کتب کا مطالعہ کیجئے!

قرآن کریم کی تلاوت سیکھنے کیلئے

لاجواب تحفہ

حُسنِ قراءت

طلباء، حفاظ اور ہر شعبہء زندگی کے افراد کیلئے یہ کتاب اُستاد کی مدد کے
بغیر آپ کو اسلوبِ تجوید و قرأت میں مہارت عطا کرتی ہے!

خوبصورت کتابت، اعلیٰ کاغذ، عمدہ طباعت

کتب خانہ اسلام
راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com